بچوں کیلئے نت نئے لطیفوں اور پہیلیوں کا منفرد مجموعہ

انمول لطیفے

بچوں کیلئے ایک نایاب تحفہ

لطائف، پہیلیاں، ذہنی آزمائشیں، مختلف موضوعات پر مبنی معلومات عامہ

اور ذہنی استعداد بڑھانے کے لئے انگریزی الفاظ بمعہ اُردو معنی



شاگرد (ریاضی کے استاد سے) : ''جناب! انگلش پڑھانے والے استاد انگلش میں ، اردو والے استاد اردو میں اور عربی والے عربی میں گفتگو کرتے ہیں۔ آپ بھی ریاضی میں بات کیا کریں''۔

استاد : ''مجھ سے تین پانچ مت کرو، ساری چار سو بیسی نکال دوں گا، چلو نو دو گیارہ ہو جاؤ ورنہ ایسا ماروں گا کہ ایک کے دو دو نظر آئیں گے''۔

ایک شخص : ''میں M.A پاس ہوں''۔

دوسرا شخص : ''میں پوری A.B.C. پاس ہوں''۔

قرآن پاک

☆ قرآن کا مطلب ہے ''پڑھی جانے والی کتاب''

☆ قرآن پاک کا موضوع ''انسان'' ہے

☆ ابتدا میں قرآن پاک پتھروں، کھجور کے چوڑے پتوں، اونٹ کے شانے کی چوڑی ہڈیوں اور چمڑے پر لکھا جاتا تھا

☆ قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے

☆ قرآن پاک کی پہلی باقاعدہ درسگاہ ''مسجد نبوی'' ہے

☆ قرآن پاک کی پہلی وحی غار حرا میں نازل ہوئی

☆ قرآن پاک کے نزول کی مدت تقریباً 22 سال 5 ماہ اور 14 دن ہے

☆ صبح کے وقت قرآن پاک کی تلاوت کی سب سے زیادہ فضیلت ہے

ایک آدمی کے پاؤں بہت بڑے تھے اور نظر بھی کمزور تھی ایک بار وہ اپنے نوکر کے ساتھ جوتا خریدنے گیا۔
مگر جوتے کا بڑے سے بڑا سائز بھی اس کے پورا نہ آیا۔ اچانک ایک جوتا اس کے پیر میں پورا آ گیا تو وہ خوشی سے چیخا۔
''ارے فضلو! یہی جوتا خرید لو، ہمارے پاؤں میں بالکل ٹھیک آ گیا ہے''۔
فضلو نے کہا ''مگر سرکار! آپ نے تو پاؤں میں جوتے کے ڈبے پہن رکھے ہیں''۔

ایک صاحب کے گھر میں چور گھس آیا۔ ان صاحب نے بہت ہمت اور ہوشیاری سے کام لے کر چور کی کنپٹی پر پستول رکھ کر اس کے ہاتھ اوپر کرا دئے اور اس کا منہ دیوار کی طرف کروا دیا۔
ابھی وہ سوچ ہی رہے تھے کہ اب کیا کیا جائے کہ ان کا بیٹا پانی کا ایک گلاس لے کر آیا اور بولا۔
''ابو! پستول میں پانی بھر لیں یہ پانی کے بغیر نہیں چلتا''۔

ہوشیاری سے Cleverly | چیخا Cried | نظر Eye-sight | گفتگو Talk

ایک دفعہ ایک بولنے والے طوطے کی نیلامی ہو رہی تھی، طوطا ایک کونے میں رکھا ہوا تھا بولی لگنے لگی۔

ایک آدمی نے کہا : ''3ہزار روپے'' دوسرے نے کہا : ''5ہزار روپے''۔

پہلے آدمی نے کہا : ''10ہزار''، ایک کونے سے آواز آئی : ''20ہزار روپے''۔

پہلے آدمی نے دوبارہ کہا : ''25ہزار روپے''، دوبارہ کونے سے آواز آئی : ''30ہزار روپے''۔

پہلے آدمی نے دوبارہ کہا : ''40ہزار روپے''۔

اور طوطا نیلام ہو گیا گھر آ کر مالک نے کوشش کی کہ طوطا بولے لیکن طوطا نہیں بولا۔

تنگ آ کر وہ اسے دوبارہ پہلے مالک کے پاس لے گیا اور کہا : ''یہ طوطا بولتا نہیں ہے''۔

پہلے مالک نے جواب دیا : ''یہ کیسے نہیں بولتا، یہی تو تمھارے ساتھ بولی لگا رہا تھا''۔

لڑکا (ڈاکٹر سے) : ''کیا آپ کے پاس درد کی دوا ہے؟''۔

ڈاکٹر : ''درد کہاں ہو رہا ہے؟''۔

لڑکا : ''ابھی درد نہیں ہو رہا ٹھہر کر ہو گا کیونکہ ابا جان رزلٹ دیکھ کر آتے ہی ہوں گے''۔

عامر (ناصر سے) : کیا تم انگریزی جانتے ہو؟۔

ناصر : ''ہاں، اگر اُردو میں بولی جائے''۔

ایک کرکٹ ٹیم ایک دفعہ انگلینڈ کے دورے پر گئی تو ایک بولر ایک جرمن ہوٹل میں کھانا کھانے گیا مگر بدقسمتی سے اسے جرمن زبان نہیں آتی تھی۔ اس نے مینو بک پر لکھی ہوئی آٹھویں ڈش کے لئے کہا بیرا وہ ڈش لے آیا۔
اس طرح کئی روز ہو گئے بولر ایک ڈش بار بار کھا کر اکتا گیا۔ ایک دن اس نے سب سے آخر والی ڈش پر انگلی رکھی اور بیرے کو لانے کے لیے کہا تو بیرے نے مسکراتے ہوئے کہا : جناب! یہ ہمارے ہوٹل کے مالک کا نام ہے۔

Auction نیلامی Pain درد Unluckily بدقسمتی Again and again باربار

ایک بھکاری نے بس سٹاپ پر کھڑے ہوئے ایک آدمی سے کہا : ''ایک روپے کا سوال ہے بابا''۔

اس شخص نے جواب دیا : ''ٹماٹر کھاؤ''۔

بھکاری نے پھر اس آدمی سے کہا : ''ایک روپے کا سوال ہے بابا''۔

اس شخص نے پھر جواب دیا : ''ٹماٹر کھاؤ''۔

بھکاری نے ساتھ کھڑے دوسرے آدمی سے پوچھا : میں اس سے ایک روپیہ مانگتا ہوں اور یہ کہتا ہے کہ ٹماٹر کھاؤ''۔

اس آدمی نے جواب دیا : ''دراصل یہ تو تلا ہے یہ کہتا ہے کہ کما کر کھاؤ ''۔

باپ (بیٹے سے) : ''تم بڑے ہو کر کیا بنو گے؟''۔

بیٹا : ''ابّا جان! میں بڑا ہو کر پائلٹ بنوں گا''۔

باپ (خوش ہو کر) : ''مگر ہمیں کس طرح معلوم ہو گا کہ ہمارا بیٹا کون سا ہوائی جہاز چلا رہا ہے''۔

بیٹا (سوچتے ہوئے بولا) : ''ابا جان! جب میں اپنے گھر کے اوپر سے گزروں گا تو صحن میں بم ماروں گا تو سمجھ لینا کہ آپ کا بیٹا ہوائی جہاز چلا رہا ہے''۔

ایک شخص نے ملا نصیرالدین سے کہا : ''میری آنکھ میں درد ہے کچھ علاج بتائیے''۔

ملا نے جواب دیا : ''میرے دانت میں درد تھا میں نے نکلوا دیا، تم بھی ایسا کرو درد جاتا رہے گا''۔

شوہر (بیوی سے) : ''بیگم! آج میرے دوست شام کے کھانے پر آرہے ہیں۔تم جلدی سے یہ سامان جوتے، گھڑی، گل دان اور چھڑیاں وغیرہ چھپا دو''۔

بیوی : ''وہ کیوں، کیا آپ کے دوست چور ہیں؟''۔

شوہر : ''یہ بات نہیں، میں ڈرتا ہوں کہیں وہ لوگ اپنی چیزیں نہ پہچان لیں''۔

جلدی سے Hurriedly — صحن Courtyard — دراصل Infact — بھکاری Beggar

ایک سیاح پہلی مرتبہ پاکستان میں آیا۔

ایک پھل کی دکان پر جاکر اس نے کیلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا : ''یہ کیا ہے؟''۔

دکان دار نے جواب دیا : ''یہ کیلے ہیں''۔

سیاح کہنے لگا : ''ہمارے ملک میں تو ڈھائی ڈھائی فٹ لمبے کیلے ہوتے ہیں''۔

پھر اس نے سیب کی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔

دکاندار نے جواب دیا : ''یہ سیب ہیں''۔

سیاح جھٹ بولا : ''ہمارے ملک میں تو پانچ پانچ کلو کے سیب ہوتے ہیں''۔

پھر اس نے تربوز کی طرف اشارہ کیا تو دکاندار عاجزی سے بولا : ''جناب! یہ انگور ہیں''۔

ایک کنجوس باپ اپنے بیٹے کی کامیابی پر خوش ہوکر کہنے لگا : ''بیٹا جو مانگنا ہے مانگو''۔

بیٹے نے فوراً کہا : ''ابا جان! مجھے ایک منٹ سوچنے کے لئے دیں''۔

باپ : ''ٹھیک ہے بیٹا سوچ لو''۔

بیٹا کچھ دیر سوچنے کے بعد : ''ابا جان! مجھے ایک موٹر سائیکل لے دیں''۔

کنجو بولا : ''بیٹا! تم نے سوچنے کے لئے ایک منٹ مانگا تھا وہ میں نے تمھیں دے دیا تھا اب عیش کرو''۔

تین دوست گپیں لگا رہے تھے پہلا دوست بولا : ''کل میں جنگل میں گیا میں نے تین شیر دیکھے میں نے ان کو ایک لائن میں کھڑا کیا اور گولی ماردی وہ تینوں مر گئے''۔

دوسرا دوست : ''کل میں جنگل میں گیا تو میں نے دو شیر کھڑے دیکھے میں نے ان کو بندوق دکھائی وہ وہیں مر گئے''۔

تیسرا دوست : ''کل میں نے جنگل میں صرف ایک شیر کھڑا دیکھا میں نے اس سے کہا کہ تم جنگل کے بادشاہ ہونے کے باوجود ننگے پاؤں پھر رہے ہو وہ شرم کے مارے وہیں مر گیا''۔

عیش کرو Make merry | عاجزی سے Humbly | تربوز Watermelon | سیاح Tourist

ایک لڑکا ہانپتا ہوا ڈاکٹر صاحب کے پاس آیا اور کہنے لگا ''ڈاکٹر صاحب! لگتا ہے کہ میں اندھا ہو گیا ہوں''۔

ڈاکٹر صاحب نے اس کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور لڑکے سے کہا: ''صاحبزادے! آپ کی آنکھیں تو بالکل ٹھیک ہیں''

لڑکے نے کہا: ''تو پھر مجھے اخبار میں اپنا رول نمبر کیوں دکھائی نہیں دے رہا''۔

استاد (شاگرد سے): ''تمھارا لباس کس چیز سے بنا ہے''۔

شاگرد: ''جناب! ابا جان کے بڑے لباس کو چھوٹا کر کے''۔

دنیا میں سب سے عظیم

- ☆ دنیا میں سب سے عظیم نام اللہ تعالیٰ کا ہے
- ☆ دنیا میں سب سے عظیم شخصیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں
- ☆ دنیا کا سب سے عظیم مذہب اسلام ہے
- ☆ دنیا کی سب سے عظیم کتاب قرآن پاک ہے
- ☆ دنیا کا سب سے عظیم شہر مکہ مکرمہ ہے
- ☆ دنیا کی سب سے عظیم دعوت اذان ہے
- ☆ دنیا کی سب سے عظیم عبادت نماز ہے
- ☆ دنیا کا سب سے عظیم اور بڑا اجتماع حج مبارک ہے
- ☆ دنیا کی سب سے عظیم قوم مسلمان ہیں
- ☆ دنیا کی سب سے عظیم زبان عربی ہے

ایک لیڈر کو تقریر کرنے سے پہلے مائیک درست کرنے کی عادت تھی۔

ایک بار الیکشن کے دنوں میں ان کے مخالفوں نے اُن کے مائیک میں کرنٹ چھوڑ دیا۔

تقریر کرنے کے لیے لیڈر سٹیج پر آیا اور حسب عادت جوش میں آکر مائیک کو ہاتھ لگایا تو لیڈر کی چیختی ہوئی آواز آئی ''بھائیو اور بہنو! ہائے میں مر گیا''۔

تین دوست آپس میں اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ وہ پیسے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور پیسے کو ہاتھ کا میل سمجھتے ہیں۔

ایک دوست نے جیب سے سو روپے کا نوٹ نکالا اور اسے جلا کر راکھ کر دیا۔

دوسرا دوست یہ دیکھ کر ہنسا اور جیب سے پانچ سو روپے کا نوٹ نکالا اور اسے جلا دیا۔

تیسرے دوست نے یہ دیکھ کر قہقہہ لگایا اور کہا بس! اتنی سی ہمت اب مجھے دیکھو اور جیب سے چیک بک نکالی، چیک پر دس ہزار کی رقم لکھی، چیک پر دستخط کئے اور آگ لگا دی۔

بحث کرنا Discuss | عادت Habit | لباس Dress | معائنہ Examination

ایک بوڑھی ان پڑھ عورت گھر میں اکیلی بیٹھی ہوئی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی۔
بوڑھی عورت نے پوچھا : ''کون ہے؟'' باہر سے جواب آیا : ''ڈاکیا''۔
بوڑھی عورت بولی : ''کہو بیٹا کیا خبر ہے''۔
ڈاکیا بولا : ''آپ کے لیے خوش خبری ہے آپ کا بیٹا امریکہ سے سنڈے (اتوار) کے دن آرہا ہے''۔
بوڑھی عورت پہلے تو خوش ہوئی لیکن پھر روتے ہوئے بولی : ''لوگوں کے بیٹے جہاز پر آتے ہیں۔ لیکن میرا بیٹا بیچارا ''سنڈے'' پر آرہا ہے''۔

ایک سپاہی میدانِ جنگ میں اپنے افسر کے ساتھ ہی رہتا تھا جنگ ختم ہوئی تو افسر نے خوش ہوکر سپاہی کو شاباش دی اور کہا ''جوان تم بڑے وفادار سپاہی ہو جنگ کی حالت میں بھی میرے ساتھ رہے''۔
سپاہی نے سنجیدگی سے جواب دیا ''سر! میری امی کی نصیحت تھی کہ جنگ کی حالت میں افسر کے ساتھ ساتھ رہنا کیونکہ جنگ میں افسر کم مرتے ہیں''۔

ایک دفعہ جواہر لعل نہرو نے قائداعظم سے پوچھا : ''جناب یہ کیا ماجرا ہے کہ جب میں الٹا کھڑا ہوتا ہوں تو میرے جسم کا خون میرے سر میں جمع ہو جاتا ہے مگر جب میں سیدھا کھڑا ہوتا ہوں تو وہ پاؤں میں جمع کیوں نہیں ہوتا''۔
اس پر قائداعظم نے نہایت عقل مندی اور حاضر جوابی سے کہا : ''جو چیز خالی ہوگی خون تو اسی میں جمع ہوگا''۔

ایک بھکاری آم والے کی دکان پر گیا اور اس سے کہنے لگا : ''اللہ کے نام پر ایک آم دے دو''۔
دکان دار نے ایک خراب سا آم بھکاری کو دے دیا پھر بھکاری نے پانچ کا نوٹ نکالا اور بولا : ''اس کے بھی آم دے دو''
دکان دار نے ایک اچھا سا آم اٹھا کر بھکاری کو دے دیا۔
بھکاری بولا : ''اللہ میاں! دیکھ لے اس شخص نے تجھے کیا دیا ہے اور مجھے کیا دیا ہے''۔

بھکاری Beggar   جمع ہونا Gather   شاباش دینا Acclaim   دستک دینا Knock

ایک دیہاتی کسی فیشن ایبل ہوٹل میں گیا اور چائے پینے کی خواہش ظاہر کی ویٹر چائے کی چھوٹی سی پیالی میں چائے لے آیا جو دیہاتی نے ایک گھونٹ میں ختم کر دی۔ اور ویٹر سے مخاطب ہوا ''بھئی! بیٹھا ٹھیک ہے اب چائے لے آؤ''۔

پولیس کے سپاہی نے اپنی چھڑی سے ملزم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انسپکٹر سے کہا۔

''جناب! اس چھڑی کے سرے پر انسان نہیں شیطان کھڑا ہے''۔

ملزم (حیرانی سے) ''حضور! اس سے یہ بھی پوچھ لیجیے کہ کس سرے پر؟''۔

ایک گھر کا مالک فوت ہو گیا اس گھر کی عورتیں روتے ہوئے کہنے لگیں ''ہائے تو کہاں چلا گیا، جہاں نہ روٹی ہے نہ پانی، نہ نوکر ہے نہ چاکر، نہ ہوا ہے نہ روشنی''۔

اتنے میں ایک عورت کہنے لگی ''میں دیکھتی ہوں کہیں وہ ہمارے گھر تو نہیں چلا گیا ہے''۔

ساجد (نوید سے): ''تم نے پرچہ کیسا دیا؟''۔

نوید: ''کیا بتاؤں یار بس سارا خالی دے کر آیا ہوں، اچھا ساجد ''تم سناؤ پرچہ کیسا ہوا؟''۔

ساجد: ''بھئی! آخر تمھارا دوست ہوں خالی پرچہ دے کر آیا ہوں''۔

نوید: ''ارے! ارے! غضب ہو گیا، سر سمجھیں گے کہ ہم دونوں نے نقل کی ہے''۔

ایک دفعہ دو خواتین ایک پارک میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں کہ ایک بچہ سائیکل پر سوار ان کے سامنے سے گزرا اور بولا ''امی! دیکھیں میں ایک ہاتھ کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں''۔

تھوڑی دیر بعد وہ سائیکل چلاتا ہوا آیا اور بولا: ''امی! دیکھیں میں دونوں ہاتھوں کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں''۔

کچھ دیر گزری تو وہ بچہ روتا ہوا آیا اور بولا: ''امی! دیکھیں میں دو دانتوں کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں''۔

کے بغیر Without | نقل کرنا Copy | شیطان Satan | خواہش Desire

استانی (شاگرد سے) : ''تم کل اسکول نہیں آئیں حالانکہ تمھارے والدین آئے تھے''۔

شاگرد : میڈم'' دراصل ابو کہتے تھے کہ میں تمھیں اسکول چھوڑ آتا ہوں اور امی کہتی تھیں کہ میں تمھیں سکول چھوڑ آؤں گی اسی جھگڑے میں وہ تو سکول آ گئے اور مجھے گھر چھوڑ آئے''۔

ایک لڑکے کا امتحان ہوا تو اسے کچھ بھی یاد نہ تھا لہٰذا اس نے پرچے پر لکھ دیا۔

خزانے کی کنجی تیرے پاس ہے

اگر پاس کر دے تو کیا بات ہے۔

ماسٹر صاحب نے پرچے واپس کیئے تو اس کے پرچے پر لکھا تھا۔

کتابوں کی گٹھڑی تیرے پاس تھی

اگر یاد کرتا تو کیا بات تھی

ایک مریض گھبرایا ہوا ڈاکٹر کے پاس آیا اور بولا :''ڈاکٹر صاحب! رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک بہت بڑا تربوز کھایا ہے''۔

ڈاکٹر نے اسے تسلی دیتے ہوئے پوچھا : '' تو اس میں پریشانی کی کیا بات ہے؟''۔

مریض نے فوراً کہا : ''جناب! پریشانی کی بات یہ ہے کہ جب میں صبح سو کر اٹھا تو بستر پر میرا تکیہ غائب تھا''۔

ایک صاحب نے پانچ سو روپے والے دو انعامی بانڈ خریدے۔ بانڈ کا نتیجہ آنے پر اُس نے اپنے بیٹے سے کہا۔

''ارے پپو! فرسٹ اور سیکنڈ پرائز میں نمبر دیکھنا''۔

بیٹے نے نتیجے کے نمبروں سے بانڈ کے نمبر ملائے اور کہا ''ابو! بینک والوں نے ہمارے بانڈ کے چھ کے چھ نمبر بدل دیئے ہیں''۔

Though حالانکہ   Therefore لہٰذا   Dream خواب ہونا   Result نتیجہ

گاہک نے روسٹ ران کا آرڈر دیا تو بیرے نے مودّب ہو کر پوچھا : ''جناب! ''اس کے ساتھ کچھ اور پسند کریں گے''
گاہک بولا : ''ہاں! اگر ران پچھلے ہفتے جیسی ہے تو ساتھ درانتی بھی لیتے آنا''۔

ایک لڑکا نیا نیا انگلش میڈیم سکول میں داخل ہو۔ وہ انگلش میں بہت کمزور تھا ایک روز وہ بارش کی وجہ سے اسکول نہ جا سکا۔
اگلے دن استاد نے سکول نہ آنے کی وجہ پوچھی تو اس نے وجہ کچھ یوں بتائی۔
''مائی ڈیئر سر! وین آئی کم، واٹر واٹر واز گھٹنے گھٹنے، رین واز چھم چھما چھم، مائی لیگ سلپڈ ان دی گڑھا اینڈ آئی ایم دھڑام دی سیم گڑھا، ان دس صورت حال سر، یو سے ہاؤ آئی کم''۔

ڈاکو ریل کے ڈبے میں مسافروں کو لوٹ رہے تھے۔
ایک مسافر سے ایک ڈاکو نے کہا : ''جو کچھ تمھارے پاس ہے جلدی سے نکالو''۔
مسافر : ''ذرا آہستہ بولو بھائی صاحب! میرے پاس تو ریل کا ٹکٹ بھی نہیں ہے''۔

ماں ناصر سے : ''بیٹا! میں نے تمھیں رضوان کے ساتھ کھیلنے سے منع کیا تھا کہ برے بچوں کے ساتھ نہیں کھیلنا چاہئے''۔
قاسم بولا : ''امی میں کیسا بچہ ہوں؟''۔
ماں : ''تم تو بہت اچھے بچے ہو''۔
قاسم : ''پھر امی! رضوان تو میرے ساتھ کھیل سکتا ہے نا؟''۔

ایک فلمی اداکار نے اپنے بیٹے سے اس کی پروگریس رپورٹ لیتے ہوئے کہا : ''بیٹا! مجھے یقین ہے کہ تم نے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہو گی''۔
بیٹے نے جواب دیا : ''بالکل ابو! اسکول والے مجھے مزید ایک سال کے لئے اسی کلاس میں سائن کرنا چاہتے ہیں''۔

یقین Sure   منع کرنا Forbid   لوٹنا Rob   وجہ Cause

گاہک (دکاندار سے) : ''آج کے بعد اگر میرا کتا بھی آئے تو تمھیں اس کی عزت کرنا ہو گی''۔

دکاندار : ''بہت بہتر جناب! آپ کا کتا بھی آیا تو میں سمجھوں گا کہ جناب ہی تشریف لائے ہیں''۔

بادشاہ نے اپنے مسخرے ملازم سے کہا ''رات میں نے خواب میں دیکھا کہ تم گندے پانی میں ہو اور میں شہد میں نہا رہا ہوں''۔

مسخرے نے فوراً جواب دیا : ''حضور! میں نے بھی خواب میں دیکھا کہ آپ مجھے اور میں آپ کو چاٹ رہا ہوں''۔

ایک بوڑھا اسکول گیا اور استاد سے کہا ''میرا پوتا خرم یہاں پڑھتا ہے میں اس سے ملنے آیا ہوں''۔

استاد :''جناب! وہ ابھی مجھ سے چھٹی لے کر آپ کے جنازے پر گیا ہے''۔

پاکستان

☆ پاکستان کا لفظ سب سے پہلے چوہدری رحمت علی نے اپنے پمفلٹ ''اب یا کبھی نہیں'' میں استعمال کیا

☆ ''پاکستان کا مطلب کیا..... لاالٰہ الا اللہ'' کا نعرہ سیالکوٹ کے پروفیسر اصغر سودائی کی تخلیق ہے

☆ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے جس کی بنیاد اسلامی نظریہ حیات پر رکھی گئی ہے

☆ پاکستان کا لفظ پنجاب سے ''پ'' افغان (سرحد) سے ''ا'' کشمیر سے ''ک'' سندھ سے ''س'' اور بلوچستان سے ''ان'' ملا کر بنا

☆ پاکستان کے لغوی مطلب ''پاکیزگی کا وطن'' ہے

☆ پاکستان کی تاریخ کی ابتدا اسی وقت ہو گئی تھی جب پہلے مسلمان نے برصغیر میں قدم رکھا تھا

☆ قائداعظم محمد علی جناح نے پہلی بار ''پاکستان زندہ باد'' کا نعرہ آل انڈیا ریڈیو سے 3 جون 1947ء کو لگایا تھا

☆ پاکستان کے پہلے شہید کا خطاب لدھیانہ کے خواجہ محمد صدیق کو ملا

امی (عاصم سے) : میں تمھیں ایک کام کے لئے بازار بھیجنا چاہتی ہوں۔

عاصم بولا: امی جان! میں اس وقت بہت تھکا ہوا ہوں میں نہیں جا سکتا۔

امی : میں تمھیں مٹھائی کی دکان تک بھیجنا چاہتی ہوں۔

عاصم (خوش ہو کر) : امی جان! وہ تو زیادہ دور نہیں ہے۔

امی : مٹھائی کی دکان کے پاس ہی ایک جھاڑو والا بیٹھا ہے اس سے ایک جھاڑو لے آؤ۔

جھاڑو Mop جنازہ Funeral شہد Honey عزت کرنا Respect

باپ (بیٹے سے) : ''تم نے تاریخ میں کم نمبر کیوں لیے ہیں''۔

بیٹا : ''ابو! تاریخ کے پرچے میں زیادہ تر سوالات ایسے پوچھے گئے تھے جو میری پیدائش سے بھی پہلے کے تھے''۔

استاد (امجد سے) : بتاؤ تمھارا قلم کہاں ہے؟۔

امجد : سر! وہ تو میں گھر بھول آیا ہوں۔

استاد : واہ بھئی واہ تمہارا تو وہ حال ہے کہ سپاہی جنگ کو جائے اور بندوق پاس نہیں

امجد : سر آپ نے سنا نہیں کہ ~ کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا

مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

چڑیا گھر کے دو ملازم بیٹھے رو رہے تھے ایک آدمی نے ان سے پوچھا : ''ارے بھئی تم رو کیوں رہے ہو''۔

ایک ملازم نے آنسو پونچھتے ہوئے بتایا : ''ہمارے چڑیا گھر کا ہاتھی مر گیا ہے''۔

اس آدمی نے کہا : ''اچھا تو تمھیں اس سے بہت محبت ہو گی''۔

ملازم نے روتے ہوئے کہا : ''نہیں، محبت تو نہیں تھی لیکن ہمارے مالک نے ہمیں اس کی قبر کھودنے کا حکم دیا ہے''۔

ایک بیمار بچے کو اس کا باپ ڈاکٹر کے پاس لے گیا ڈاکٹر نے دل کی حالت دیکھنے کے لئے لڑکے کے سینے پر آلہ لگایا اور کہا : ''بیٹے ذرا دس تک گنتی گنو''۔

لڑکا گھبرا کر بولا : ''ابا جان! آپ تو کہتے تھے مجھے ہسپتال لے جائیں گے مگر یہ تو اسکول ہے''۔

اقبال (احمد سے) : ''دنیا کا سب سے طاقت ور انسان کون ہے؟''۔

احمد : ''ٹریفک کا سپاہی جو صرف ایک ہاتھ کے اشارے سے سینکڑوں گاڑیاں روک لیتا ہے''۔

گنتی گنو **Count** آنسو **Tear** بھروسا کرنا **Depend** بھول جانا **Forget**

آثار قدیمہ کا ایک ماہر پرانی چیزوں کی تلاش میں شہر شہر اور گاؤں گاؤں گھومتا پھر رہا تھا۔ایک چھوٹے سے گاؤں کی چھوٹی سی دکان پر اس کو ایک نادر و نایاب پیالہ نظر آیا جس میں دکاندار کی بلی دودھ پی رہی تھی۔اس نے سوچا اگر دکاندار سے پیالہ مانگا تو وہ پیالے کی اہمیت کو سمجھ جائے گا اور زیادہ قیمت وصول کرے گا۔ بچے نے بہت اصرار سے 5 ہزار روپے میں بلی خرید لی۔

بلی خریدنے کے بعد اس نے دکاندار سے کہا : ''بھائی صاحب! یہ پیالہ بھی دے دو کیونکہ بلی اس پیالے کی عادی ہے''۔

دکان دار بولا : ''میاں! بے وقوف کسی اور کو بنانا اس پیالے ہی کی وجہ سے میں اب تک درجن بھر بلیاں بیچ چکا ہوں''۔

دنیا بھر کے سائنسدان ایک ایسا کمپیوٹر بنا رہے تھے جو کہ ہر سوال کا جواب دے سکتا تھا بالآخر وہ اپنی کوششوں میں کامیاب ہو گئے۔ٹیم کے سربراہ نے پہلا سوال کیا : ''یہ دنیا کیسے بنی''

جواب ملا : ''گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ دیکھیں''۔

ایک آدمی کو موسیقی کا نیا نیا شوق ہوا تو وہ بازار سے ایک نیا پیانو خرید لایا اور رات کے ایک بجے مشق کرنے لگا اس آدمی کے پڑوسی کو غصہ آ گیا اور اس نے موسیقار کے گھر کی تمام کھڑکیاں توڑ دیں۔ نیا موسیقار اس وقت چپ ہو گیا۔

صبح اس نے اپنے پڑوسی سے کہا ''جناب ! اگر آواز کم آ رہی تھی تو مجھے بتا دیا ہوتا میں خود ہی کھڑکیاں کھول دیتا''۔

دو بچے فرنیچر اٹھانے میں اپنے والدین کی مدد کر رہے تھے کہ ان کے والد نے دیکھا کہ ایک بچہ کپڑوں کی الماری اٹھانے کی کوشش میں پسینے سے شرابور ہے۔

والد نے بچے کو مخاطب کر کے کہا : ''میں نے تم سے کہا تھا کہ الماری اٹھانے میں اپنے بھائی کی مدد لے لینا مگر تم اکیلے اٹھانے کی کوشش کر رہے ہو، آخر کیوں؟''۔

بچے نے جواب دیا : ''ابو! بھائی مدد کر تو رہا ہے وہ الماری کے اندر ہینگر سنبھالے کھڑا ہے''۔

مدد کرنا Help | پڑوسی Neighbour | اصرار کرنا Insist | گھومنا Wander

ایک صاحب حجام کی دکان پر بیٹھے بال کٹوا رہے تھے کہ اچانک آواز سنائی دی۔ ''امجد صاحب آپ کے گھر میں آگ لگ گئی ہے''۔

وہ صاحب یہ سنتے ہی اچھل کر کھڑے ہوئے اور حجام کو دھکا دے کر پرے کیا اور دکان میں داخل ہونے والے آدمی کو دھکا دیا اور باہر پہنچ گئے، باہر جا کر اور تیزی سے بھاگے اور سامنے ایک ریڑھی والے کی ریڑھی سے ٹکرائے اور ریڑھی الٹ دی اور خود بھی زمین پر جا گرے۔

اس کے بعد جھینپتے ہوئے اٹھے اور کہنے لگے : ''حد ہوگئی بھئی، بھلا میرا نام امجد کب ہے؟''۔

ڈاکٹر (مریض سے) : ''تم دودھ پینے سے بہت جلد صحت مند ہو جاؤ گے''۔

مریض : ''مگر ڈاکٹر صاحب! میرے ایک دوست نے دودھ پینا شروع کیا تو وہ بہت بری موت مرا''۔

ڈاکٹر : ''وہ کیسے؟''۔

مریض : ''جناب! وہ دودھ پی رہا تھا کہ بھینس اس کے اوپر بیٹھ گئی''۔

ایک صاحب بڑی تیزی سے گھر میں داخل ہوئے اور اپنی بیگم کو کمرے میں لے جا کر بولے۔

''بیگم دروازے اور کھڑکیاں سب بند کر دو، کھڑکیوں کے پردے بھی گرا دو اور لائٹ بند کر دو''۔

بیگم نے ان کے حکم کی تعمیل کی تو وہ صاحب اپنی بیوی کو کونے میں لے گئے اور کلائی آگے کرتے ہوئے بولے۔

''دیکھو بیگم! میری نئی گھڑی اندھیرے میں کیسے چمک رہی ہے؟''۔

ایک لڑکا ایک گدھے کو کان سے پکڑ کر لے جا رہا تھا۔ ایک سپاہی کو شرارت سوجھی اس نے لڑکے سے کہا

''ارے تم اپنے بھائی کو کان سے پکڑ کر کیوں لے جا رہے ہو''۔

لڑکا بولا ''جناب! اس لئے کہ یہ کہیں پولیس میں بھرتی نہ ہو جائے''۔

شرارت Mischief | لائٹ بند کرنا Switch off | صحت مند Healthy | چھینتے ہوئے Snatching

دو احمق رات کو کہیں جا رہے تھے۔ایک کے ہاتھ میں بیٹری تھی۔
بیٹری والا احمق بولا : ''یار! میں بیٹری روشن کرتا ہوں تم روشنی کو پکڑ کر آسمان پر چلے جاؤ''۔
دوسرا احمق بولا : ''واہ!واہ! مجھے پاگل بناتے ہو، میں ابھی آدھے راستے میں ہی ہوں گا اور تم روشنی بند کردو گے اور میں نیچے گر جاؤں گا''۔

جج (مجرم سے) : ''میں نے پہلے بھی تمھیں کئی بار ملزم کی حیثیت سے عدالت میں دیکھا ہے''۔
مجرم : ''یہ جناب کی قدر دانی ہے ورنہ اس زمانے میں کون کسی کو یاد رکھتا ہے''۔

استاد (شاگرد سے) : ''بتاؤ کہ لیٹنے اور سونے میں کیا فرق ہے؟''۔
شاگرد : ''جناب! لیٹتے وقت ہم اپنے ہوش وحواس میں ہوتے ہیں جبکہ سوتے وقت ہوش وحواس میں نہیں ہوتے''۔
استاد (دوسرے شاگرد سے) : ''اب تم اسی سوال کا جواب دو''۔
شاگرد : ''جناب! لیٹتے وقت ہم آنکھیں کھول بھی سکتے ہیں اور بند بھی کر سکتے ہیں جبکہ سوتے وقت ہماری آنکھیں مسلسل بند ہوتی ہیں''۔
استاد (تیسرے شاگرد سے) : ''اچھا اب تم جواب دو''۔
شاگرد : ''جناب! یہ دونوں تو بالکل پاگل اور بدھو ہیں اصل فرق تو یہ ہے کہ ہم سونے کے لیے لیٹ تو سکتے ہیں لیکن لیٹنے کے لیے سو نہیں سکتے''۔

ایک دیہاتی پہلی بار بس میں سوار ہوا۔بس جب منزل کے قریب پہنچی تو ایک درخت سے جا ٹکرائی۔
دیہاتی آگے بیٹھا تھا، اس لئے اسے زیادہ چوٹیں آئیں وہ ہمت کر کے کھڑا ہوا اور ماتھے سے خون پونچھتے ہوئے ڈرائیور سے کہنے لگا ''کیوں بھائی! جہاں درخت نہیں ہوتے وہاں آپ کیسے بس روکتے ہیں؟''۔

پونچھنا Wipe ہوش وحواس Senses قدر دانی Honour پاگل بنانا Befool

ایک دفعہ ایک چور کسی آدمی کے گھر ریڈیو چوری کرنے گیا۔
اس نے ایک الماری میں ریڈیو پڑا ہوا دیکھا۔
جب اس نے ریڈیو چلایا تو اس میں یہ گانا لگا ہوا تھا۔
''چور چور چور، مچایا میں نے شور''۔
چور نے ریڈیو زمین پر مارا اور بولا ''کمبخت! تو نے بھی مجھے دیکھ لیا اور شور مچانے لگا''۔

بیوی :''میرا تو گرمی کی شدت سے دماغ جل رہا ہے''۔
میاں : ''میں بھی کہوں یہ بھوسا جلنے کی بو کہاں سے آ رہی ہے''

بھکاری (آدمی سے) : ''بھائی دو روپے کا سوال ہے''۔
آدمی : ''صرف دو روپے ہی کیوں؟''۔
بھکاری : ''میں آدمی کی اوقات دیکھ کر ہی بات کرتا ہوں''۔

کیپٹن راجہ محمد سرور شہید (نشان حیدر)

☆ سب سے پہلے نشان حیدر حاصل کرنے والے پاک فوج کے مایہ ناز سپوت کیپٹن راجہ محمد سرور شہید ہیں
☆ آپ 10 نومبر 1910ء کو تحصیل گوجر خان کے گاؤں سنگوری میں پیدا ہوئے
☆ آپ نے ابتدائی تعلیم چک نمبر 299 فیصل آباد میں حاصل کی
☆ آپ نے اپنی فوجی زندگی کا آغاز 15 اپریل 1929ء کو سپاہی کی حیثیت سے کیا
☆ آپ نے ''اڑوی پہاڑی'' کے مقام پر شہادت کا عظیم مرتبہ پایا
☆ آپ جب بھی رخصت پر گھر آتے تو ''گولڑہ شریف'' اور ''کلیام شریف'' ضرور حاضری دیتے
☆ آپ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے اردو کلام ''بانگ درا'' اور ''بال جبریل'' کا خاص طور پر مطالعہ فرماتے تھے
☆ نشان حیدر کا اعزاز آپ کی شہادت کے اڑھائی سال بعد آپکی اہلیہ نے فیلڈ مارشل محمد ایوب خان سے وصول کیا

استاد (شاگرد سے) : ''پانی پانی ہونا'' کا جملہ بناؤ۔
شاگرد (معصومیت سے) : میں نے برف کا ٹکڑا دھوپ میں رکھا تو وہ پانی پانی ہو گیا۔

ایک لیڈر جس کا بدقسمتی سے بایاں کان کٹا ہوا تھا، بڑے جوشیلے انداز میں تقریر کرتے ہوئے کہا :
''میں قوم کے لیے اپنی جان بھی قربان کرنے کے لیے تیار ہوں''۔
مجمع میں سے آواز آئی : ''جناب! کان کٹے جانور کی قربانی جائز نہیں''۔

قربان کرنا Sacrifice   بدقسمتی سے Unluckily   پانی پانی ہونا Melt   شور Noise

ایک شہرت یافتہ وکیل ایک ملزم پر بڑی سخت جرح کرتے ہوئے کہہ رہا تھا ''بس! بس! زیادہ باتیں مت بناؤ میں ہاں یا نہیں میں مختصر جواب چاہتا ہوں''۔

ملزم نے پہلے تو ضبط کرنے کی کوشش کی لیکن جب تیسری یا چوتھی مرتبہ اسے جواب کے دوران میں ٹوکا گیا تو اس نے کہا۔ ''جناب! یہ ضروری تو نہیں کہ ہر بات کا جواب ہاں یا نہیں میں دیا جائے کئی باتوں کا جواب ہاں یا نہیں میں نہیں دیا جاسکتا''۔

وکیل : ''یہ بھلا کیسے ہوسکتا ہے، تم مجھ سے ہاں یا نہیں میں جواب لے سکتے ہو، سوال کر کے دیکھو''۔

ملزم : ''بہت بہتر جناب ! پھر ایک لمحہ سوچے بغیر اس نے پوچھا ہاں تو محترم اتنا بتایئے کیا آپ اب بھی اپنی بیوی کو مارتے پیٹتے ہیں''۔

ایک صاحب کو بڑی فکر تھی کہ ان کا بیٹا بڑا ہو کر کیا بنے گا۔ انہوں نے ایک ماہر نفسیات سے پوچھا۔ ماہر نفسیات نے مشورہ دیا ''کہ آپ اپنے بچے کو کمرے میں بٹھا دیں اور مندرجہ ذیل اشیاء اس کے سامنے رکھ دیں۔ ایک کتاب، ایک نوٹ اور ایک سیب، اگر وہ سیب کھائے گا تو اس کا مطلب ہے کے وہ زراعت میں دلچسپی رکھتا ہے اگر وہ نوٹ اٹھائے گا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ تاجر بنے گا اور اگر کتاب پڑھنا شروع کر دے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ادب سے دلچسپی رکھتا ہے''۔

ان صاحب نے ایسا ہی کیا اور بچے کو کمرے میں بٹھا دیا اور اسے چوری چھپے دیکھنے لگا بچے نے نوٹ جیب میں رکھا کتاب پڑھنے لگا اور سیب کھانا شروع کر دیا یہ دیکھ کر وہ صاحب بڑے پریشان ہوئے اور سارا ماجرا ماہر نفسیات کو بتایا۔ ماہر نفسیات نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا ''آپ فکر مند نہ ہوں آپ کا بیٹا بڑا ہو کر سیاستدان بنے گا''۔

بچہ (ماں سے) : امی! آپ منے کو کیا پلا رہی ہیں؟۔

ماں : بیٹے! دوا پلا رہی ہوں تاکہ منے کے دانت جلدی آجائیں۔

بچہ : امی جان! پھر تو دادی اماں کو بھی یہ دوا پلائیں تاکہ ان کے دانت بھی نکل آئیں۔

فکر مند ہونا Worry | دلچسپی Interest | ٹوکنا Interrupt | کوشش کرنا Try

گاہک: ''میں پچھلے سال بھی اسی شہر میں آیا تھا کاش میں اس وقت ہی آپ کے ریسٹوران میں آ گیا ہوتا''۔

مالک : ''بہت شکریہ جناب! آپ کو ہمارا ریسٹوران پسند آیا''۔

گاہک : ''پسند ناپسند کو چھوڑیں، میں یہ اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جو مچھلی آپ نے مجھے کھلائی ہے اگر میں پچھلے سال آ گیا ہوتا تو کم از کم مجھے تازہ تو مل جاتی''۔

ایک کنجوس آدمی اپنے بچے کو کسی تفریح گاہ میں لے گیا اور اس سے پوچھا : ''گڈو بیٹا! ایک اور آئسکریم کھاؤ گے؟''۔

گڈو نے حیرت سے کہا : ''لیکن ابو! ابھی تو آپ نے مجھے کوئی آئسکریم نہیں کھلائی ہے''۔

کنجوس آدمی بولا : ''یاد کرو، جب پچھلے سال ہم یہاں آئے تھے تو میں نے تمھیں ایک آئسکریم کھلائی تھی''۔

لطیف (اسد سے) : ''آج ایک دوست نے میری بڑی بے عزتی کی''۔

اسد : ''وہ کیسے؟''۔

لطیف : ''وہ مجھ سے پوچھنے لگا کیا تمھیں گانا آتا ہے''۔

اسد : ''مگر اس میں بے عزتی والی کیا بات ہوئی؟''۔

لطیف : ''بھئی! اس نے یہ بات کافی دیر میرا گانا سننے کے بعد کہی تھی''۔

ایک جہاز میں ایک بچہ، ایک بوڑھا اور ایک سائنسدان سفر کر رہے تھے۔ پائلٹ نے انہیں کہا آپ نیچے اتریں کیونکہ جہاز میں بم ہے اس وقت جہاز میں 4 پیراشوٹ تھے۔ ایک پائلٹ کا باقی تین میں سے ایک پیراشوٹ خراب تھا۔

سائنسدان جلدی سے بولا: ''دنیا کو میری ضرورت ہے لہذا میں جا رہا ہوں'' وہ چلا گیا۔

بوڑھا بچے سے بولا: ''تم بھی چلے جاؤ کیونکہ تمھیں ابھی بڑا آدمی بننا ہے میں تو بوڑھا ہوں''۔

بچہ بولا : ''جناب! آپ بھی چلیں دو پیراشوٹ موجود ہیں کیونکہ جلدی میں سائنسدان میرا اسکول بیگ لے گیا ہے''۔

ضرورت Need | خراب Out of order | بے عزتی ہونا Dishonour | کنجوس Miser

ایک دفعہ تین دوست کھانا کھانے باہر گئے، اتنے میں گھٹا چھا گئی انہوں نے فیصلہ کیا کہ ایک کو چھتری لانے بھیجا جائے چنانچہ ایک دوست چلا گیا مگر اس نے ایک شرط رکھی کہ میرے آنے تک کوئی کھانے کو ہاتھ نہ لگائے کافی دیر تک جب وہ نہ آیا تو دونوں نے فیصلہ کیا کہ اب کھانا کھا لینا چاہیے جیسے ہی انہوں نے کھانے کی طرف ہاتھ بڑھایا تو دروازے کی اوٹ سے آواز آئی ''خبردار! اگر کھانے کو ہاتھ لگایا تو میں چھتری لینے نہیں جاؤں گا''۔

ایک دیہاتی کسی شہر میں آیا اور آ کر عمارتیں گننے لگا وہاں سے ایک ٹھگ کا گزر ہوا۔

وہ ٹھگ دیہاتی سے کہنے لگا : ''جلدی بتاؤ تم نے کتنی عمارتیں گنی ہیں''۔

دیہاتی بولا : ''پانچ''۔

ٹھگ نے کہا : ''فوراً پانچ روپے نکالو'' دیہاتی نے پانچ روپے اسے دے دیئے۔

پھر دیہاتی کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا : ''وہ آدمی تو تم کو بے وقوف بنا رہا تھا''۔

دیہاتی بولا : ''بے وقوف تو میں نے اسے بنایا ہے میں نے دس عمارتیں گنی تھیں اور پیسے پانچ کے دیے ہیں''۔

خاتون (دکاندار سے) : ''آپ نے بھینگے آدمی کو دکان میں ملازم کیوں رکھا ہوا ہے؟''۔

دکاندار : ''محترمہ! اس طرح چوری کا امکان کم ہو جاتا ہے''۔

خاتون: ''وہ کس طرح؟''۔

دکاندار : ''گاہک کو پتہ نہیں چلتا کہ وہ کس طرف دیکھ رہا ہے''۔

امتحان قریب آ رہے تھے۔اشفاق نے تاریخ کی کتاب کھولی اور مطالعے میں مصروف ہو گیا۔ڈیڑھ گھنٹے تک وہ کتاب پڑھتا رہا پھر اس کا دل اکتا گیا اس نے کتاب میز پر رکھ دی اور منہ میں بڑبڑایا۔

''ہونہہ بھلا یہ بھی کوئی مضمون ہے دو صفحات کے بعد کوئی بھی زندہ نہیں رہا''۔

Grumble بڑبڑایا Busy مصروف Swindler ٹھگ Back اوٹ

ایک سیاح ایک گائیڈ کے ساتھ چڑیا گھر کی سیر کر رہا تھا۔ جب وہ ایک ایسے پنجرے کے سامنے پہنچے جس میں ایک شیر اور بکری اکھٹے بند تھے تو سیاح کو سخت حیرت ہوئی اور وہ گائیڈ سے بولا ''واہ! واہ! پُر امن بقائے باہمی کی یہ بے نظیر مثال ہے لیکن یہ ممکن کیسے ہوا؟''۔

گائیڈ نے جواب دیا ''وہ اس طرح کہ ہم ہر روز ایک نئی بکری شیر کے پنجرے میں ڈال دیتے ہیں''۔

رات کے وقت ایک بچہ بہت چیخ چیخ کر رو رہا تھا۔ اُس کی دادی نے بچے کی ماں سے کہا۔

''بہو! تم اسے لوری دے کر سُلا کیوں نہیں دیتیں''۔

بچے کی ماں لوری دینے لگی تو اوپر والے فلیٹ سے آواز آئی ''اس سے تو بہتر ہے کہ بچے ہی کو رونے دو''۔

سڑک پر ایک بڑا سا پتھر پڑا تھا جس پر لکھا تھا: ''جس شخص کو قسمت آزمانا ہو وہ یہ پتھر اٹھا کر دیکھے''۔

ایک آدمی نے پتھر اٹھایا تو نیچے لکھا تھا: ''پتھر واپس رکھ دو تم جیسے اور بھی بے وقوف آتے ہوں گے''۔

ایک پاگل مینار پر چڑھ کر چھلانگ لگانے لگا۔ لوگوں نے دیکھا تو اس کو نیچے اتارنے لگے لیکن پاگل کو کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ اتنے میں ایک اور پاگل وہاں آ پہنچا جب اس نے اوپر دیکھا تو جیب میں سے قینچی نکال کر بولا۔

''نیچے اترتے ہو یا میں مینار کو نیچے سے کاٹ دوں'' یہ سن کر پہلا پاگل چپ چاپ نیچے اتر آیا۔

حسن (شانی سے): ''تمھارے گھر میں سب سے قیمتی چیز کیا ہے؟''۔

شانی: ''مٹھائی.....''۔

حسن (حیرت سے): ''وہ کیسے؟''۔

شانی: ''گھر میں جب بھی مٹھائی آتی ہے تو امی اسے الماری میں چھپا دیتی ہیں''۔

چھپنا Hide   چھلانگ لگانا Jump   قسمت آزمانا Try   لوری Lull

استاد (شاگرد سے) : ''جنگلات کسے کہتے ہیں؟''۔

شاگرد : ''جناب جو جنگ لاتوں سے لڑی جائے اسے جنگلات کہتے ہیں''۔

جج (ملزم سے) : ''تمھیں پتہ ہے کہ تم جھوٹ بولو گے تو کہاں جاؤ گے؟''۔

ملزم : ''دوزخ میں.....''۔

جج : ''سچ بولو گے تب.....''۔

ملزم: ''جی ! جیل میں''۔

کنجوس باپ نے اپنے بیٹے سے کہا : ''بیٹے کیا کر رہے ہو؟''

بیٹا : ''کچھ نہیں پاپا''۔

باپ : ''تو کچھ لکھ رہے ہو گے؟''۔

بیٹا : ''جی نہیں پاپا''۔

باپ (غصے سے) : ''تو پھر تم چشمہ اتار کیوں نہیں دیتے تمھیں فضول خرچی کی عادت پڑ گئی ہے''۔

زمین

☆ زمین سورج سے فاصلے کے اعتبار سے تیسرا سیارہ ہے

☆ سورج سے زمین کا فاصلہ 9 کروڑ 30 لاکھ میل ہے

☆ زمین کا کل رقبہ 19 کروڑ 69 لاکھ 40 ہزار مربع میل ہے

☆ زمین کے 30 فیصد رقبے پر خشکی ہے اور 70 فیصد رقبہ پانی سے گھرا ہوا ہے

☆ زمین اپنے محور پر 23.4 ڈگری کے زاویہ پر ایک ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی ہے

☆ زمین اپنے محور کے گرد 24 گھنٹوں میں ایک چکر مکمل کرتی ہے اس کی گردش کے باعث دن رات وجود میں آتے ہیں

☆ سورج کے گرد زمین کا ایک چکر 365 دنوں 60 گھنٹے 9 منٹ اور 54 سیکنڈ میں مکمل ہوتا ہے

☆ زمین کے اوپر 1600 میل تک ہوا پائی جاتی ہے

☆ ماہرین کے مطابق زمین کی عمر تقریباً 4 سے 5 ارب بلین سال ہے

ایک شخص بہت عبادت گزار تھا ایک روز وہ نفل پڑھ رہا تھا اور اس کے دوست پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

ایک نے کہا : ''یہ بہت نیک ہے''۔

دوسرے نے کہا : ''بہت نمازی بھی ہے''۔

تیسرا بولا : ''تلاوت بھی کثرت سے کرتا ہے'' وہ یہ باتیں سن کر نماز توڑ کر بول اٹھا : ''یار! میں حاجی بھی ہوں''۔

باتیں Talks | تلاوت Recitation | فضول خرچ Extravagant | جھوٹ بولو Tell a lie

طیب (کامران سے) : ''میرے ابو بہت طاقتور ہیں''۔

کامران : ''وہ کیسے؟''۔

طیب : ''میری دادی کہتی ہیں کہ بچپن میں تمھارے ابا جب رویا کرتے تھے تو سارا گھر سر پر اُٹھا لیتے تھے''۔

ایک آدمی (دوسرے سے) : ''ہمارے گاؤں میں کھدائی کے دوران میں ٹیلی فون کے تار ملے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے گاؤں میں ٹیلی فون ایک ہزار سال پہلے بھی تھا''۔

دوسرے نے کہا : ''تم ٹیلی فون کی بات کرتے ہو ہمارے گاؤں میں ایک ہزار سال پہلے وائرلیس سسٹم بھی تھا''۔

پہلا آدمی : ''وہ کیسے؟'' دوسرا آدمی : ''وہ اِسطرح کے ہمیں کھدائی کے دوران کوئی تار نہیں ملا''۔

دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ایک ۔ نے کہا ''میں اا تنے زور سے مکا ماروں گا کہ تیرے چونتیس دانت نکال دوں گا''

پاس سے ایک شخص گزر رہا تھا یہ سن کر بولا : ''بھئی دانت تو بتیس ہوتے ہیں اور تم چونتیس کہہ رہے ہو''۔

وہ شخص بولا : ''مجھے امید تھی کہ تم بیچ میں ضرور بولو گے اس لئے میں نے دو دانت بھی شامل کر لئے تھے''۔

بچہ (باپ سے) : ''ابو! جب آپ فیل ہو جاتے تھے تو دادا جان آپ کے ساتھ کیا سلوک کرتے تھے''۔

باپ : ''بیٹے وہ میری خوب پٹائی کرتے تھے''۔

بچہ : ''اور جب دادا جان فیل ہوتے تھے تو؟''۔

باپ : ''ان کے والد صاحب ان کا سر پھوڑ دیا کرتے تھے''۔

بچہ (معصومیت سے بولا) : ''ابا جان میں امتحان میں فیل ہو گیا ہوا گر آپ مجھ سے تعاون کریں تو یہ خاندانی دہشت گردی ہمیشہ کے لئے ختم ہو سکتی ہے''۔

سلوک کرنا Treat　جھگڑنا Quarrel　کھدائی Digging　طاقتور Strong

کسٹم آفیسر (ایک آدمی سے) : ''میں نے بہت دفعہ تمہارے ٹرک کی تلاشی لی مگر کچھ برآمد نہ ہوا،تم کیا کاروبار کرتے ہو''۔

آدمی : ''جناب! میں اسمگلنگ کرتا ہوں''۔

کسٹم آفیسر : ''مگر کبھی کچھ برآمد تو نہیں ہوا،تم کیا اسمگل کرتے ہو''۔

آدمی : ''ٹرک''۔

ڈاکٹر (اپنے دوست سے) : یار! میں نے دو ماہ پہلے کلینک کھولا تھا مگر تم ابھی تک میرے کلینک پر نہیں آئے؟۔

دوست نے پوچھا : بھئی! آپ کا کلینک کہاں ہے؟۔

ڈاکٹر : بڑے قبرستان کے قریب۔

دوست : اچھا! اچھا! وہ نیا قبرستان جو آپ کا کلینک کھلنے کے بعد بنا ہے۔

اخبار میں ایک مرتبہ اشتہار شائع ہوا کہ ایک میوزک کمپنی کو میوزک گروپ کے لئے نوجوانوں کی ضرورت ہے جن میں درج ذیل خوبیاں ہوں ۔

''بے تکی شاعری، بے سری آواز، گانا گاتے وقت عجیب وغریب حرکات اس کے علاوہ آپ کے پاس پھٹی پرانی جینز کی پینٹ ہونا لازمی ہے۔تعلیم، تجربے، عمر اور اچھی آواز کی کوئی قید نہیں ٹیڑھے میڑھے نوجوان فوری رابطہ کریں''۔

پتہ برائے رابطہ : اچھل کود گروپ ،طبلہ کالونی، گٹار محلّہ، پیانو روڈ، وائلن شہر۔

بحری جہاز کے سفر میں ایک مسافر بہت گھبرا رہا تھا اور مسلسل پریشان تھا۔آخر کار اسٹیورڈ نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

''سر! بے شک ہم گہرے سمندر کے وسط میں ہیں لیکن زمین ہم سے صرف دو میل کے فاصلے پر ہے''۔

مسافر نے بے یقینی سے پوچھا : ''صرف دو میل کے فاصلے پر......؟''۔

اسٹیورڈ : ''جی ہاں! صرف دو میل نیچے سمندر کی تہہ ہے''۔

تسلی دینا Console گھبرانا Upset آواز Voice تلاشی Search

استاد (شاگرد سے) : ''ہاتھی اور گھوڑے میں کیا فرق ہے؟''۔
شاگرد : ''جناب! گھوڑے کے ایک طرف دم ہوتی ہے جبکہ ہاتھی کے دونوں طرف''۔

مالک مکان (کرائے دار سے) : 6 ماہ کا کرایہ باقی ہے جبکہ آپ صرف 3 ماہ کا کرایہ دے رہے ہیں۔
کرائے دار : اسی کو غنیمت جان کر رکھ لو۔ آپ کے مکان میں سارا دن چوہے دوڑ لگاتے رہتے ہیں۔
مالک مکان : کیا آپ **1500** روپے ماہانہ میں چوہا دوڑ کی بجائے گھوڑا دوڑ دیکھنا چاہتے ہیں۔

ایک بوڑھا آدمی کسی حویلی میں کام کرتا تھا۔ ایک دن اس کے مالک نے اس سے کہا : بابا! اگر کوئی آئے تو اُسے کہنا کہ گھوڑے کو گھاس نہیں، کار میں تیل نہیں، سائیکل میں ہوا نہیں اور صاحب گئے ہیں آفس''۔
تھوڑی دیر بعد ایک آدمی آیا اور اس نے پوچھا : ''صاحب کہاں ہیں؟''۔
نوکر نے جواب دیا : ''گھوڑے میں تیل نہیں، کار میں گھاس نہیں، صاحب میں ہوا نہیں اور سائیکل گئی ہے آفس''۔

دو آدمی ایک الماری کو سیڑھیوں کے ذریعے اوپر لے جا رہے تھے۔ لیکن الماری اوپر نہیں جا رہی تھی۔ تنگ آ کر نیچے والے آدمی نے کہا : ''لگتا ہے آج ہم کسی صورت میں بھی اسے اوپر نہیں لے جا سکتے''۔
اوپر والے آدمی نے حیرانی سے کہا : ''اوپر.....؟ میں تو سمجھا تھا اسے نیچے لے کر جانا ہے''۔

دو بھائی چند لڑکوں سے مار کھا کر گھر پہنچے تو ان کے ابو نے ان سے پوچھا : ''تمھیں مارنے والے کتنے لڑکے تھے؟''۔
بڑے بھائی نے کہا : ''ابو آٹھ لڑکے تھے''۔ چھوٹے بھائی نے کہا : ''نہیں ابو! چار لڑکے تھے''۔
ان کے ابو نے چھوٹے بھائی سے پوچھا : ''وہ آٹھ کہہ رہا ہے تم چار کیوں کہہ رہے ہو؟''۔
چھوٹے بھائی نے معصومیت سے جواب دیا : ''ابو! دراصل میری ایک آنکھ بند تھی اس لئے مجھے چار ہی نظر آئے تھے''۔

Difference فرق   Boon غنیمت   Stairs سیڑھیوں   Wonder حیرانی

ایک یہودی ، ایک امریکی اور ایک برطانوی لندن کے ایک گرجا گھر کی سیر کو گئے وہاں اندرونی دیواروں پر بہت سے ہیرے جڑے ہوئے تھے۔تینوں جب گرجے سے باہر آئے تو

برطانوی نے کہا : ''اف ! کتنے پیارے ہیرے تھے دل چاہتا تھا کہ انھیں دیوار سے اتارلوں''۔

امریکی نے کہا : ''میں نے تو ہیرے اتار بھی لئے ہیں''۔

یہودی نے مسکرا کر کہا : ''لیکن وہ اس وقت تمھاری جیب سے میری جیب میں آچکے ہیں''۔

اسد (شرجیل سے) : ''میں نے ایسا مشروب بنایا ہے جسے پیتے ہی آدمی سچ بولنے لگتا ہے''۔

شرجیل (پی کر) : ''آخ ! یہ تو تیل ہے''۔

اسد : ''دیکھا تم نے سچ بولا، یہ واقعی تیل ہے''۔

ایک شخص بچے کا ہاتھ تھامے حجام کی دکان میں داخل ہوا ۔اس نے بال کٹوائے پھر شیو بنوائی، ناخن ترشوائے پھر بچے کو کرسی پر بٹھا کر حجام سے کہا : ''منے کے بال کاٹو میں سودا سلف لے کر آتا ہوں''۔

حجام بچے کے بال کاٹنے کے بعد کافی دیر تک اس شخص کا انتظار کرتا رہا لیکن وہ شخص نہ آیا

آخر حجام نے تنگ آکر بچے سے کہا : ''معلوم نہیں تمھارے ابو کہاں چلے گئے ہیں؟''۔

بچے نے کہا : ''وہ میرے ابو نہیں تھے میں تو گلی میں کھیل رہا تھا۔انھوں نے مجھ سے کہا کہ آؤ میں تمھارے بال مفت میں کٹوادوں''۔

ایک بچہ گلی میں کھڑا رو رہا تھا کہ ایک بڑے میاں ادھر سے گزرے۔

انہوں نے بچے کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا : ''بیٹے ! اگر میں تمھاری جگہ ہوتا تو یوں نہ روتا''۔

بچے نے معصومیت سے جواب دیا : ''باباجی ! مجھے تو اسی طرح رونا آتا ہے آپ کا جس طرح جی چاہے رولیں''۔

حوصلہ Encourage سودا سلف Grocery ناخن Nail مشروب Drink

ایک دیہاتی کو انگریزی پڑھنے کا بے حد شوق تھا۔
وہ ایک استاد کے پاس انگریزی پڑھنے لگا۔
پہلے دن استاد نے اسے صرف تین لفظ سکھائے
''یس، نو، ویری گڈ''۔
خدا کا کرنا ایسا ہوا وہ اسی دن کسی چوری کے الزام میں پکڑا گیا۔
تھانیدار نے اس سے پوچھا : ''چوری تم نے کی ہے؟''۔
دیہاتی بولا : ''یس''۔
تھانیدار نے کہا : ''چرایا ہوا مال واپس کردو''۔
دیہاتی بولا : '' نو ''۔
تھانیدار (غصے سے) : ''اسے فوراً لاک اپ میں بند کردو''۔
دیہاتی بولا : '' ویری گڈ ''۔

ماں : ''نعیم! تم کتے کی دم کیوں کھینچ رہے ہو؟''۔
نعیم : ''امی جان! میں نے تو صرف دم پکڑ رکھی ہے کھینچ تو وہ خود رہا ہے''۔

شہد کی مکھی

☆ شہد کی مکھی کا قرآن پاک میں تذکرہ ہے۔
☆ شہد کی مکھی کی پانچ آنکھیں ہوتی ہیں۔ تین چھوٹی آنکھیں سر پر اور دو بڑی آنکھیں پہلوؤں پر ہوتی ہیں۔ دو بڑی آنکھوں سے مکھی کو چیزیں بڑی اور قریب نظر آتی ہیں
☆ سائنسدانوں نے سب سے زیادہ تجربات شہد کی مکھی پر کئے ہیں
☆ شہد ہزاروں سال تک خراب نہیں ہوتا۔ قدیم فرعونوں کے مقبروں سے جو شہد ملا ہے وہ آج بھی کھانے کے قابل ہے
☆ شہد کے چھتے میں تقریباً پچاس ہزار سے ڈیڑھ لاکھ تک مکھیاں رہتی ہیں
☆ شہد کی مکھیاں چھتے کے خانے مسدس شکل میں بناتی ہیں یہ تمام خانے لمبائی، چوڑائی اور گہرائی میں بالکل برابر ہوتے ہیں
☆ شہد کی مکھیاں اپنے چھتے کے درجہ حرارت کو کمال مہارت سے برقرار رکھتی ہیں یہ اپنے پروں سے ہوا پیدا کر کے شہد کو گاڑھا اور چھتے کو ٹھنڈا رکھتی ہیں۔
☆ صرف 450 گرام شہد بنانے کے لئے شہد کی مکھیاں پھولوں سے چھتے تک ایک کروڑ چکر لگاتی ہیں۔

ایک پروفیسر صاحب اپنی بیگم کے ساتھ کار میں جا رہے تھے کسی وجہ سے ان کو ایک دم بریک لگانا پڑی پیچھے سے آنے والی ایک وین ان کی کار سے ٹکرا گئی۔
وین کا ڈرائیور طیش کے عالم میں ان کے پاس آیا اور کہنے لگا : ''احمق، بے وقوف، گدھا''۔
پروفیسر نے اسکی بات ختم ہونے پر بڑے اطمینان سے جواب دیا : ''اور مجھے پروفیسر ارشاد احمد کہتے ہیں''۔

Teach سکھانا   Theft چوری   Pull کھینچنا   Foolish احمق

استاد نے کلاس سے پوچھا : ''کوئی بتا سکتا ہے کہ دنیا میں کتنے بر اعظم ہیں؟''۔

ایک لڑکا کھڑا ہو کر بولا : ''جناب! تین بر اعظم ہیں''۔

استاد (حیرانی سے) : ''اچھا! بتاؤ کون کون سے ہیں''۔

لڑکا : ''مغل اعظم، قائد اعظم اور میرا چھوٹا بھائی محمد اعظم''۔

برطانوی وزیر اعظم چرچل کو ایک دفعہ 9 بجے جلسہ عام سے خطاب کرنا تھا وقت بہت کم تھا وہ جلدی سے ایک ٹیکسی والے کے پاس آئے اور جلسہ گاہ تک لے جانے کے لیے کہا۔

ٹیکسی ڈرائیور بولا : ''جناب! مجھے پورے 9 بجے چرچل کی تقریر سُننی ہے اس لیے میں آپ کو نہیں لے جا سکتا''۔

چرچل یہ سُن کر بہت خوش ہوئے اور ایک پونڈ نکال کر اسے انعام دیا۔

ٹیکسی ڈرائیور بولا : ''آپ بہت اچھے ہیں چرچل اور اس کی تقریر جائے جہنم میں، پہلے! میں آپ کو چھوڑ آؤں''۔

اسکول میں داخلے کے لیے بچوں کے انٹرویو ہو رہے تھے۔ جب ایک چھوٹے سے بچے کی باری آئی تو میڈم نے اسے سامنے والی کرسی پر بٹھایا بچے کی ماں فوراً اٹھ کر میڈم کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔

میڈم نے بچے سے پوچھا : ''دو اور دو کتنے ہوتے ہیں؟''۔

ماں نے فوراً انگلیوں سے چار کا اشارہ کیا تو بچے نے جواب دیا : ''چار''۔

پھر میڈم نے پوچھا : ''تین میں سے دو نکالیں تو کتنے بچیں گے؟''۔

ماں نے پھر ایک انگلی کھڑی کر کے دکھائی تو بچے نے جواب دیا : ''ایک''۔

میڈم نے بچے کو شاباش دی اور پھر پوچھا : ''اچھا دو میں سے دو نکالیں تو کتنے بچیں گے؟''۔

ماں نے فوراً انگلی اور انگوٹھے کی مدد سے ایک گول دائرہ بنا کر صفر کا اشارہ کیا۔

بچے نے اشارہ دیکھ کر جواب دیا : ''سوراخ''۔

دائرہ Circle جہنم Hell تقریر Speech جلسہ گاہ Meeting place

استاد (شاگرد سے) : بوتھم کا کیا مطلب ہے؟۔

شاگرد : جناب! بوتھم میں آدھے پنجابی کے لفظ ہیں اور آدھے فارسی کے۔ پنجابی میں ''بوتھ'' کا مطلب ہے ''منہ '' اور فارسی میں '' م '' کا ملمب ہے '' میرا ''۔

اوراسطرح ''بوتھم '' کا مطلب ہوا '' میرا منہ ''۔

ایک افیمی (دوسرے سے) : ''یار! آج میری سالگرہ ہے اس لیے میں نہانا چاہتا ہوں''۔

دوسرا : ''تم کیا ہر سالگرہ پر نہاتے ہو؟ ابھی پچھلے سال تو نہائے تھے؟''۔

پہلا : ''بھئی کیا کروں صاف ستھرا رہنے کی عادت جو پڑ گئی ہے''۔

ایک شخص ٹیلی ویژن پر ایک پروگرام دیکھ رہا تھا اور ساتھ رو بھی رہا تھا اسی دوران میں اُس کا ایک دوست اس سے ملنے آیا اور رونے کی وجہ دریافت کی تو اس نے بتایا : ''میرا انعام نکل آیا ہے''۔

اُس کے دوست نے کہا : ''یہ تو بہت خوشی کی بات ہے مگر تم کیوں رو رہے ہو''۔

اس شخص نے کہا : ''میں اس لیے رو رہا ہوں کہ یہ پروگرام ڈاکو بھی بہت شوق سے دیکھتے ہیں''۔

ایک بہرا ایک دکان پر گیا اور اُس نے دکاندار سے ایک گلاس کی قیمت پوچھی۔ اتفاق سے دکاندار بھی بہرا تھا۔

دکاندار نے کہا : ''یہ گلاس پانچ روپے کا ہے''۔

گاہک نے کہا : ''میں یہ نہیں معلوم کر رہا ہوں کہ یہ کانچ کا ہے قیمت بتاؤ''۔

دکاندار نے جھلا کر کہا : ''پانچ کا ہے''۔

گاہک سمجھ کر بولا : ''تین کا ہوگا پانچ کا نہیں''۔

دکاندار نے غصے سے کہا : ''ٹین کا نہیں کانچ کا ہے''۔

Habit عادت Prize انعام Pleasure خوشی Glass کانچ

نماز کے بعد لوگ مسجد سے نکل کر جوتے پہن رہے تھے۔ایک صاحب نے ساتھ والے شخص سے پوچھا۔

''معاف کیجئے گا، کیا آپ کا نام انور خان ہے؟''۔

دوسرے صاحب نے جواب دیا : ''جی نہیں، میرا نام آصف ہے''۔

پہلے صاحب بولے : ''لیکن آپ انور خان کا جوتا پہن رہے ہیں اور اتفاق سے انور خان میرا ہی نام ہے''۔

ایک خاتون نے انتہائی پریشانی کے عالم میں ایک پولیس آفیسر سے کہا ۔

''دیکھیں جناب! ایک ہفتہ ہو گیا ہے میرے شوہر آلو خریدنے گئے تھے۔لیکن ابھی تک واپس نہیں آئے''۔

پولیس آفیسر نے اطمینان سے جواب دیا ''تو محترمہ! آپ نے ضرور آلو ہی پکانے ہیں کوئی اور سبزی پکا لیں''۔

ایک آدمی نے اپنے ڈاکٹر دوست سے پوچھا : ''تم جس مریض کو بھی دیکھتے ہو سب سے پہلے یہی پوچھتے ہو کہ رات کو تم نے کیا کھایا تھا، اس کی کیا وجہ ہے؟''۔

ڈاکٹر صاحب نے مسکرا کر جواب دیا : ''اس سے مریض کی مالی حیثیت کا پتہ چلتا ہے''۔

بیٹا (باپ سے) : ''ابو! دودھ کے برتن میں چوہا گر گیا ہے''۔

باپ : ''پھر تم نے کیا کیا؟''۔

بیٹا : ''ابو میں نے برتن میں بلی چھوڑ دی ہے''۔

ایک بھکاری بنک کے دروازے سے اندر داخل ہونا چاہتا تھا کہ چوکیدار نے اسے روک لیا اور کہا : ''جاؤ بابا! معاف کرو'' بھکاری نے چوکیدار کو حقارت سے گھورتے ہوئے کہا : ''بیوقوف! میں یہاں بھیک مانگنے نہیں آیا بلکہ اپنے اکاؤنٹ میں دس ہزار روپے جمع کرانے آیا ہوں''۔

معاف کرنا Forgive　اطمینان Peacefully　پریشانی Disturbed　اتفاق سے By chance

ایک جنگل میں شیر کی شادی ہو رہی تھی جب برات چلنے لگی تو اچانک ایک چوہا برات کے آگے آگے ناچنے لگا۔
شیر نے اس سے پوچھا : ''بھئی تم کیوں ناچ رہے ہو یہ کسی چوہے کی شادی تو نہیں ہے؟''۔
چوہے نے کہا : ''شادی سے پہلے میں بھی شیر ہوا کرتا تھا''۔

ایک بچہ پہلے دن سکول جا رہا تھا باپ نے اسے نصیحت کی ۔''بیٹا! وہاں جا کر میٹھی باتیں کرنا''۔
بچہ سکول پہنچا تو استاد نے پوچھا : ''تمھارا نام کیا ہے؟''۔
بچے نے جواب دیا : ''لڈو''۔
استاد نے پوچھا : ''تمھارے والد کا کیا نام ہے؟''۔
بچے نے جواب دیا : ''گلاب جامن''۔
استاد نے پوچھا : ''تمھاری امی کا کیا نام ہے؟''۔
اس نے جواب دیا : ''برفی''۔
استاد نے غصے سے پوچھا : ''تم رہتے کہاں ہو؟''۔
بچے نے فوراً جواب دیا : ''مٹھائی کے ڈبے میں''۔

عابد (آصف سے) : ''بارش کیسے ہوتی ہے؟''۔
آصف : ''جب بادل زمین پر کوئی مزیدار چیز دیکھتے ہیں تو ان کی رال ٹپکنے لگتی ہے''۔

میزبان (مہمان سے) : ''محترمہ ! ایک سموسا اور کھا لیجئے''۔
مہمان : ''نہیں ! میں پہلے ہی دو کھا چکی ہوں''۔
میزبان : ''کھائے تو آپ نے چار ہیں لیکن گن کون رہا ہے''۔

گننا Count　رال ٹپکنا Mouth waters　مزیدار چیز Tasty　نصیحت Advice

نانی (عارفہ سے) : ''اگر ہم سو میں سے گیارہ نکال دیں تو کیا بچے گا''۔

عارفہ : ''نانی اماں! میں''۔

نانی (حیرت سے) : ''تم کیسے؟''۔

عارفہ : ''میں ہی تو آپ کی نواسی ہوں''۔

ایک دیہاتی پہلی بار جہاز میں سوار ہوا اور پائلٹ سے بولا ۔

''چلو بھئی! چلتے کیوں نہیں''۔

پائلٹ نے غصے سے کہا : ''یہ گاڑی نہیں، ہوائی جہاز ہے''۔

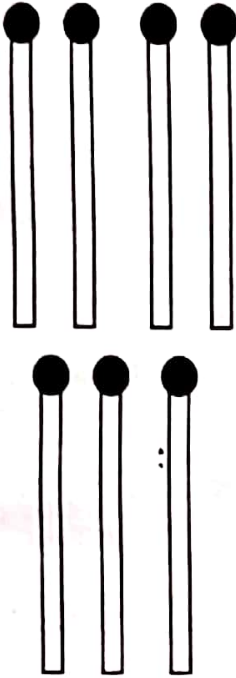
دیہاتی نے پوچھا : ''اس میں تیل تو پورا ہے نا؟''۔

پائلٹ : ''کیوں! تمھیں تیل کی کیا فکر ہے''۔

دیہاتی : ''اوپر جا کر تیل ختم ہو گیا تو تم کہو گے، چلو نیچے اتر کر دھکا لگاؤ''۔

ذہانت آزمائیں

پیارے بچو! ان 7 دیا سلائیوں کو بغیر توڑے 24 تو بنا کر دکھائیں



ایک بیوقوف (دوسرے سے) : ''دیکھو! تمھارے ناک پر مکھی بیٹھی ہوئی ہے''۔

دوسرا بیوقوف : ''کوئی بات نہیں، کسی دن موقع ملا تو میں بھی اس کی ناک پر چڑھ جاؤں گا''۔

ایک درزی اپنے گاہکوں کو لطیفے سنایا کرتا تھا۔ جب اس کا گاہک لطیفہ سن کر لوٹ پوٹ ہو جاتا تو درزی تیزی سے کپڑا کاٹ کر چھپا دیتا، ایک دن ایک گاہک آیا درزی نے اُسے لطیفہ سنایا اور چالاکی سے کچھ کپڑا اچا لیا۔

گاہک بولا : ''جناب ! ایک اور لطیفہ سنائیں''۔

درزی نے پھر ایک اور لطیفہ سنایا اور پھر کچھ کپڑا اچا لیا۔ اب وہ گاہک پھر بولا: ''ایک لطیفہ اور سنا دیں''۔

درزی بولا : ''محترم! میں لطیفہ تو سنا دوں گا، مگر آپ کی قمیض چھوٹی ہو جائے گی''۔

لوٹ پوٹ Enjoyed | چڑھ جاؤں Climb | دھکا لگاؤ Push | فکر Worry

ایک دوست (دوسرے سے) : ''تمھاری امی کو کیسے معلوم ہوا کہ تم نے منہ نہیں دھویا؟''۔

دوسرے نے معصومیت سے جواب دیا : ''میں صابن بھگونا بھول گیا تھا''۔

نئی نویلی دلہن نے جلا ہوا گوشت شوہر کے سامنے رکھا تو اس نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا اور کہا۔

''بیگم! گوشت کا ذائقہ کچھ عجیب سا ہے''۔

بیوی نے پوچھا : ''کیوں، کیسا ہے؟''۔

شوہر نے جواب دیا : ''جیسے جلا ہوا چمڑا ہو''۔

بیوی نے منہ بنا کر جواب دیا : ''لَاحَول وَلَا قوۃ! آپ نے بھی کیسی کیسی چیزیں چکھ رکھی ہیں''۔

بیٹا (ماں سے) : ''امی! امی! میں نے آج ٹیسٹ میں اچھے نمبر لیے ہیں مگر سارے لڑکوں کو انڈے ملے ہیں''۔

ماں : ''بیٹے تم نے نمبروں کا کیا کرنا تھا، تم بھی انڈے لے آتے تو کم از کم ناشتا تو ہو جاتا''۔

استانی (بچوں سے) : ''ایسے جانور کا نام بتاؤ جو بہت تیزی سے بڑھتا ہے؟''۔

ایک بچے نے کھڑے ہو کر کہا : ''مچھلی''۔

استانی : ''شاباش! کیا تم اس کے بڑھنے کی رفتار بتا سکتے ہو؟''۔

بچہ : ''جی ہاں مس! پچھلے ہفتے ابو جان نے ایک مچھلی پکڑی تھی،۔اس کا ذکر کرتے ہوئے وہ روزانہ دو تین انچ کا اضافہ کر دیتے ہیں اور ابھی اسی رفتار سے اضافہ جاری ہے''۔

کمپنی کے معائنے کے دوران ڈائریکٹر نے ایک کلرک سے پوچھا'' آپ کب سے یہاں کام کر رہے ہیں۔''

کلرک نے جواب دیا'' جناب جب سے آپکو ہال میں آتے دیکھا ہے''۔

Innocently معصومیت سے　Soak بھگونا　Taste چکھنا　Catch پکڑو۔پکڑنا

دو بہن بھائی کھیل رہے تھے۔ بھائی نے کہا : ''آؤ ہم ریڈیو کا کھیل کھیلیں''۔

بہن : ''میں ریڈیو پر کہانی سناؤں گی''۔

بھائی : ''نہیں، تم اناؤنسر بنو میں کہانی سناؤں گا''۔

بہن (کچھ دیر سوچتے ہوئے) : ''اچھی بات ہے، یہ ریڈیو پاکستان کراچی ہے اب ہمارا آج کا پروگرام ختم ہوتا ہے''۔

افسر (ملازمت کے امیدوار سے) : ''تمھارا نام؟''

امیدوار : ''جی! عبدالرشید اداس زخمی''۔

افسر (غصے سے) : ''مختصر نام بتایا کرتے ہیں''۔

افسر (دوسرے امیدوار سے جس کا نام بوٹا تھا) : ''تمھارا نام''۔

دوسرے امیدوار نے کہا : ''جی! بوٹ''۔

انور (اکبر سے) : ''آج کے بعد میں یہ سُرخ رنگ کے کپڑے نہیں پہنوں گا''۔

اکبر : ''وہ کیوں بھئی؟''۔

انور : ''آج صبح جب میں بس سٹاپ پر بس کا انتظار کر رہا تھا تو مجھے جمائی آئی۔ جب جمائی لینے کے لیے میں نے منہ کھولا تو کسی نے مجھے لیٹر بکس سمجھ کر میرے منہ میں خط ڈال دیا''۔

ایک شخص سائیکل پر جا رہا تھا کہ اچانک آگے ایک بوڑھا آ گیا۔ سائیکل اس سے ٹکرائی اور وہ گر پڑا۔

بوڑھے کو چوٹ بھی آئی۔ بوڑھے نے اُٹھ کر اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک روپیہ نکالا اور سائیکل والے کو دے دیا۔

سائیکل والے نے حیرت سے کہا : ''بابا جی! میں نے ہی ٹکر ماری اور آپ روپیہ بھی مجھے ہی دے رہے ہیں''۔

بوڑھے شخص نے کہا : ''نہیں یہ بات نہیں، میں جب بھی شہر آتا ہوں تو ایک اندھے کو ایک روپیہ ضرور دیتا ہوں''۔

چوٹ Hurt　　جمائی لینا Yawn　　انتظار کرنا Wait　　سنانا Tell

ایک مکان کے دروازے پر ایک بچہ اچھل اچھل کر کال بیل کا بٹن دبانے کی کوشش کر رہا تھا۔مگر ہر بار ناکام ہو جاتا تھا۔ قریب ہی ایک بزرگ کھڑے یہ تماشا دیکھ رہے تھے۔ ان سے رہا نہ گیا انہوں نے تین چار مرتبہ گھنٹی کا بٹن دبایا۔ اور بچے سے کہا۔

''بس بیٹے! اب تمہارا کام ہو گیا ہے۔کوئی اور کام ہے تو بتاؤ''

بچہ بولا : ''بابا جی! اب تیزی سے میرے پیچھے بھاگیں ورنہ ہم دونوں کی پٹائی ہو جائیگی''۔

قرآن پاک میں تعداد

☆ قرآن پاک میں کلمات کی کل تعداد 86430 ہے

☆ قرآن پاک میں حروف کی کل تعداد 323760 ہے

☆ قرآن پاک میں آیات کی کل تعداد 6666۔

☆ قرآن پاک میں نقاط کی کل تعداد 105684۔

☆ قرآن پاک کے 30 پارے اور 7 منزلیں ہیں

☆ قرآن پاک کی 114 سورتیں اور 540 رکوع ہیں

☆ قرآن پاک میں 14 سجدہ تلاوت ہیں

☆ قرآن پاک کے ہر حرف کی تلاوت پر 10 نیکیاں ملتی ہیں

ایک دوا فروش مجمع میں اپنی دوا کی بڑی تعریف کر رہا تھا۔وہ کہہ رہا تھا۔

''حضرات! میں یہ دوا بیس سال سے فروخت کر رہا ہوں یقین کریں آج تک کسی نے کوئی شکایت نہیں کی''۔

مجمع میں سے آواز آئی : ''مردے شکایت نہیں کیا کرتے''۔

ایک مسافر بغیر ٹکٹ سفر کر رہا تھا۔ٹکٹ چیکر نے اس سے کہا : ''بھائی صاحب ٹکٹ دکھائیں''۔

مسافر : ''آپ کو یہ کام کرتے ہوئے کتنا عرصہ ہو گیا ہے؟''۔

ٹکٹ چیکر : ''جناب! دس سال''۔

مسافر : ''تو آپ نے دس سالوں میں آج تک ٹکٹ ہی نہیں دیکھا؟''۔

ایک دوست (دوسرے سے) : ''بگلا ایک ٹانگ پر کیوں کھڑا رہتا ہے؟''۔

دوسرا دوست : ''اس لئے کہ اُسے پتہ ہے اگر دوسری ٹانگ بھی اُٹھائی تو وہ گر جائے گا''۔

بگلا Seagul　شکایت Complaint　بھاگنا Run　اچھلنا۔اچھل کود Jumping

ایک شیر جنگل میں سو رہا تھا کہ ایک بندر کا اُدھر سے گزر ہوا۔ جنگل کے بادشاہ کو سوتے دیکھ کر بندر کو شرارت سوجھی
وہ شیر کو ایک تھپڑ مار کر بھاگ نکلا۔ شیر کی آنکھ کھل گئی اور وہ اس کے پیچھے بھاگا
بندر بھاگتا ہوا ایک پارک میں گھس گیا۔ جہاں لوگ اخبار پڑھنے میں مصروف تھے
بندر نے بھی اخبار پکڑا اور ان کے درمیان بیٹھ گیا
اتنے میں شیر ہانپتا ہوا وہاں پہنچا اور اور بندر کے قریب کھڑا ہو کر پوچھا: ''کیا تم نے یہاں کوئی بندر دیکھا ہے؟''
بندر اخبار کے پیچھے سے بولا: ''تم اس کے بارے میں تو نہیں پوچھ رہے جو شیر کو تھپڑ مار کر بھاگا ہے''
یہ سن کر شیر کے ہاتھ پاؤں پھول گئے اس نے گھبراہٹ کے عالم میں کہا: ''کیا یہ خبر اخبار میں شائع ہو گئی ہے؟''

بیٹے کا رزلٹ دیکھ کر باپ نے غصے سے گرجتے ہوئے کہا۔
''خدا کی پناہ! یہ رزلٹ ہے تمھارا؟ پچیس بچوں کی کلاس میں تم آخری نمبر پر آئے ہو''۔
بیٹے نے معصومیت سے جواب دیا ''ابو! کیا ہمیں شکر نہیں کرنا چاہیے کہ کلاس میں بچے پچیس سے زیادہ نہیں تھے''۔

ایک پروفیسر صاحب اپنی بیوی بچوں سمیت ریل میں سفر کر رہے تھے کہ سامان دیکھ کر بولے۔
''کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اپنے ساتھ کھانے کی میز بھی لے آتے بچے آرام سے کھانا تو کھا لیتے''۔
بیوی حیران ہو کر بولی: ''کبھی کسی کو ریل میں میز پر کھانا کھاتے ہوئے دیکھا ہے؟ مگر تم اتنا پریشان کیوں ہو رہے ہو؟''
پروفیسر صاحب نے جواب دیا: ''اس لئے کہ میں ریل کے ٹکٹ کھانے کی میز پر ہی چھوڑ آیا ہوں''۔

ایک نوجوان شاعر جب پہلی بار مشاعرے میں عینک لگا کر آیا تو ایک بوڑھے شاعر نے اسے دیکھ کر کہا۔
''عینک لگا کر تم بالکل بجو لگتے ہو''۔
نوجوان شاعر بولا: ''اگر میں عینک اتار دوں تو پھر آپ مجھ کو بجو لگیں گے''۔

پریشان Worried | غصے سے Angrily | تھپڑ مارنا Slap | جنگل Forest

چچا جان نے غصے میں آ کر بھتیجے کی چھڑی سے خوب پٹائی کر دی، وہ رونے لگا چچا جان نرم لہجے میں بولے
''برخودار یہ مار نہیں ہے بلکہ میں تمھاری بھلائی اور محبت کیلئے یہ سب کچھ کر رہا ہوں''۔
بھتیجا سسکتا ہوا بولا ''کاش میں آپ کی محبت کا جواب بھی محبت سے دے سکتا''۔

ایک ان پڑھ بوڑھا کسی پڑھے لکھے شخص کے پاس جا کر کہنے لگا
''حاکم کے نام میری طرف سے ایک خط لکھو اور اسے میری بری حالت کے متعلق آگاہ کرو''۔
وہ شخص خط لکھ چکا تو بوڑھے نے کہا : ''ذرا پڑھ کر سناؤ''۔
اس شخص نے خط پڑھ کر سنایا تو بوڑھا پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔
اس شخص نے پوچھا :''کیا بات ہے تم رو کیوں رہے ہو؟''۔
بوڑھا بولا : ''بیٹا! مجھے خود معلوم نہ تھا کہ میری حالت اتنی زیادہ خراب ہے''۔

ایک ڈاکٹر (دوسرے سے) : ''تمہارا مریض صحت یاب ہو گیا ہے اب تم اس قدر پریشان کیوں ہو؟''۔
دوسرا ڈاکٹر : ''دراصل پریشانی اس بات کی ہے کہ اب تک یہ پتہ نہ چل سکا ہے کہ وہ کس دوا سے صحت یاب ہوا ہے''۔

ایک صاحب اپنے بیٹے کو باکسنگ کے گر سکھا رہے تھے ان کے ایک دوست نے اعتراض کیا اور بولے
''اگر تمھارے بیٹے کا سامنا کسی طاقتور لڑکے سے ہو گیا جو باکسنگ بھی جانتا ہو تو پھر؟''۔
اس صاحب نے جواب دیا :''یہ بات بھی میں نے سوچی تھی اس لئے باکسنگ کے ساتھ ساتھ اسے تیز دوڑنا بھی سکھا رہا ہوں؟''

استاد (بچوں سے) : ورلڈ کپ کے معنی کیا ہیں؟۔
ایک بچہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا : سر! ورلڈ کے معنی ہیں ''دنیا'' اور کپ کے معنی ہیں ''چائے پینے کا پیالا'' یعنی دنیا چائے کا پیالا

Uncle چچا جان   Uneducated ان پڑھ   Recovered صحت یاب   Run دوڑنا

استاد (شاگرد سے) : ''زمین کے گول ہونے کے تین اصول بیان کرو''۔
شاگرد : ''جناب! آپ کہتے ہیں کہ زمین گول ہے، ابو کہتے ہیں کہ زمین گول ہے، جبکہ میرا خیال بھی یہی ہے کہ زمین گول ہے لہذا ہم تینوں اصولی آدمی ہیں اس لئے زمین گول ہے''۔

عورت (بھکاری بچے سے) : ''تمھیں شرم نہیں آتی بھیک مانگتے ہو، تم جیسے بچے کو سکول جانا چاہئے''۔
بھکاری بچہ بڑی معصومیت سے بولا : ''بی بی! میں سکول بھی گیا تھا مگر کسی نے ایک روپیہ بھی نہیں دیا'' ۔

ایک انگریز نہر میں ڈوبتے ہوئے مدد کے لئے پکار رہا تھا۔ ایک دیہاتی کا وہاں سے گزر ہوا تو اس نے انگریز کو کھینچ کر نہر سے باہر نکالا اور ڈوبنے سے بچالیا۔
انگریز نے دیہاتی سے کہا : "Thank You Very Much"
دیہاتی بولا : ''ابھی پورے ڈوبے نہیں تھے کہ مگرمچھ بھی دیکھ لیا''۔

ایک صاحب بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک جگہ رک گئے۔ سامنے حجام کی دکان پر بورڈ پر لکھا تھا
''صرف دس روپے میں بال کٹوائیے''۔
ان صاحب نے سوچا کہ آج کل کے دور میں اتنے کم پیسوں میں حجامت کیسے ہوسکتی ہے
پھر قریب سے گزرتے ہوئے ایک راہ گیر سے پوچھا تو اس نے کہا ''اس دکان کے برابر والی دکان کا بورڈ بھی پڑھ لیجے''
برابر والی دکان کے بورڈ پر لکھا تھا ''دس روپے میں کٹوائے گئے بال یہاں درست کئے جاتے ہیں''۔

ماں (بیٹے سے) : بیٹا ! یہ چمچ اور پلیٹ صبح صبح کہاں لے کر جا رہے ہو؟۔
بیٹا : امی جان! ابو نے کہا تھا کہ صبح کے وقت تازہ ہوا کھانا صحت کے لیے مفید ہے وہی کھانے جا رہا ہوں۔

Earth زمین　Shame شرم　Drown ڈوبنا　Shave حجامت بنانا

ایک شخص (دوسرے سے) : جب میں بولتا ہوں تو چیختے گدھے بھی خاموش ہو جاتے ہیں۔

دوسرا بولا : وہ سوچتے ہوں گے کہ کہ چلو اپنے کسی اور بھائی کو بھی بولنے کا موقع دینا چاہئے۔

ایک پڑوسن نے دوسری پڑوسن سے ایک کتاب پڑھنے کے لیے مانگی تو اس نے کہا ''بہن! میں کتاب دیا نہیں کرتی آپ جتنی دیر چاہیں یہاں بیٹھ کر پڑھ لیں''۔

چند روز بعد دوسری پڑوسن پہلی کے گھر گئی اور جھاڑو مانگا پہلی نے کہا : ''بہن میں کسی کو جھاڑو دیا نہیں کرتی آپ کو جتنی جھاڑو دینا ہو یہاں میرے گھر میں ہی دے لیں''۔

ایک فوجی نے گھر پر فون کیا اور پریشان لہجے میں کہا ''امی جان! میرا کورٹ مارشل ہو گیا ہے''۔

ان پڑھ ماں نے خوش ہو کر کہا ''بیٹا مبارک ہو، اللہ نے چاہا تو جلد ہی فیلڈ مارشل بھی بن جاؤ گے؟''۔

دنیا اور پاکستان

☆ اسلام آباد کی فیصل مسجد، کراچی کی مسجد طوبیٰ، لاہور کی مسجد شہداء اور رحیم یار خان کی مسجد بھونگ کا شمار دنیا کی خوبصورت مساجد میں ہوتا ہے

☆ لاہور ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس محمد الیاس کو دنیا کے سب سے کم عمر جج بننے کا اعزاز حاصل ہے آپ 20 سال 9 ماہ کی عمر میں جج بنے

☆ انسان کے ہاتھوں بویا ہوا دنیا کا سب سے بڑا جنگل چھانگا مانگا پاکستان میں ہے

☆ دنیا کا سب سے بڑا قلعہ ''رانی کوٹ'' (سندھ) پاکستان میں ہے

☆ دنیا کا سب سے بڑا نہری نظام پاکستان کا ہے اس کی لمبائی 40 ہزار میل ہے

☆ دنیا کا سب سے لمبا بیراج ''سکھر بیراج'' پاکستان میں ہے یہ دریائے سندھ پر واقع ہے اس کی لمبائی تقریباً 1 میل ہے

☆ دنیا کا سب سے بڑا ڈیم ''تربیلا ڈیم'' پاکستان میں ہے

☆ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ''کے ۔ٹو'' (سکردو، شمالی علاقہ جات) پاکستان میں ہے اس کی بلندی 28250 فٹ ہے

ایک شخص نے اپنے دوست کو اپنے گھر کی دسویں منزل پر دعوت دی اگلے دن جب اس کا دوست بڑی مشکل سے سیڑھیاں چڑھتا ہوا پہنچا تو اس شخص کے گھر کے دروازے پر یہ عبارت لکھی تھی : ''دیکھا میں نے تمھیں بے وقوف بنایا''۔

اس کا دوست غصے میں وہاں لکھ گیا : ''میں تو یہاں آیا ہی نہیں''۔

بے وقوف بنانا Befool | مبارک دینا Congratulate | پڑوسن Neighbour | گدھے Donkey

فہد انٹر سائنس کا طالب علم تھا وہ تمام مضامین اچھے نمبروں سے پاس کرلیا کرتا تھا لیکن فزکس کے مضمون میں اکثر فیل ہو جاتا ایک دن کالج کے پرنسپل نے اس سے سوال کیا

''میاں کیا بات ہے؟ تمام مضامین میں تو تمہارے نمبر بہت اچھے ہیں، لیکن فزکس میں کیوں فیل ہو جاتے ہو''۔

فہد نے برجستہ جواب دیا ''جناب میں فزیکلی کمزور ہوں''۔

گاہک (دکاندار سے) : مجھے شبلی اور مرزا غالب کے خطوط چاہئیں۔

دکاندا (پریشانی سے) : جناب! سامنے پوسٹ آفس ہے وہاں سے پتہ کریں۔

ایک لڑکی رو رہی تھی اس کی سہیلی نے پوچھا : تم کیوں رو رہی ہو؟۔

لڑکی بولی : میری مرغی مرگئی ہے۔

سہیلی نے کہا: میرے دادا جب فوت ہوئے تھے تو میں نہیں روئی تھی، تم تو صرف اپنی مرغی کی وجہ سے رو رہی ہو۔

لڑکی نے جواب دیا: میری مرغی انڈے دیتی تھی، تمھارے دادا جان تو انڈے نہیں دیتے تھے۔

ایک بچہ دیر سے سکول پہنچا تو استانی نے کہا : ''تمھیں معلوم ہونا چاہئے کہ سکول کا وقت آٹھ بجے شروع ہوتا ہے''۔

بچے نے جواب دیا :''مس! وقت کی پابندی بہت ضروری ہے آپ میرا انتظار نہ کیا کریں بلکہ پڑھائی شروع کر دیا کریں''

تین دوست گپیں ہانک رہے تھے

پہلا بولا : یار! ہمارے ملک میں تو اتنی گرمی پڑتی ہے کہ لوگ ائیر کنڈیشنڈ چلا کر سوتے ہیں۔

دوسرا بولا : ہمارے ملک میں اتنی گرمی پڑتی ہے کہ لوگ دن میں دس بار نہاتے ہیں۔

تیسرا بولا : ہمارے ملک میں تو اتنی گرمی پڑتی ہے کہ لوگ فریج میں رہتے ہیں۔

نہانا۔نہاؤ Take bath داداجان Grand father خطوط Letters مضامین Subjects

ایک دیہاتی کسی کے گھر مہمان گیا وہ بار بار قالین پر تھوک رہا تھا میزبان نے دیکھا تو نوکر سے کہا : ''اگلدان لاؤ''۔
نوکر اگلدان لے آیا اور دیہاتی کے منہ کے آگے کیا تو دیہاتی نے اسے پرے ہٹا کر پھر قالین پر تھوک دیا نوکر اگلدان لے کر دوسری طرف آیا تو اس نے پھر پیچھے ہٹا کر دوبارہ قالین پر تھوک دیا۔
آخر تنگ آکر دیہاتی بولا : ''اوئے اوئے! اسے پرے کرو نہیں تو میں اس کے اندر ہی تھوک دوں گا''۔

ایک چور (دوسرے سے) :''ہمارے ملک میں کوئی چوری نہیں کرسکتا''۔
دوسرا (اکڑ کر) : ''دیکھنا میں تمہارے ملک میں چوری کر کے دکھاؤں گا''۔
پہلا :''نہیں یار! تم نہیں کرسکتے''۔
دوسرا (غصے سے) :''یار کیوں نہیں کرسکتا آخر وجہ کیا ہے؟''۔
پہلا (معصومیت سے) :''اس لئے کہ ہمارے ملک میں سب لوگ کنگال ہیں''۔

فٹ بال کے دو کھلاڑی باتیں کر رہے تھے۔
ایک بولا : ''میں نے ایک دن فٹ بال اتنی اونچی پھینکی کہ پورے دو گھنٹے بعد واپس آئی''۔
دوسرا کھلاڑی بولا : ''یہ تو کچھ بھی نہیں ہے میں نے ایک دن فٹ بال کو اتنا اونچا پھینکا کہ وہ دو دن بعد واپس آئی اور اس کے ساتھ ایک پرچی بھی تھی جس پر لکھا تھا کہ یہ فٹ بال آئندہ چاند پر نہ آئے''۔

پولیس میں بھرتی کے لیے انٹرویو میں ایک امیدوار پر سوالات کی بوچھاڑ ہو رہی تھی۔
سلیکشن بورڈ میں شامل ہر افسر اس امیدوار سے مشکل مشکل سوالات پوچھ رہا تھا۔
ایک آفیسر نے سوال کیا ''فرض کرو تمھیں کسی وجہ سے اپنی بیوی کو گرفتار کرنا پڑ جائے تو تم کیا کرو گے؟''۔
امیدوار نے کچھ دیر سوچا اور پھر آہستہ آواز میں بولا ''جناب! میں تھانے سے زیادہ سے زیادہ نفری طلب کرلوں گا''۔

مشکل Difficult   پرچی Chit   چوری کرنا Steal   تھوکنا Spit

ایک چوہا کافی دیر سے ادھر اُدھر پھر رہا تھا اور کافی پریشان دکھائی دے رہا تھا آخر تھک ہار کر بیٹھ گیا اچانک اس کی نظر ایک ہاتھی پر پڑی جو کہ پانی میں نہا رہا تھا۔

چوہے نے ہاتھی کو اشارے سے بلایا، ہاتھی چلا آیا۔

چوہے نے ہاتھی کو دیکھا اور کہا ''ارے! یار کوئی بات نہیں اب تم واپس چلے جاؤ''۔

ہاتھی نے غصے سے کہا : ''تو بلایا کیوں تھا''۔

چوہا بولا :''میں یہ دیکھ رہا تھا کہ کہیں تم نے میری نیکر تو نہیں پہن رکھی''۔

ایک حاضر جواب آدمی ایک امیر آدمی کے پاس گیا تو امیر آدمی نے اس کی کسی بات پر جھلا کر کہا ''تم میں اور گدھے میں کیا فرق ہے؟''۔

حاضر جواب نے اپنے اور امیر آدمی کے درمیان فاصلہ دیکھ کر کہا ''جناب! صرف پانچ فٹ کا''۔

مریض (ڈاکٹر سے) :''جناب! آپ مجھ سے فیس نہ لیجیے میں بہت ہی غریب آدمی ہوں آپ میری مدد کریں میں بھی کبھی نہ کبھی آپ کے کام آ ہی جاؤں گا اور آپ کا کام بھی مفت میں کروں گا''۔

ڈاکٹر صاحب (قدرے حیرت سے) : ''اچھا! تم یہ تو بتاؤ کہ تم کام کیا کرتے ہو''۔

مریض :''جی! میں قبریں کھودا کرتا ہوں''۔

ایک گپ باز : ''میرے دادا ا جان آلو خریدنے گئے انہوں نے دُکاندار سے کہا دس کلو آلو دے دو دکاندار نے دس کلو کا ایک آلو دے دیا''۔

دوسرا گپ باز : ''یہ تو کچھ بھی نہیں، میرے دادا ا جان آلو خریدنے گئے تو انہوں نے کہا ایک من آلو دے دو تو دکان دار نے جواب دیا ''ہم آلو کاٹ کر نہیں بیچتے''۔

Tired تھکا ہوا   Angrily غصے سے   Distance فاصلہ   Gossip گپ

مالک (نوکر سے) : ''جاؤ بازار سے خالی تانگا لے کر آؤ''۔
نوکر آدھے گھنٹے بعد واپس آیا اور مالک سے کہا
''صاحب جی! مجھے کوئی خالی تانگا نہیں ملا سب پر ایک ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا''۔

دو دوست دریا کے کنارے سیر کر رہے تھے کہ اچانک ایک بھکاری نے صدا لگائی ''اللہ کے نام پر کچھ دے جا بابا''۔
ایک دوست نے بھکاری کو ایک روپیہ دیا اور ساتھ ہی اُسے دریا میں دھکا دے دیا۔
پہلے دوست نے حیران ہو کر اس کی وجہ پوچھی تو اُس نے جواب دیا ''نیکی کر دریا میں ڈال''۔

استاد (شاگرد سے) : ''بھائی چارے کا جملہ بنائیں''۔
شاگرد : ''جب دودھ والے سے پوچھا گیا کہ تم دودھ اتنا مہنگا کیوں بیچتے ہو تو وہ بولا کیا کریں بھائی چارہ جو مہنگا ہو گیا ہے''۔

ایک بہت موٹا اور توند والا آدمی راستے سے گزر رہا تھا کہ سامنے سے ایک نہایت دبلا پتلا شخص آ گیا موٹے شخص نے اسے دیکھ کر کہا :''واہ بھائی صاحب! تمھیں دیکھ کر تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ملک میں قحط پڑ گیا ہے''۔
دبلا شخص بولا : ''جی ہاں، اور آپ کو دیکھ کر قحط کی ساری وجہ معلوم ہو جاتی ہے''۔

ایک شخص اپنی بیوی کی فضول خرچی سے تنگ آیا ہوا تھا آخر اس نے بیوی کو ڈائری دی اور پانچ سو روپے دے کر بولا ''ڈائری کے دائیں صفحہ پر لکھو پانچ سو روپے وصول پائے اور بائیں صفحہ پر خرچ کی تفصیل لکھنا''۔
چند روز بعد شوہر نے بیوی سے ڈائری لے کر دیکھی۔
بیوی نے دائیں صفحہ پر لکھا تھا ''پانچ سو روپے وصول پائے'' اور بائیں صفحہ پر تحریر تھا ''سب خرچ ہو گئے''۔

Tonga تانگا   Beggar بھکاری   Fraternity بھائی چارہ   Famine قحط

گاہک (دکاندار سے) : یہ ٹائی کتنے کی ہے؟۔

دکاندار : 200 روپے کی۔

گاہک : 200 روپے میں تو جوتے کا جوڑا مل جاتا ہے۔

دکاندار : تو پھر آپ جوتے کے جوڑے کو گلے میں لٹکا لیں۔

استاد (شاگرد سے) : تم نے آج بالوں میں کنگھی کیوں نہیں کی؟۔

شاگرد : جناب! وہ کھوگئی ہے۔

استاد : اپنے والد صاحب کی استعمال کر لیتے۔

شاگرد : ان کے سر پر بال ہی نہیں ہیں۔

ماں (بیٹے سے) : بیٹے کیوں رو رہے ہو؟۔

بیٹا (ہچکیاں لیتے ہوئے) : ماسٹر صاحب نے مارا ہے۔

ماں : کیوں مارا ہے؟۔

بیٹا : ماسٹر صاحب کی کرسی پر روشنائی گری ہوئی تھی وہ بیٹھنے لگے تو میں نے سوچا ان کے کپڑے خراب ہو جائیں گے میں نے ان کی کرسی پیچھے سے کھینچ لی۔

پاکستان کا محلِ وقوع

☆ پاکستان تقریباً 23 ڈگری اور 36 ڈگری شمالی درجہ عرض بلد 61 ڈگری اور 75 ڈگری [illegible] بلد کے درمیان ایشیا میں واقع ہے

☆ پاکستان کا کل رقبہ 796096 مربع کلومیٹر ہے

☆ پاکستان کے مشرق میں بھارت، شمال مشرق میں چین، شمال مغرب میں افغانستان ، جنوب مغرب میں ایران اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے

☆ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے دوسرے نمبر پر صوبہ پنجاب تیسرے نمبر پر صوبہ سندھ اور چوتھے نمبر پر صوبہ سرحد ہے

☆ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ پنجاب ہے دوسرے نمبر پر صوبہ سندھ، تیسرے نمبر پر صوبہ سرحد اور چوتھے نمبر پر صوبہ بلوچستان ہے

☆ ''قبائلی علاقہ'' وفاقی حکومت کے تحت ہے

ایک جیل میں ہر ہفتے ایک مشہور کلاسیکل استاد بلایا جاتا تھا اور قیدیوں کو ان کا گانا سنایا جاتا تھا۔

محفل موسیقی کے اختتام پر استاد نے جیلر سے خوش ہو کر کہا ''قیدیوں کے لئے کلاسیکل موسیقی اچھی تفریح ہے''۔

جیلر (مسکراتے ہوئے) : تفریح کا تو علم نہیں البتہ آپ کے گانے کی وجہ سے تین خطرناک مجرموں نے اقبالِ جرم کر لیا ہے

مجرموں Criminals   مشہور Famous   کنگھی Comb   جوڑا Pair

جج (مجرم سے) : تم نے تنہا چوری کی تھی؟۔
مجرم : جناب! آج کل کے دور میں قابل اعتماد شخص کہاں ملتا ہے۔

استاد صاحب کلاس میں لڑکوں کو بتا رہے تھے ''اگر انسان محنت کرے تو جو چاہے بن سکتا ہے''۔
ایک لڑکا بولا : ''سر! میرے ابو کہتے ہیں کہ تم وہ نہیں بن سکتے جو تم بننا چاہتے ہو''۔
استاد : ''تم کیا بننا چاہتے ہو؟''۔
لڑکا : ''سر! میں لیڈی ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں''۔

ہاسٹل میں رہنے والے ایک لڑکے نے دوسرے سے پوچھا : تم اتنے پریشان کیوں ہو؟۔
دوسرا : کیا بتاؤں یار! گھر خط لکھا تھا کہ ٹیبل لیمپ خریدنا ہے پیسے بھیج دیں لیکن انہوں نے ٹیبل لیمپ ہی بھیج دیا ہے۔

ایک بچے نے گھر آ کر شکایت کی کہ جماعت میں مجھے تختہ سیاہ نظر نہیں آتا۔
بچے کا باپ نظر کے معائنے کے لیے اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا معائنے بعد پتہ چلا کہ بچے کی نظر بالکل ٹھیک ہے۔
ڈاکٹر نے بچے سے پوچھا : تمھیں تختہ سیاہ کیوں نظر نہیں آتا؟۔
بچے نے معصومیت سے جواب دیا : میرے سامنے والی کرسی پر لمبا لڑکا بیٹھتا ہے۔

ایک شخص نے اخبار میں اشتہار پڑھا ''ہم پانچ سو روپے میں ایک ایسی چیز بیچ رہے ہیں جسے پہن کر آپ تو لوگوں کو دیکھ سکیں گے مگر لوگ آپ کو نہ دیکھ سکیں گے''۔
اس شخص نے فوراً پانچ سو روپے کا منی آرڈر کر دیا۔
چند روز بعد انہیں کمپنی کی طرف سے ایک پارسل ملا، پارسل کھولا تو اس میں ایک برقعہ رکھا تھا۔

برقعہ **Veil** بیچنا **Sell** تختہ سیاہ **Blackboard** قابل اعتماد **Trustworthy**

ایک سیاست داں جلسہ میں تقریر کر رہا تھا ہر اہم فقرے کے دوران میں اس کا بیٹا ٹین کا ڈبہ زور زور سے پیٹنے لگتا۔
ایک موقع پر اس کے باپ نے اسے ڈانٹ پلائی : ''بدتمیز! یہ کیا کر رہے ہو؟''۔
بیٹا بولا : ''آپ دیکھتے نہیں سارا مجمع اونگھ رہا ہے میں انہیں مسلسل جگائے رکھنے کی کوشش کر رہا ہوں''۔

ایک فلسفی کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں ایک کولہو کے بیل کو دیکھا۔ بیل کولہو کے گرد چکر لگا رہا تھا اور اس کے گلے میں گھنٹی بج رہی تھی فلسفی یہ دیکھ کر حیران ہوا اور پاس بیٹھے مالک سے پوچھا کہ بیل کے گلے میں گھنٹی کیوں باندھ رکھی ہے؟۔
مالک نے جواب دیا : اس لیے کہ یہ پتہ چلتا رہے کہ بیل چل رہا ہے یار کا ہوا ہے۔
فلسفی نے کہا : اگر یہ ایک جگہ کھڑا ہو کر ہی گردن ہلاتا رہے تو؟۔
مالک نے جواب دیا : جناب یہ بیل ہے فلسفی نہیں۔

ایک بوڑھی عورت نے دودھ والے سے پوچھا :''بیٹا تم دودھ میں پانی تو نہیں ملاتے؟''۔
پاس کھڑے بچے نے جلدی سے جواب دیا : ''نہیں اماں جی! یہ دودھ میں پانی نہیں بلکہ پانی میں دودھ ملاتے ہیں''

میزبان (مہمان سے) : ''جناب! آپ کو کھانا کھاتے ہوئے تین گھنٹے ہو گئے ہیں مگر آپ ابھی تک ڈٹے ہوئے ہیں''
مہمان : ''جناب! دعوتی کارڈ میں لکھا تھا کھانے کا وقت ایک سے تین بجے تک ہے''۔

ایک سکھ فوجی کو دشمن کی چوکی پر قبضہ کرنے کا حکم ملا۔ اس نے پانچ منٹ کے اندر چوکی پر قبضہ کر لیا اور چوکی پر موجود تمام فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ کمانڈنگ آفیسر کو جب اطلاع ملی تو وہ بہت خوش اور پانچ منٹ کے بعد وہ مقبوضہ چوکی پر پہنچ گیا۔ اس نے دیکھا کہ فوجی افسر موصوف اپنی ہی چوکی تباہ کر بیٹھے کیے ہوئے ہیں۔ چنانچہ اس نے فوراً گھڑی ڈالی۔
گھڑی میں ٹھیک بارہ بج کر دس منٹ ہو رہے تھے۔

چوکی Post بوڑھی عورت Old woman فلسفی Philosopher جلسہ Meeting

بچہ (انکل سے) : آپ کو پتہ ہے سانس لینے سے کیا ہوتا ہے؟۔

انکل : جی ہاں! ہم سانس لینے سے زندہ رہتے ہیں۔

بچہ : آپ کو تو کچھ بھی نہیں پتہ، سانس لینے سے ہمارا پیٹ اوپر نیچے ہوتا ہے۔

''دیکھئے ابا جان یہ احمد میرے پیچھے سائے کی طرح لگا رہتا ہے''۔

ابا جان : احمد بیٹا ادھر آؤ، تمہارے بھائی جان کہہ رہے ہیں کہ تم سائے کی طرح ان کا پیچھا کرتے رہتے ہو۔

احمد : جی ابا جان! آپ ہی نے تو کہا تھا کہ بڑوں کے نقش قدم پر چلا کرو، میں آج بھائی جان کے پیچھے چلتے ہوئے سینما گھر تک پہنچ گیا ہوں۔

محکمہ ٹیلی فون کے ڈائریکٹر نے ایک شخص کو ٹیلی فون کر کے کہا : جناب! کل شام آپ نے ہمارے ایک آپریٹر سے سخت بدتمیزی کی تھی آپ اگر اس سے معذرت نہیں کریں گے تو آپ کا ٹیلی فون کاٹ دیا جائے گا۔

اس شخص نے معذرت کرنے کا وعدہ کیا اور بعد میں آپریٹر کو ٹیلی فون کر کے کہا۔

''کل میں نے آپ سے کہا تھا کہ آپ جہنم میں جائیں مگر اب میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں، براہ مہربانی آپ جہنم میں مت جائیں''۔

ایک شخص نے لفٹ دینے کے لیے اشارہ کیا ایک گاڑی اس کے قریب آ کر رکی وہ جلدی سے اس میں بیٹھ گیا وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ ڈرائیونگ سیٹ خالی تھی اور گاڑی خود بخود چل رہی تھی وہ سہم کر بیٹھا رہا کافی دیر بعد گاڑی ایک پٹرول پمپ پر آ کر رکی ایک شخص نے پٹرول بھرا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

کار میں بیٹھے شخص نے کہا'' آپ اس سیٹ پر نہ بیٹھیں اس کار کو جن چلا رہے ہیں''۔

اس شخص نے کہا : ''میں دو میل سے اس کار کو دھکا لگا رہا ہوں اور آپ کہہ رہے ہیں کہ اس کو جن چلا رہے ہیں''۔

جہنم Hell بدتمیزی Rudeness نقش قدم Footstep زندہ Live

ایک بچی بھاگتی ہوئی ماں کے پاس آئی اور بولی : ''امی! امی! آپ کیوں رو رہی ہیں؟''۔

ماں : ''بیٹا! تمہاری دادی جان مجھے تنگ کرتی ہیں''۔

بچی نے معصومیت سے جواب دیا : ''آپ انھیں سکول میں داخل کیوں نہیں کروا دیتیں''۔

عاصم (مصور سے) : جب میں آپ کی تصویر دیکھتا ہوں تو بہت حیران ہوتا ہوں۔

مصور (خوش ہوکر) : کہ میں تصویر کس طرح تیار کرتا ہوں؟۔

عاصم : نہیں جناب! اس لیے کے آپ اپنا قیمتی وقت کیوں ضائع کرتے ہیں۔

ایک دیہاتی جب تیسری دفعہ سینما کے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر ٹکٹ لینے آیا تو کلرک نے پوچھا : ''بھئی تم پہلے بھی دو دفعہ ٹکٹ لے جا چکے ہو ان کا کیا ہوا؟''۔

دیہاتی بولا : ''کیا بتاؤں جی! وہاں دروازے پر ایک پاگل آدمی کھڑا ہے جب میں اندر جانے لگتا ہوں وہ مجھ سے ٹکٹ لے کر پھاڑ دیتا ہے''۔

الیکشن کے دن قریب آرہے تھے ایک جلسے میں ایک صاحب اپنے کونسلر کی تعریف کرتے جا رہے تھے وہ کہہ رہے تھے۔

''وہ سمندر ہے ہم اس کی لہریں ہیں وہ سورج ہے ہم اس کی کرنیں ہیں وہ پھول ہے ہم اسکی خوشبو ہیں''۔

اچانک ہجوم سے آواز آئی : ''وہ دیگ ہے تم اس کے چمچے ہو''۔

ڈاکٹر (مریض سے) :میں مریض کی آنکھ دیکھ کر بتا دیتا ہوں کہ اسے کیا مرض ہے۔تمہاری دائیں آنکھ بتاتی ہے کہ تمھیں تپ دق ہے۔

مریض : لیکن جناب! میری یہ آنکھ تو مصنوعی ہے۔

اچانک Suddenly	پاگل Mad	مصور Artist	تنگ کرنا Tease

ایک صاحب (ملاح سے) تمہارے ابا کہاں فوت ہوئے تھے؟

ملاح نے جواب دیا : ''سمندر میں''۔

وہ صاحب بولے : ''تمہارے دادا؟''۔

ملاح نے جواب دیا : ''وہ بھی سمندر میں''۔

پھر اس صاحب نے پوچھا : ''تمہارے پردادا؟''۔

ملاح نے جواب دیا : ''وہ بھی سمندر میں''۔

صاحب نے کہا ''پھر تو سمندر بڑی خطرناک جگہ ہے اس کو چھوڑ دو''

ملاح نے پوچھا ''تمہارے ابا جان کہاں فوت ہوئے تھے؟''

اس نے کہا : ''خشکی پہ فوت ہوئے''۔

پھر دادا اور پردادا کا بھی یہی جواب ملا کہ ''کہ خشکی پہ فوت ہوئے''

ملاح نے کہا : ''پھر تم خشکی چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟''۔

استاد (شاگرد سے) : آب پاشی کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد : ''آج منے نے ابو پر آبپاشی کی''۔

بھکاری نے ایک دروازے پر صدا دی تو اندر سے ایک بچہ نکلا

اس نے بھکاری سے کہا : ''شربت پیو گے؟''۔

بھکاری خوش ہو کر بولا : ''ہاں کیوں نہیں''۔

بچے نے بھکاری کو شربت لا کر دیا بھکاری نے تیسرا گلاس پینے کے بعد کہا : ''کیا آج گھر میں زیادہ شربت بنا ہے؟''

بچہ معصومیت سے بولا : ''نہیں دراصل آج ہمارے شربت میں چھپکلی گر گئی تھی''۔

میجر طفیل محمد شہید (نشان حیدر)

☆ میجر طفیل محمد 22 جولائی 1914ء کو مشرقی پنجاب کے شہر جالندھر کے نواحی قصبے ''سارو باز'' میں پیدا ہوئے

☆ آپ نے میٹرک کا امتحان موضع ''شام چوراسی'' کے ہائی سکول سے امتیازی پوزیشن سے پاس کیا اور جالندھر کے گورنمنٹ کالج سے ایف اے کا امتحان پاس کیا

☆ آپ 18 سال کی عمر میں 22 جولائی 1932ء میں ایک سپاہی کی حیثیت سے فوج میں بھرتی ہوئے

☆ قیام پاکستان کے بعد اپریل 1948ء میں آپ پنجاب رجمنٹ کی سکینڈ بٹالین کے کمپنی کمانڈر مقرر ہوئے

☆ آپ 7 اگست 1958ء کو ''لکشمی پور'' کے محاذ پر شدید زخمی ہوئے اور کومیلا کے کمبائنڈ ملٹری ہسپتال میں شہادت نصیب فرمائی

☆ آپ کو باغبانی سے دلی لگاؤ تھا اور آپ بڑے بڑے لیڈروں اور فوجی جرنیلوں کے حالاتِ زندگی اور کارناموں پر مشتمل کتابوں کا مطالعہ بڑے شوق سے فرماتے تھے

☆ نشان حیدر کا اعزاز حاصل کرنے والے آپ دوسرے آفیسر ہیں

☆ آپ کو یہ شعر بہت پسند تھا اور آپ اکثر گنگناتے تھے

تیری بندہ پروری سے میرے دن گزر رہے ہیں
نہ گلہ ہے دوستوں سے نہ شکایت زمانہ

دراصل Infact	شربت Syrup	بھکاری Beggar	خشکی Overland

گاؤں کے ایک کنجوس کے متعلق مشہور ہو گیا کہ وہ سارے گاؤں کو کھانے کی دعوت دینے والا ہے گاؤں والوں نے یہ بات سنی تو تصدیق کے لیے ایک آدمی اُس کنجوس کے ملازم کے پاس گیا اور پوچھا : ''کیا دعوت والی بات سچی ہے؟''۔

ملازم نے مسکرا کر جواب دیا : ''ہمارے صاحب تو قیامت والے دن ہی دعوت دیں گے''۔

اس آدمی کے چلے جانے کے بعد کنجوس نے ملازم کو ڈانٹ کر کہا : ''بد بخت! تجھے دعوت کا دن مقرر کرنے کی بھلا کیا ضرورت تھی''۔

ایک افسر نے اپنے ماتحت کو بلایا اور کہا : ''پانچ سال پہلے تم کلرک تھے اُس کے ایک سال بعد میں نے تمھیں ہیڈ کلرک بنا دیا پھر ایک سال بعد اسسٹنٹ مینجر بنایا اب میں اپنے عہدے سے ریٹائرڈ ہو رہا ہوں اور تمھیں اپنی جگہ دے رہا ہوں تو تم میری اتنی مہربانیوں کے بدلے کیا کہو گے؟''۔

ماتحت : ''شکریہ، ابا جان!''۔

ایک آدمی نے اعلان کیا میری سائیکل جس نے چرائی ہے شام تک واپس کر دے نہیں تو میں وہی کروں گا جو میرے ابو جی نے کیا تھا۔

شام سے پہلے ایک شخص نے اسے سائیکل دی اور پوچھا : ''آپ کے والد صاحب نے کیا کیا تھا؟''۔

پہلے آدمی نے جواب دیا : ''دوسری سائیکل خرید لی تھی''۔

عمران (عثمان سے) : میرے اندازے کے مطابق اس وقت تمہاری قیمت صرف 200 روپے ہے۔

عثمان : واہ تم نے مجھے اتنا گھٹیا سمجھ لیا ہے کہ میری قیمت صرف 200 روپے لگاتے ہو۔

عمران : 200 بھی زیادہ قیمت ہے، تمہاری قیمت تو صرف 10 روپے بنتی ہے باقی کے 190 روپے تو میں نے تمھاری شرٹ کے لگائے ہیں۔

Miser کنجوس   Doomsday قیامت کا دن   Sub-ordinate ماتحت   Cheap گھٹیا

ڈاکو نے ایک آدمی کو پستول دکھا کر کہا : ''جو کچھ بھی تمھارے پاس ہے اسے نکال دو''۔

آدمی (تھر تھر کانپتے ہوئے) : ''میں بڑا غریب آدمی ہوں میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے''۔

ڈاکو : ''تم ہم سے زیادہ غریب نہیں ہو، ہم خالی پستول لیے پھرتے ہیں اور گولی خریدنے کے لیے بھی پیسے نہیں ہیں''

دو احمق ایک تالاب کے کنارے بیٹھے تھے اچانک ایک احمق نے دوسرے سے پوچھا۔

''ارے یار! اگر تالاب میں آگ لگ جائے تو بیچاری مچھلیاں کہاں جائیں گی؟''۔

دوسرے احمق نے جواب دیا : ''ابے تم میں اتنی بھی عقل نہیں؟ مچھلیاں درختوں پر چڑھ جائیں گی''۔

پہلا بیوقوف بولا :''ابے جا! کسی اور کو بے وقوف بنانا مچھلیاں کیا گائیں بھینسیں ہیں جو درختوں پر چڑھ جائیں گی''۔

ایک آدمی نئی کار میں بیٹھا کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں اسے پولیس والے نے پکڑ لیا اور کہا ۔

''تمہاری گاڑی کا چالان ہوگا کیوں کہ تم نے یہاں ہارن بجایا ہے جب کہ یہاں ہارن بجانا منع ہے''۔

آدمی : ''جناب! میں نے یہاں کوئی ہارن نہیں بجایا''۔

اس بات پر دونوں میں بہت بحث ہوئی۔آخر اس آدمی کو یاد آیا کہ اس کی گاڑی کا تو ہارن خراب ہے اس نے یہ بات پولیس والے کو بتائی۔

یہ سن کر پولیس والا اطمینان سے بولا : ''جناب! چالان تو اب بھی ہوگا کیوں کہ ہارن کا خراب ہونا بھی جرم ہے''۔

کلاس میں ٹیچر نے بچوں کے ساتھ گروپ فوٹو بنوایا جب فوٹو بن کر آ گیا تو ٹیچر بچوں کو فوٹو دکھاتے ہوئے بولیں۔

''بچو! جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو تم اس طرح کہو گے، یہ اختر ہے جو اب ڈاکٹر بن چکا ہے۔

یہ عادل ہے جو اب پائلٹ بن چکا ہے''۔

ایک لڑکا بڑی معصومیت سے بولا : ''اور یہ ہماری ٹیچر ہیں جن کا انتقال ہو چکا ہے''۔

معصومیت سے Innocently　　اطمینان Satisfactorily　　احمق Fool　　غریب Poor

ارشد (عامر سے) : ''تم نے اپنی آنکھوں پر عینک کیوں لگائی ہے؟''۔

عامر : ''اس لئے کہ میری نظر کمزور ہے اور بغیر عینک کے مجھے ہر چیز دھندلی نظر آتی ہے''۔

ارشد : ''اچھا تو تم یہ عینک رات کو سوتے وقت بھی لگاتے ہو گے؟''۔

عامر (حیرت سے) : ''وہ کیوں بھئی؟''۔

ارشد :''اس لئے کہ عینک کے بغیر آپ کو خواب بھی دھندلے نظر آتے ہوں گے''۔

باپ (بیٹے سے) : یہ بتاؤ کن ملکوں میں سونا سب سے زیادہ پایا جاتا ہے؟۔

بیٹا : جن ملکوں میں راتیں لمبی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر (بچے کے باپ سے) : ''اب آپ کے بیٹے کی طبیعت کیسی ہے؟''۔

باپ : پہلے سے بھی زیادہ خراب ہے۔

ڈاکٹر : جو دوا میں نے دی تھی اسے پلا دی تھی۔

باپ : ''نہیں جی!''۔

ڈاکٹر : ''وہ کیوں؟''۔

باپ : ''جناب! اس دوا پر لکھا تھا کہ دوا کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں''۔

مالک (نوکر سے) : میری دراز میں سے تین ہزار روپے کہاں گئے؟۔

نوکر : وہ تو خرچ ہو گئے۔

مالک (غصے سے) : وہ کیوں؟۔

نوکر :جناب! آپ نے ہی تو کل کہا تھا کہ میرے آنے سے پہلے میری دراز صاف ہونی چاہیے۔

دراز Drawer　خراب Unwell　دھندلے Dim　عینک Spectacles

ایک صاحب اپنے دوست کے گھر رہنے گئے، دوست کا ایک ہی بچہ تھا جن سے صاحب ہر وقت باتیں کرتے رہتے تھے، بچہ ان کے ہر وقت بولنے سے بے حد تنگ تھا، ایک دن صاحب نے بچے سے کہا

''میاں! اگر میں کہوں کہ ابھی رات ہو رہی ہے مگر دن کا وقت ہو تو تم کیا کرو گے؟''۔

بچے نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا : ''ابو سے کہوں گا کہ آپ کو پاگل خانے چھوڑ آئیں''۔

ایک لڑکا انٹرویو دینے گیا جب اس سے تعلیم پوچھی گئی تو اس نے بتایا : ''ایل ایل کے ایم پی''۔

افسر نے پوچھا : ''یہ کس ڈگری کا نام ہے؟''۔

لڑکا : ''جناب! لٹک لٹک کے میٹرک پاس''۔

شرلاک ہومز نے فرانس کی سیر کے دوران میں ایک ٹیکسی ڈرائیور کو ٹپ دی تو وہ بولا : ''شکریہ شرلاک ہومز''۔

شرلاک ہومز نے حیران ہو کر اس سے کہا۔ ''میں دنیا کا سب سے بڑا سراغ رساں ہوں لیکن محض شکل دیکھ کر آدمی کا نام تو میں بھی نہیں بتا سکتا، تمھیں کیسے اندازہ ہوا کہ میرا نام شرلاک ہومز ہے''۔

ٹیکسی ڈرائیور نے اس کے کندھے پر لٹکے ہوئے بیگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے معصومیت سے کہا

''آپ کا نام سفری بیگ پر لکھا ہے''۔

ایک فلسفی نے ماہر نفسیات سے کہا : ''الفاظ مردہ ہو چکے ہیں، اب کسی لفظ کا کسی شخص پر کوئی اثر نہیں ہوتا''۔

ماہر نفسیات بولا : ''جو لوگ یہ سمجھتے ہیں وہ بیوقوف، نالائق اور جاہل ہیں''۔

فلسفی زور سے چیخا : ''بکواس بند کرو ورنہ میں تمھارا منہ توڑ دوں گا''۔

ماہر نفسیات مسکرا کر بولا : ''دیکھا لفظوں کا اثر''۔

نالائق Dull　　ٹپ Tip　　تعلیم Education　　بے حد Very

ایک دوست (دوسرے سے) : تم سائیکل چلانا جانتے ہو؟۔

دوسرا بولا : بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔

پہلا : جہاز بھی چلانا جانتے ہو؟۔

دوسرا : ارے بھئی وہ تو میں بہت اچھی طرح چلاتا ہوں۔

پہلا : اور جھوٹ بولنا بھی جانتے ہو؟۔

دوسرا : پانچ منٹ سے میں اور کیا کر رہا ہوں۔

ایک صاحب (دوسرے سے) : آیئے آیئے تشریف لایئے

دوسرے صاحب : ''مگر... یہ کتا کاٹتا تو نہیں؟''۔

پہلے صاحب : ''یہی تو آزمانا چاہتا ہوں ، یہ کتا میں نے آج ہی خریدا ہے''۔

دو افیمی آپس میں باتیں کررہے تھے ایک نے دوسرے سے کہا ''آج ہم سورج پر جائیں گے''۔

دوسرا افیمی بولا : ''مگر وہ تو بہت گرم ہوتا ہے''۔

پہلا : تم تو بے وقوف ہو ہم دن کو نہیں رات کو جائیں گے''۔

سیارے

☆ جو 9 غیر روشن سیارے سورج کے گرد چکر لگا رہے ہیں سورج اور ان سیاروں کے مجموعے کو نظام شمسی کہتے ہیں

☆ سورج سے فاصلے کے اعتبار سے سیاروں کی ترتیب درج ذیل ہے۔عطارد، زہرہ، زمین، مریخ، مشتری، زحل، یورینس نیپچون اور پلوٹو

☆ پاکستان میں رات کے وقت زہرہ، مریخ اور مشتری سیارے دکھائی دیتے ہیں

☆ عطارد اور زہرہ سیاروں کا کوئی چاند نہیں ہے

☆ عطارد وہ واحد سیارہ ہے جو زمین سے سورج غروب ہونے کے بعد دکھائی دیتا ہے

☆ مشتری نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے اور یہ اپنے محور پر سب سے زیادہ تیزی سے گھومتا ہے

☆ مریخ سیارے پر انسانی بستیاں بسائی جاسکتی ہیں

☆ زہرہ سیارے کا 1 دن، 117 زمینی دنوں کے برابر ہوتا ہے

☆ پلوٹو سیارے کی گردش کی رفتار انتہائی کم ہے یعنی صرف 2 میل فی سیکنڈ

☆ سورج سیارہ نہیں ستارہ ہے

شکاری صاحب ایک محفل میں اپنے شکار کے واقعات سنا رہے تھے۔

ایک صاحب نے ان سے پوچھا ''کیا یہ واقعی سچ ہے کہ اگر آپ نے مشعل اُٹھا رکھی ہو تو درندے قریب نہیں آتے؟''۔

شکاری نے جواب دیا ''جی ہاں، لیکن اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ آپ مشعل اُٹھا کر کتنے تیز دوڑتے ہیں''۔

مشعل Lamp   محفل Meeting   کاٹنا Bite   جھوٹ Lie

ایک سیاح کو دورانِ سفر بھوک لگی تو وہ ایک ہوٹل میں گیا جو دورافتادہ گاؤں کا واحد ہوٹل تھا اس نے چند انڈوں اور چائے کا آرڈر دیا۔ بل آیا تو سیاح رقم دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس میں ایک انڈے کی قیمت دس روپے درج تھی

سیاح نے اتنی زیادہ رقم پر تعجب کا اظہار کیا اور پوچھا : ''کیا اس جگہ انڈوں کی بہت قلت ہے؟''۔

ہوٹل والا : ''جی نہیں''۔

سیاح : ''پھر آپ نے بل میں اتنی زیادہ رقم کیوں لگائی ہے؟''۔

ہوٹل والا : ''بات اصل میں یہ ہے جناب! یہاں انڈے تو بہت مل جاتے ہیں لیکن سیاح کبھی کبھی ملتے ہیں''۔

ایک صاحب کو بھولنے کی بیماری تھی اس لیے جب انہیں کوئی بات یاد رکھنی ہوتی تو اپنے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں لال رنگ کا دھاگا باندھ لیتے تا کہ جب ان کی نگاہ انگلی میں بندھے ہوئے دھاگے پر پڑے تو بھولی ہوئی بات یاد آجائے ایک مرتبہ سونے کے لیے لیٹے تو ان کی نگاہ انگلی میں بندھے ہوئے دھاگے پر پڑی۔ اب وہ سوچنے لگے کہ انہوں نے دھاگا کس بات کو یاد رکھنے کے لیے باندھا تھا لیکن انہیں یاد نہ آیا یہاں تک کہ صبح کے چار بج گئے اچانک انہیں یاد آیا کہ یہ دھاگا تو انہوں نے اس لئے باندھا تھا کہ انہیں رات جلدی سونا ہے۔

استانی نے بچوں سے پوچھا ''کیا آپ میں سے کوئی بتا سکتا ہے کہ گائے کی کھال کا کیا فائدہ ہے؟''۔

کلاس کی سب سے ذہین لڑکی نے کھڑے ہو کر جواب دیا ''مس یہ ساری گائے کو اکٹھا رکھتی ہے''۔

ایک صاحب بن بلائے مہمان کی طرح اپنے دوست کے گھر جا پہنچے اور دوست سے بولے ''تمھارے گھر کی مکھیاں بہت تنگ کرتی ہیں جب سے میں آیا ہوں بار بار مجھ پر بیٹھی جا رہی ہیں''۔

دوست نے جواب دیا : ''میں بھی ان کی اس عادت سے تنگ آچکا ہوں۔ جہاں کوئی گندی چیز نظر آتی ہے اس پر فوراً بیٹھ جاتی ہیں''۔

گندی Dirty کھڑے Standing بھولی Simpleton سیاح Tourist

ایک دوست (دوسرے سے) : ''دوست کی شادی پر کیا کا تحفہ دینا چاہئے''۔

دوسرا دوست : ''میرے خیال میں انگوٹھی مناسب رہے گی''۔

پہلا : ''نہیں بھئی انگوٹھی ہلکی اور عام شے ہے کوئی مضبوط تحفہ بتاؤ''۔

دوسرا (بڑی معصومیت سے) : ''اچھا تو پھر ایسا کرو کہ تم ٹریکٹر کا ٹائر دے دو بڑا بھی ہے اور مضبوط بھی''۔

ایک چھوٹا بچہ پہلی بار سکول سے گھر واپس آیا تو بھوک کے مارے اس کے پیٹ میں درد ہونے لگا اس نے کہا۔

''امی! امی میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے''۔

ماں بولی : ''بھوک سے ہو رہا ہوگا پیٹ میں کچھ ہوگا ہی نہیں تو درد تو ہوگا''۔

کھانا کھانے کے بعد اس کے پیٹ کا درد ختم ہو گیا۔ شام کو بچے کے والد گھر آئے اور کہنے لگے۔

''بیگم! میرے سر میں درد ہو رہا ہے''۔

ننھے بچے نے فوراً اپنے ابو سے کہا ''ظاہر ہے جب سر میں کچھ ہوگا ہی نہیں تو درد تو ہوگا''۔

ایک بہرا اپنے دوست کی عیادت کیلئے گیا بہرے نے دوست سے اس کا حال پوچھا۔

دوست نے جواب دیا : ''مر رہا ہوں''۔

بہرے نے کہا : ''خدا کا شکر ہے اور سناؤ آج کل کیا کھا رہے ہو؟''۔

بیمار دوست نے غصے سے جواب دیا : ''زہر''۔

بہرے نے کہا : ''اچھی خوارک ہے جتنا کھا سکتے ہو کھاؤ''۔

دو پاگل بیٹھے تھے ایک نے دوسرے سے کہا ''اگر ایک ہاتھی درخت پر ہو اور نیچے اترنا چاہے تو اسے کیا کرنا چاہیے''۔

دوسرا پاگل کچھ دیر سوچنے کے بعد بولا ''اسے چاہیے کہ کسی پتے پر بیٹھ جائے اور خزاں کا انتظار کرے''۔

عیادت کرنا Equire after	ظاہر Clear	بھوک Hunger	انگوٹھی Ring

کرائے دار (مالک مکان سے) : جناب! یہ چھت بنوا کردیں یہ ٹوٹی ہوئی ہے۔
مالک مکان : یہ احساس آپ کو کب ہوا؟۔
کرائے دار : کل رات جب بارش ہو رہی تھی، میں چھت کے نیچے ٹیبل پر بیٹھا سوپ پی رہا تھا تو سوپ ختم ہونے میں پورے تین گھنٹے لگے۔

ایک کسان بینک آیا اور اس نے دو ہزار روپے بطور قرض مانگے، منیجر نے اس سے پوچھا! ''کیا ضمانت دو گے''۔
کسان نے کہا : ''میرے پاس بیس گائے ہیں''۔
کسان کو رقم مل گئی کچھ عرصہ بعد کسان بڑی رقم لے کر آیا اس میں سے قرض کی رقم گن کر بینک کو واپس کر دی۔
بینک منیجر نے کہا :''آپ باقی رقم بھی ہمارے پاس جمع کروا سکتے ہیں''۔
کسان نے اسے گھور کر دیکھا اور بولا :''تمہارے پاس ضمانت کے لیے کتنی گائے ہیں؟''۔

تین کنجوس ایک جگہ بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔
ایک نے کہا : ''میں گھی کے ڈبے میں انگلی ڈبو کر گھی نکالتا ہوں پھر اس سے روٹی کھاتا ہوں''۔
دوسرے نے کہا : ''ارے میں تو گھی کے ڈبے کے باہر روٹی لگا لگا کر کھاتا ہوں''۔
تیسرا بولا : ''میں تو ڈبے کو الماری میں رکھ کر اسے روٹی دکھا دکھا کر کھاتا ہوں''۔

ایک سیاستدان نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا ''ہم ناروے اور ڈنمارک کی آزادی کے لئے لڑیں گے ہمیں عوام کی آزادی کے لئے لڑنا پڑے گا، ہم سویٹزرلینڈ کی آزادی کے لئے لڑیں گے''۔
مخالف پارٹی کے لیڈر نے جھلا کر کہا ''اور ہم جہنم کی آزادی کی خاطر لڑیں گے''۔
سیاستدان نے مسکراتے ہوئے کہا ''ضرور، ضرور ہر شخص کو اپنے وطن کی آزادی کی خاطر لڑنا چاہیے''۔

جہنم Hell   آزادی Liberty   ضمانت Guarantee   بارش ہونا Rain

ملانصیرالدین ایک دفعہ استاد سے باجا سیکھنے گئے تو پوچھا : آپ کی فیس کتنی ہے؟۔

استاد نے جواب دیا : پہلے مہینے سو روپے پھر ہر مہینے پچاس روپے۔

ملا بولے : تو پھر میرا نام لکھ لیں میں دوسرے مہینے سے آؤں گا۔

ایک تھانیدار صاحب کا مرغا گم ہو گیا کسی میراثی نے مرغ پکڑا اور ذبح کر کے کھالیا اور مرغ کی کھال دیوار پر لٹکا دی۔

جب تھانیدار صاحب کو مرغا نہ ملا تو وہ میراثی کے گھر پتہ کرنے گیا اور بڑے رعب سے پوچھا "ہمارا مرغا تو نہیں ادھر آیا؟"۔

میراثی نے جواب دیا :"جناب! آپ کا مرغا یہاں آیا ضرور تھا مگر وردی اتار کر معلوم نہیں کہاں چلا گیا"۔

محکمہ صحت کے کچھ افسران ایک گروپ بنا کر مختلف پولٹری فارم پر گئے۔

پہلے پولٹری فارم کے مالک سے پوچھا" آپ مرغیوں کو کیا کھلاتے ہیں؟"۔

وہ بولا" گندم کا دانہ" اور اسے گرفتار کر لیا گیا کہ یہ غلط خوراک ہے۔

دوسرے سے پوچھا تو اس نے جواب دیا" چاول" اسے بھی گرفتار کر لیا گیا۔

تیسرا پریشان ہوا جب اس سے پوچھا گیا تو اس نے کہا۔

"جی میں روزانہ صبح مرغیوں کو ایک ایک روپیہ دیتا ہوں تا کہ جو دل چاہے کھالیں"۔

ایک آدمی (دوسرے سے) :"چار بجے والی گاڑی چلی گئی ہے؟"۔

دوسرا آدمی : "ہاں چلی گئی ہے"۔

پہلا: " اور چھ بجے والی گاڑی بھی چلی گئی ہے"۔

دوسرا : "ہاں چلی گئی ہے، مگر تم نے جانا کہاں ہے؟"۔

پہلا : "میں نے جانا تو کہیں نہیں، ریل کی پٹری پار کرنی ہے"۔

گرفتار کرنا Arrest — محکمہ صحت Health Department — کھال Hide — میراثی Jester

استاد (ناصر سے) : دانت کھٹے کرنا کو جملے میں استعمال کرو۔

ناصر : رات میں نے باجی کو املی کھلا کر ان کے دانت کھٹے کر دیے۔

زاہد اور انور جھگڑ پڑے۔

زاہد : میں آپ کو شریف آدمی سمجھتا تھا۔

انور : میں بھی آپ کو شریف آدمی سمجھتا تھا۔

زاہد : آپ ٹھیک سمجھے تھے میں غلط۔

ماں (بیٹے سے) : احسان! تمہارا چھوٹا بھائی رو رہا ہے اسے چپ کراؤ۔

احسان : امی جان! میں کام میں مصروف ہوں۔

ماں : کیا کام کر رہے ہو؟۔

احسان : امی میں اس کے بسکٹ چھین کر کھا رہا ہوں۔

ایک صاحب کہیں جانے کے لیے تیار تھے کہ ان کی بیگم نے کہا :''پان کھا لیجیے''۔

وہ صاحب پلٹ کر پان کھانے آ گئے اور پان کھا کر جلدی سے دروازے کی طرف بڑھے کہ بیگم کی نظر ان کے پیروں پر پڑی دیکھا کہ چپل پہنے ہوئے ہیں جلدی میں جوتے پہننا بھول گئے تھے۔بیگم صاحبہ نے آواز دی: ''بھئی وہ جوتے؟''۔

وہ صاحب گھبرا کر بولے :''انہیں رکھ لو میں واپس آ کر کھا لوں گا''۔

تتلیاں

☆ کیڑے مکوڑوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تتلیاں ہوتی ہیں

☆ تتلیاں دنیا میں تقریباً ہر جگہ پائی جاتی ہیں

☆ دنیا میں تتلیوں کی تقریباً 20 ہزار اقسام ہیں

☆ تتلیاں انڈے دیتی ہیں ان کے انڈے رنگ، جسامت اور شکل میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں

☆ تتلیاں اپنے پروں کے رنگوں کی مدد سے اپنے جسم کا درجہ حرارت برقرار رکھتی ہیں۔ تتلیوں کے جسم کا درجہ حرارت 30 ڈگری سنٹی گریڈ سے کم ہو تو یہ اُڑ نہیں سکتیں

☆ تتلیوں کے سر کے اوپر والے حصے میں دو دھاگے سے لگے ہوتے ہیں انہیں ''انٹینا'' کہتے ہیں ان کی مدد سے یہ سونگھنے اور اردگرد کے ماحول کو محسوس کرتی ہیں

☆ تتلیوں کے سر کے نچلے حصے میں ایک نلکی ہوتی ہے اس کی مدد سے یہ رس چوستی ہیں اور اس نلکی کو لپیٹا بھی جا سکتا ہے

☆ تتلیوں کی غذا میں پھولوں کا میٹھا رس، پانی اور مختلف محلول شامل ہیں شہد ان کا پسندیدہ مشروب ہے

☆ تتلیاں زیادہ سردی برداشت نہ کرنے کی وجہ سے گرم علاقوں کی طرف چلی جاتی ہیں

☆ تتلیوں کی اوسط عمر 3 سے 4 ماہ تک ہوتی ہے

بھول جانا Forget | چھیننا Snatch | مصروف Busy | املی Tamarind

ایک آدمی گھر پہنچا تو دیکھا کہ ٹی وی ٹوٹا پڑا ہے اور اس کی جاہل بیوی اس میں جھانک رہی ہے۔
اس نے حیران ہو کر پوچھا : ''ارے یہ تم کیا کر رہی ہو''۔
بیوی نے جواب دیا ''اس میں ایک آدمی کہہ رہا تھا مجھے باہر نکالو، اب نجانے کہاں چلا گیا ہے''۔

ایک شخص پہلی بار جہاز میں سوار ہوا۔ جب جہاز اڑنے لگا تو اس نے آنکھیں بند کر لیں دو منٹ بعد آنکھیں کھول کر نیچے دیکھا اور ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا ۔
''جناب! ہم کتنی اونچائی پر پہنچ گئے ہیں کہ باہر کے آدمی چیونٹیوں کی طرح نظر آ رہے ہیں''۔
دوسرے آدمی نے جواب دیا : ''یہ چیونٹیاں ہی ہیں' ابھی تو جہاز اڑا ہی نہیں''۔

مقدمے کی سماعت کے دوران میں وکیل صفائی نے جج کو ایک موٹی سی کتاب پکڑاتے ہوئے کہا۔
''جناب! ملزم کی صفائی کا ثبوت اس کتاب کے صفحہ نمبر 200 پر ہے جج نے کتاب کھولی تو اس صفحے پر 500 کا نوٹ تھا''۔
جج نے کہا : ''اس طرح کے چار مزید ثبوت فراہم کیئے جائیں تو ملزم رہا ہو سکتا ہے''۔

ایک بوڑھا آدمی گلی سے گزر رہا تھا کہ گلی میں چند لڑکے کرکٹ کھیل رہے تھے بوڑھے آدمی نے ان سے کہا کہ علامہ اقبال نے تمھارے لیے ہی یہ شعر کہا تھا۔

اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں
نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے

ایک لڑکے نے اُن سے پوچھا: جناب! علامہ اقبال نے یہ شعر کب کہا تھا؟۔
بوڑھے آدمی نے جواب دیا : 60 یا 70 سال پہلے۔
لڑکے نے کہا : جناب! معاف کیجئے گا پھر یہ شعر انہوں نے ہمارے لیئے نہیں آپ کے بارے میں کہا تھا۔

Illiterate جاہل | Ants چیونٹیوں | Proof ثبوت | Civilization تہذیب

تصاویر کی نمائش منعقد تھی ایک تصویر کو دیکھ کر ایک شخص نے دوسرے سے کہا۔

اس تصویر میں بنانے والے نے کچھ بھی نہیں بنایا اور اسے ایسے ہی نمائش میں لگا دیا ہے۔

دوسرا شخص (شرارتی انداز میں) : شائد تم نے غور نہیں کیا کہ اس میں ایک گھوڑا اور گھاس بنی ہوئی ہے۔

پہلا شخص (حیران کن انداز میں) : گھاس کہاں ہے؟۔

دوسرا شخص : گھوڑا کھا گیا ہے۔

پہلا شخص (تصویر کو گھورتے ہوئے) : گھوڑا کہاں ہے؟۔

دوسرا شخص (مسکراتے ہوئے) : ''وہ تو کب کا چلا گیا ہے''۔

چوری کے الزام میں پکڑے جانے والے لڑکے کے والد سے مجسٹریٹ نے کہا۔

''آپ اپنے لڑکے کو صحیح تربیت کیوں نہیں دیتے''۔

باپ نے کہا ''جناب! میں اس کم بخت کو بہت سکھاتا ہوں لیکن یہ ہر بار پکڑا جاتا ہے''۔

استاد (شاگرد سے) : بتاؤ آسمانی بجلی اور زمینی بجلی میں کیا فرق ہے؟۔

شاگرد : جناب! فرق صرف اتنا ہے کہ آسمانی بجلی کا بل نہیں دینا پڑتا جبکہ زمینی بجلی کا بل ادا کرنا پڑتا ہے۔

ایک بچہ دوڑتا ہوا اپنی ماں کے پاس آیا اور کہنے لگا : ''امی! میں آپ کو دو خبریں سناؤں گا ایک اچھی اور ایک بری''۔

ماں نے کہا : ''ایسا کرو پہلے اچھی خبر سنا دو''۔

بیٹا بولا : ''امی! اچھی خبر یہ ہے کہ میں امتحان میں پاس ہو گیا ہوں''۔

ماں نے کہا : ''شاباش بیٹے! اب بری خبر بھی سنا دو''۔

بیٹے نے جواب دیا : ''بری خبر یہ ہے کہ یہ بات جھوٹی ہے''۔

امتحان Examination — کم بخت Wretched — غور کرنا Ponder — نمائش Exhibition

باپ کو بچے کے بارے میں سکول ٹیچر کا خط ملا تو اس نے اپنے بیٹے کو بلایا اور غصے سے کہا۔
''تمھیں معلوم ہے کہ تمھاری ٹیچر نے اس خط میں تمھارے بارے میں کیا لکھا ہے؟''۔
بچے نے جواب دیا ''ابا جان! جی نہیں''۔
باپ نے کہا '' تمھاری ٹیچر نے لکھا ہے کہ شاید وہ زندگی بھر تمھیں کچھ بھی نہ سکھا سکیں''۔
بچے نے منہ بنا کر جواب دیا ''میں نے تو پہلے ہی آپ سے کہا تھا کہ یہ ٹیچر کسی قابل نہیں ہے''۔

ملازمت کے امیدوار نوجوان سے فیکٹری کے منیجر نے سوالات کرتے ہوئے پوچھا۔
''کیا تم واقعی سخت محنت کے لئے موزوں ہو؟''۔
نوجوان نے جواب دیا : ''جی ہاں! میرے بارے میں علاقے کے بہترین ججوں کی رائے بھی یہی رہی ہے''۔

گرمیوں کے دنوں میں ایک بوڑھی عورت چھت پر سو رہی تھی مچھر بہت تنگ کر رہے تھے بوڑھی عورت نے اپنا بستر اور چارپائی اٹھائی اور نیچے کمرے میں آ کر لیٹ گئی اتفاق سے کمرے کے اندر کوئی جگنو بھی آ گیا۔
بوڑھی عورت غصے سے بولی ''کم بختو! اب تم مجھے بیٹری جلا کر ڈھونڈ رہے ہو؟''۔

ڈاکٹر (مریض سے) : آخر تمھیں ایسی کون سی بیماری ہے جس کی وجہ سے تم اس قدر پریشان ہو؟۔
مریض : جناب! مجھے کھانا کھانے کے بعد بھوک نہیں لگتی۔

ایک صاحب (ہوٹل والے سے) : ''کھانے میں کیا کیا ہے؟''۔
ہوٹل والا : ''جناب! مٹر، آلو، گوشت، دال وغیرہ وغیرہ''۔
صاحب مسکراتے ہوئے بولے : ''اچھا! ایک پلیٹ وغیرہ وغیرہ کی لے آؤ''۔

Firefly جگنو	Mosquito مچھر	Suitable موزوں	Called بلایا

مالک (نوکر سے) : ''جاؤ اندر سے انسائیکلوپیڈیا اٹھالاؤ''۔

نوکر (تھوڑی دیر بعد آکر بولا) : ''یہ لیجئے جناب!''۔

مالک : ''ارے یہ کیا اٹھالائے ہو''۔

نوکر : ''جی وہی جو آپ نے کہا تھا سائیکل کا پیڈل''۔

ایک دفعہ اجن کا بچہ ایک بچے کے پاس گیا اور اسے ڈرانے لگا۔ بچے نے معصومیت سے پوچھا ''تم کون ہو؟''۔

جن نے کہا ''میں جن کا بچہ ہوں''۔

بچے نے فوراً کہا ''اچھا تو مسجد میں تمہارا ہی اعلان ہو رہا تھا کہ جن کا بچہ گم ہو گیا ہو وہ آکر لے جائیں''۔

جج (ملزم سے) : ''تم نے دن دہاڑے چوری کیوں کی''۔

ملزم : ''جناب! میں رات کو اپنے گھر کی رکھوالی کرتا ہوں''۔

ایک سائنسدان نے اپنی بیوی سے کہا : ''میں تمھاری سالگرہ پر ایک نیا تحفہ دوں گا''۔

بیوی نے خوش ہو کر پوچھا : ''ہائے اللہ! آپ کتنے اچھے ہیں کیا تحفہ دیں گے آپ مجھے''۔

سائنسدان نے جواب دیا : ''میں نے ایک نیا جراثیم دریافت کیا ہے، اس جراثیم کا نام تمھارے نام پر رکھ رہا ہوں''۔

چند دوست ہر روز جب اپنے کالج کی کنٹین پر چائے پینے جاتے تو بیرے کو خوب تنگ کرتے تھے۔

ایک دن انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوا تو بیرے سے اپنی حرکتوں کی معافی مانگی اور اس سے کہا۔

''ہم وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ تمھیں کبھی تنگ نہیں کریں گے''۔

بیرا بڑے ادب سے بولا ''اور میں بھی وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ میں آپ کو گاہکوں کی بچی ہوئی چائے نہیں پلاؤں گا''۔

جراثیم Germs گھر کی رکھوالی Watch اعلان Announcement

استاد (حمید سے) : ٹیل کا مطلب بتاؤ؟۔

حمید : جناب! دم۔

استاد : شاباش! ناصراب تم بتاؤ، ٹیلر ماسٹر کا کیا مطلب ہے؟۔

ناصر (معصومیت سے) : جناب! دم والا ماسٹر۔

ذہانت آزمائیں

پیارے بچو! ان اعداد کو اس طرح ترتیب دیں کہ جس طرف سے بھی جمع کیا جائے جواب ایک ہی آئے۔یعنی اوپر سے نیچے، دائیں سے بائیں یا ترچھا جمع کیا جائے جواب ہمیشہ ایک ہی آئے

8	5	16	10
3	12	11	13
14	6	1	9
2	15	7	4

سیما دوڑتی ہوئی اپنی دادی کے پاس گئی اور پوچھا۔

دادی جان! آپ کے دانت ہیں یا نہیں؟۔

دادی نے آہستہ سے جواب دیا : نہیں بیٹی! میرا تو ایک دانت بھی نہیں ہے۔

سیما خوش ہو کر بولی : دادی جان! اچھا تو پھر آپ میرے یہ اخروٹ سنبھال کر رکھ لیں۔

ایک مرتبہ پاگل خانے کا انچارج وزیر صحت کو پاگل خانے کا معائنہ کرا رہا تھا۔

انچارج نے ایک پاگل کی طرف اشارہ کر کے وزیر صحت کو بتایا۔

''جناب! یہ شخص اس لئے پاگل ہو گیا کہ ایک لڑکی کے ساتھ جو اسے پسند کرتی تھی اس کی شادی نہ ہو سکی''۔

وزیر نے ایک اور پاگل کی طرف اشارہ کر کے انچارج سے پوچھا ''اور وہ شخص کیوں پاگل ہوا ہے؟''۔

انچارج نے جواب دیا ''جناب! اس کی شادی اُسی لڑکی کے ساتھ ہو گئی''۔

ایک آدمی نجومی کو اپنا ہاتھ دکھا رہا تھا کہ نجومی نے کہا ''تم چالیس سال تک غریب رہو گے''۔

آدمی نے خوش ہو کر پوچھا ''چالیس سال کے بعد کیا میں امیر بن جاؤں گا؟''۔

نجومی نے جواب دیا ''نہیں، پھر تم غربت کے عادی ہو جاؤ گے'' ۔

Welldone شاباش | Tail دم | Walnut اخروٹ | Astrologer نجومی

ایک شخص کافی عرصے سے نیم حکیموں سے علاج کراتا رہا مگر افاقہ نہ ہوا۔ آخر وہ ایک سند یافتہ ڈاکٹر کے پاس گیا تو اس کی ملاقات سب سے پہلے کمپاؤنڈر سے ہوئی۔

مریض نے کمپاؤنڈر سے کہا : ''ڈاکٹر صاحب سے میری سفارش کر دیں کہ میں کافی عرصہ مختلف لوگوں سے علاج کرواتا رہا ہوں میرا واسطہ ایسے اناڑی ڈاکٹروں سے بھی پڑا ہے جن کے پاس جانے والے مریضوں کی تشخیص تو ملیریا کی گئی اور وہ بیچارے نمونیا سے فوت ہوئے''۔

کمپاؤنڈر نے مریض کو تسلی دیتے ہوئے کہا : '' جناب! آپ فکر نہ کریں، ہمارے ڈاکٹر صاحب ایسے نہیں ہیں ان کے پاس جو ملیریا کے مریض آتے ہیں وہ ملیریا ہی سے مرتے ہیں''۔

ایک کنجوس آدمی کو اس کے دوستوں نے مسجد کو چندہ دینے کے لیے کہا تو کنجوس نے فوراً ایک ہزار روپے کا چیک کاٹ دیا۔

دوست چیک دیکھ کر بولے : ''اب اس چیک پر دستخط بھی کر دو''۔

کنجوس آدمی بولا : '' جناب! میں نیک کام میں اپنا نام ہمیشہ پوشیدہ رکھتا ہوں''۔

ایک لڑکا ایسا سویٹر پہنے جا رہا تھا جس کی پشت پر کتے کی تصویر بنی ہوئی تھی۔

تصویر دیکھ کر ایک راہ چلتے ہوئے آدمی نے کہا : ''او لڑکے! تیرے پیچھے کتا آ رہا ہے''۔

لڑکے نے مسکراتے ہوئے کہا : '' جناب! وہ تو میں آواز سن کر ہی سمجھ گیا تھا''۔

ایک اجنبی کسی عورت کے پیچھے کپڑے کی دکان میں داخل ہوا۔ یکا یک عورت نے چیخ ماری۔

اجنبی دکان سے نکل کر بھاگا مگر پولیس نے اسے پکڑ لیا تلاشی لینے پر معلوم ہوا کہ وہ مسلح تھا۔

دکاندار نے کہا : ''محترمہ! اگر آپ نہ چیختیں تو میں لٹ گیا تھا مگر آپ نے اسے کیسے پہچانا کہ وہ ڈاکو ہے؟''۔

عورت نے جواب دیا : ''میں تو اسے جانتی بھی نہیں، میں تو ساڑھی کی قیمت پڑھ کر چیخی تھی''۔

پوشیدہ Hidden | دستخط Signature | ملیریا Malaria | حکیموں Quacks

استاد (شاگرد سے) : انڈے اور ڈنڈے میں فرق بتاؤ؟

شاگرد : سر کوئی فرق نہیں ہے۔

استاد (حیران ہوکر) : وہ کیسے ؟

شاگرد : سر وہ اس طرح کہ دونوں ہی جسم کو گرم کرتے ہیں انڈا پیٹ کے اندر جا کر جسم کو گرم کرتا ہے اور ڈنڈا جسم کو باہر سے گرم کرتا ہے۔

گاہک (ہوٹل کے مالک سے) : "یہ تولیہ بہت گندہ ہے یہ ہاتھ صاف کرنے کے قابل نہیں ہے"۔

مالک: "جناب! صبح سے 100 آدمی اس سے ہاتھ صاف کر چکے ہیں کسی نے کوئی شکایت نہیں کی ہے"۔

ایڈیٹر (امیدوار سے) : اچھا تو تم ملازمت کرنا چاہتے ہو؟

امیدوار : جی ہاں جناب!

ایڈیٹر : کبھی جھوٹ بولا ہے!؟

امیدوار : جی نہیں، مگر آپ کے ہاں رہ کر سیکھ لوں گا۔

ایک بس میں دو آدمی سفر کر رہے تھے ایک نے کہا : "میں شاعر ہوں"۔

دوسرے آدمی نے منہ پھیرتے ہوئے کہا : "میں بہرا ہوں"۔

ایک ڈرائیور بس بہت تیز چلا رہا تھا اچانک ڈرائیور زور زور سے قہقہے لگانے لگا۔

لوگوں نے ہنسنے کی وجہ پوچھی تو وہ کھل کھلا کر بولا : "میں تو یہ سوچ کر ہنس رہا ہوں کہ جب پاگل خانے والوں کو پتا چلے گا کہ میں پاگل خانے سے فرار ہو گیا ہوں تو کتنا مزا آئے گا"۔

مزا Fun   شاعر Poet   گندہ Dirty   ڈنڈے Club

ایک بھارتی وزیر لندن میں میوزیم دیکھنے گیا تو اُس نے اپنے گائیڈ سے پوچھا : ''میوزیم میں یہ گھڑیاں کیوں رکھی ہیں؟''

گائیڈ نے جواب دیا : ''سر! جس ملک میں جتنا ظلم ہو رہا ہے یہ گھڑیاں اُس حساب سے چل رہی ہیں''۔

وزیر نے جب تمام گھڑیاں دیکھ لیں تو گائیڈ کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا : '' شکر ہے کہ بھارتی گھڑی اس میں شامل نہیں ہے''۔

گائیڈ نے کہا : ''سر! وہ کچن میں پنکھے کا کام دے رہی ہے''

بیٹی (امی سے) : امی! میں عائشہ کے گھر جا رہی ہوں۔

ماں : بیٹی! جاؤ لیکن جب تک گاڑی نہ گزر جائے سڑک پار نہ کرنا۔ بیٹی چلی گئی مگر آدھے گھنٹے بعد واپس آ گئی۔

ماں : ''بیٹی! خیریت ہے اتنی جلدی کیوں آ گئی ہو؟''۔

بیٹی : امی جان! سڑک سے کوئی گاڑی ہی نہیں گزری۔

قرآن پاک

☆ قرآن پاک میں تقریباً 700 مرتبہ ''نماز'' کا حکم آیا ہے

☆ قرآن پاک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر سب سے زیادہ مرتبہ آیا ہے اس کی تعداد 144 ہے

☆ قرآن پاک میں ''جبرائیل علیہ السلام'' کا ذکر 3 مرتبہ آیا ہے

☆ قرآن پاک میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' 114 مرتبہ آیا ہے

☆ قرآن پاک میں لفظ ''قل'' 332 مرتبہ آیا ہے

☆ قرآن پاک میں '' زندگی'' کا ذکر 145 مرتبہ آیا ہے اور ''موت'' کا ذکر بھی 145 مرتبہ آیا ہے

☆ قرآن پاک میں ''دنیا'' کا ذکر 115 مرتبہ آیا ہے اور ''آخرت'' کا ذکر بھی 115 مرتبہ آیا ہے

☆ قرآن پاک میں ''فرشتوں'' کا ذکر 88 مرتبہ آیا ہے اور ''شیطانوں'' کا ذکر بھی 88 مرتبہ آیا ہے

☆ قرآن پاک میں ''گرمی'' کا ذکر 40 مرتبہ آیا ہے اور ''سردی'' کا ذکر بھی 40 مرتبہ آیا ہے

الہٰ آباد کے مشاعرے میں فراق صاحب کو اپنی عادت کے خلاف کافی دیر تک بیٹھنا پڑا اور دوسرے شاعروں کو سننا پڑا فراق صاحب کی موجودگی میں جن شاعروں نے کلام پڑھا وہ سب اتفاق سے پاٹ دار آواز کے مالک تھے وہ باری باری آئے اور پھیکی غزلوں کو سر تال پر گا کر چلے گئے۔

جب فراق صاحب کا نام پکارا گیا تو فراق صاحب مائیک پر آئے اور بولے۔

''حضرات! آپ اب تک قوالی سن رہے تھے، اب شعر سنئے''۔

قوالی Religious song | اتفاق Unity | گائیڈ Guide | ظلم Persecution

استاد (کلاس روم میں بچوں سے) : ''بچو! مشکل میں ہر ایک کے کام آؤ اور دوسروں کی مدد کیا کرو''۔

ایک شاگرد نے کھڑے ہو کر کہا : ''سر! کل میں نے ایک بوڑھے آدمی کی مدد کی''۔

استاد : ''وہ کیسے؟''۔

شاگرد : ''سر! اس سے سڑک پار نہیں ہو رہی تھی میں نے اس کے پیچھے اپنا کتا لگا دیا اور اس نے فوراً سڑک پار کر لی''۔

طارق (نوید سے) : ''طاہر نے آج سوالات میں تمہاری مدد کی تھی؟''۔

نوید : '' نہیں بالکل نہیں''۔

طارق (حیرت سے) : ''کیا اس نے تمھاری مدد نہیں کی؟''۔

نوید : ''مدد تو نہیں کی، اس نے تو سارے سوالات خود ہی حل کر دیے تھے''۔

ایک کرائے دار نے آدھی رات کو مالک مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا، مالک مکان نے نیند سے بیدار ہو کر جلدی سے دروازہ کھولا تو کرائے دار نے کہا : ''میں یہ کہنے آیا ہوں کہ میں پانچ ماہ کا کرایہ اکٹھا ادا نہیں کر سکوں گا''۔

مالک مکان نے غصے سے کہا : ''یہ بات تو تم مجھے صبح بھی بتا سکتے تھے آدھی رات کو پریشان کرنے کی کیا ضرورت تھی؟''

کرائے دار نے اطمینان سے جواب دیا : ''جناب! میں نے سوچا کہ اس پریشانی میں اکیلا میں ہی کیوں جاگتا رہوں''۔

ایک بادشاہ نے درباری مسخرے کو کسی بات پر خوش ہو کر ایک مریل سا گھوڑا انعام میں دیا اور اس سے پوچھا ''اس وقت گھوڑے پر تم کہاں جاؤ گے؟''۔

مسخرے نے جواب دیا : ''جمعہ کی نماز پڑھنے''۔

بادشاہ نے کہا : ''مگر آج تو منگل ہے''۔

مسخرہ بولا : ''جناب! اس گھوڑے پر چلوں گا تو جمعہ تک جامع مسجد پہنچ ہی جاؤں گا''۔

مسخرے Jester کھٹکھٹانا Knock مدد کرنا Help سڑک Road

گاہک (درزی سے) : ''آپ پتلون کی سلائی کے کتنے پیسے لیتے ہیں؟''۔

درزی : ''دوسو پچاس روپے''۔

گاہک : ''اتنی سلائی! اچھا نیکر کی سلائی کتنی ہے؟''۔

درزی : ''پچاس روپے''۔

گاہک (خوش ہوکر) : '' تو پھر آپ نیکر ہی سی دیں، بس ذرا اس کی لمبائی 44 انچ رکھ دیں''۔

ایک گھر سے ہر وقت ہنسنے کی آوازیں آتی تھیں۔

ایک دن ایک صاحب اس گھر گئے اور اس قدر خوشگوار زندگی کی وجہ پوچھی تو صاحب خانہ ہنس کر بولے۔

''دراصل میری بیوی لڑتے ہوئے مجھے بیلن مارتی ہے مجھے لگ جاتا ہے تو وہ ہنستی ہے اور اگر مجھے بیلن نہیں لگتا تو میں ہنستا ہوں''۔

ایک مرتبہ دو آدمیوں کے درمیان باتیں ہو رہی تھیں ایک نے کہا ''میں تمھیں فٹ بال کے برابر کبوتر کا انڈا دکھا سکتا ہوں''۔

دوسرے آدمی نے حیران ہوکر پوچھا ''وہ کیسے؟''۔

وہ آدمی فوراً گیا اور ایک فٹ بال اور ایک انڈا لے کر آ گیا پھر فٹ بال کے برابر میں انڈا رکھ کر بولا

''دیکھو فٹ بال کے برابر انڈا؟''۔

ایک آدمی کا تیسرا بیٹا پیدا ہوا تو اس کی سمجھ میں نہ آیا کہ اس کا نام کیا رکھے۔ وہ اپنے ایک عقلمند دوست کے پاس گیا اور اس سے درخواست کی کہ وہ کوئی اچھا سا نام تجویز کرے۔ دوست نے اس کے پہلے دونوں بیٹوں کے نام پوچھے۔

وہ آدمی بولا : ''ایک کا نام خلیق الزماں کیکاؤس اور دوسرے کا نام عتیق الزماں جالینوس ہے''۔

دوست نے نام سن کر فوراً جواب دیا : ''تو تیسرے کا نام بندوق الزماں کارتوس رکھ دو''۔

کبوتر Pigeon بیلن Roller نیکر Pair of shorts پتلون Pants

آج کی ایک چڑیا نے جب آج کے ایک جگنو کو اپنے پاس سے خاموشی سے گزرتے ہوئے دیکھا تو بولی

''کیوں! جگنو بھائی کیا آپ اس اندھیرے میں مجھے گھر تک پہنچانے میں مدد نہیں کریں گے؟''۔

جگنو بے چارگی سے بولا : ''جب تک میری روشنی پر کوئی خرچہ نہیں آتا تھا میں تمہاری مدد کر دیتا تھا لیکن اب کیا کروں مجبوری ہے جب سے واپڈا والوں نے مجھے روشن دیکھا ہے بل بھیجنا شروع کر دیا ہے اس لئے اب میں بچت کر رہا ہوں''۔

ایک افیمی (دوسرے سے) : ''یار رات کو سورج کیوں نہیں نکلتا؟''۔

دوسرا : ''بھئی کس نے کہا ہے کہ سورج نہیں نکلتا؟''۔

پہلا : ''نظر تو نہیں آتا''۔

دوسرا : ''ارے بے وقوف! اندھیرا جو ہوتا ہے نظر کیسے آئے گا''۔

دو پہلوان کسی بات پر آپس میں جھگڑ پڑے بڑے پہلوان نے چھوٹے پہلوان کو زوردار تھپڑ مارا

چھوٹا پہلوان (گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے) : ''تم نے تھپڑ مذاق میں مارا ہے یا سیریس؟''۔

بڑا پہلوان (غصے سے) : ''سیریس مارا ہے''۔

چھوٹا پہلوان (ڈرتے ہوئے) : ''اچھا کیا سیریس مارا ہے ورنہ میں ایسا مذاق کہاں برداشت کر سکتا تھا''۔

ایک دیہاتی ٹرین میں سفر کر رہا تھا وہ باتھ روم میں گیا سامنے ایک بڑا سا آئینہ لگا ہوا تھا اس نے آئینے میں اپنا عکس دیکھا تو کہا : ''معاف کرنا''۔اور باہر واپس آ گیا دوبارہ گیا تب بھی ایسا ہی ہوا۔

تیسری مرتبہ وہ ٹرین بابو کے پاس گیا اور کہا کہ ایک آدمی بغیر ٹکٹ کے ٹرین میں سفر کر رہا ہے۔

ٹکٹ بابو نے آئینے میں اپنا عکس دیکھا تو دیہاتی سے معذرت کے ساتھ کہا :''معاف کرنا میں اسے کچھ نہیں کہہ سکتا یہ سرکاری آدمی ہے''۔

برداشت کرنا Beart　　پہلوان Wrestler　　اندھیرا Dark　　جگنو Firefly

لڑکا (دکاندار سے) : ''ایک سموسا کتنے کا ہے؟''۔

دکاندار : ''پانچ روپے کا''۔

لڑکا : ''اور چنے؟''۔

دکاندار : ''مفت''۔

لڑکا : ''اچھا تو پھر یہ پیالا چنوں سے بھردو''۔

علی (قبرستان سے گزرتے ہوئے) : ''یہ قبر بے چارے نور بخش کی ہے مرتے وقت اپنا سب کچھ یتیم خانے کو دے گیا''

دانش : ''اچھا ہمیں بھی تو پتا چلے کیا دے گیا؟''۔

علی : ''چار لڑکے اور دو لڑکیاں''۔

دنیا میں واحد

☆ قرآن پاک دنیا کی واحد کتاب ہے جو 14 سو سال گزرنے کے باوجود اپنی اصلی حالت میں موجود ہے اور اسے حرف بہ حرف حفظ کیا جاتا ہے

☆ سعودی عرب دنیا کا واحد ملک ہے جس کا جھنڈا کسی بھی موقع پر سرنگوں نہیں کیا جاتا کیونکہ اس پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے

☆ سعودی عرب کے باشندے 100 فیصد مسلمان ہیں

☆ کویت دنیا کا واحد ملک ہے جس میں کوئی دریا نہیں ہے

☆ چین دنیا کا واحد ملک ہے جس کی سرحد 13 ممالک سے ملتی ہے

☆ انگلینڈ دنیا کا واحد ملک ہے جس کی ڈاک ٹکٹوں پر ملک کا نام نہیں لکھا ہوتا

☆ جھیل نگار گوا دنیا میں میٹھے پانی کی واحد جھیل ہے جہاں سمندری جان دار پائے جاتے ہیں

کسی کا نوکر بہت بے وقوف تھا مالک نے اسے سمجھایا کہ کسی کے بارے میں بات کرتے وقت اس کے نام کے آگے ''صاحب'' ضرور لگایا کرے

ایک دن نوکر بھاگتا ہوا آیا اور کہنے لگا : ''صاحب جی! کتے صاحب نے ہماری مرغی صاحبہ کو پکڑ لیا ہے''۔

ایک اخباری رپورٹر ایک دیہاتی کا انٹرویو لے رہا تھا

''جی ہاں میں بار بار یہی کہوں گا کہ ہمارے گاؤں والوں کی صحت بہت اچھی ہے یہی وجہ ہے کہ پچھلے پندرہ برسوں میں صرف ایک آدمی فوت ہوا''۔

صحافی نے پوچھا : ''بہت خوب آپ بتائیں گے کہ وہ بدنصیب کون تھا؟ اور اس کی موت کس مرض سے ہوئی؟''۔

دیہاتی بولا : ''وہ ہمارے گاؤں کا ڈاکٹر تھا اور اسکی موت فاقوں کی وجہ سے ہوئی''۔

Starvation فاقوں　**Wretched** بدنصیب　**Bowl** پیالا　**Pie** سموسا

ریڈیو کے ایک ہی چینل پر دو سٹیشنوں کے پروگرام ایک ساتھ نشر ہو رہے تھے ایک میں میک اپ کے بارے میں بتایا جا رہا تھا جبکہ دوسرا کھانے کے بارے میں تھا کچھ یوں آواز آ رہی تھی۔

''لال مرچ ثابت، لہسن اور گرم مسالا پیس کر منہ پر اچھی طرح لگایئے پندرہ منٹ لگے رہنے کے بعد گرم تیل سے منہ دھویئے اور سرخی پاؤڈر کا بگھار لگا کر منہ پر ڈال لیجئے گرما گرم مزے دار اور لذیذ چہرہ تیار''۔

ایک کنجوس آدمی کو بخار ہوا تو اس کی بھوک اُڑ گئی جب وہ اچھا ہوا تو اس نے ڈاکٹر سے پوچھا : ''جناب! یہ تو بتایئے کہ میری بھوک کیوں اُڑ گئی تھی؟''۔

ڈاکٹر نے جواب دیا : ''تمھاری بھوک بخار کی وجہ سے اُڑی تھی''۔

کنجوس نے فوراً کہا : ''مہربانی کر کے میرے سب گھر والوں کو اسی بیماری میں مبتلا کر دیجئے''۔

بھارتی فوج کے ایک صوبیدار کو اس وقت ایک پاگل کتے نے کاٹ لیا جب وہ کشمیری مجاہدین کے حملے کے بعد سرپٹ بھاگ رہا تھا بعد میں اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر اس کا علاج کرتے رہے۔

ایک دن ڈاکٹر نے اس سے کہا : میرا خیال ہے کہ اب آپ ٹھیک ہو چکے ہیں۔

صوبیدار نے کہا : جناب! ٹھیک ہوں، لیکن کبھی کبھی بھونکنے کو جی چاہتا ہے ۔

بیٹا (باپ سے) : ''ڈیڈی! میں یہ بات آپ کو بتا تو رہا ہوں لیکن ممی کو مت بتایئے گا' میرا خیال ہے انھیں بچے پالنا نہیں آتا''

باپ (حیرت سے) : ''لیکن تمھیں یہ خیال کیسے آیا؟''۔

بیٹا : ''آپ خود ہی دیکھیں' وہ مجھے اس وقت سونے کے لیے بھیج دیتی ہیں جب میں جاگ رہا ہوتا ہوں اور اس وقت جگا دیتی ہیں جب میں سو رہا ہوتا ہوں''۔

Channel چینل Garlic لہسن Delicious لذیذ Cause وجہ

سرکس کے منیجر نے اعلان کیا کہ آج سرکس میں داخلہ مفت ہے یہ اعلان سنتے ہی لوگوں کی بڑی تعداد سرکس میں داخل ہو گئی جب پروگرام ختم ہوا تو منیجر نے باہر نکلنے والا گیٹ بند کر دیا اور اعلان کیا۔

''سرکس دیکھنے کا کوئی ٹکٹ نہیں لیکن باہر جانے کا ٹکٹ تیس روپے فی کس ہے''۔

ایک نیا قیدی (پرانے قیدی سے) : ''کیا بات ہے کافی عرصہ ہوگیا ہے تمھارا کوئی بھی رشتے دار اور دوست تم سے ملنے جیل نہیں آیا؟''۔

پُرانے قیدی نے اطمینان سے جواب دیا : ''خُدا کا شُکر ہے کہ میرے سارے رشتہ دار اور دوست یہیں آ گئے ہیں''۔

ایک شخص (دوسرے سے) : ''آج میں نے ایک بہت بڑے آدمی کی جیب کاٹی ہے''۔

دوسرا (حیرت سے) : ''وہ کیسے تمھیں کسی نے پکڑا نہیں؟''۔

پہلا : ''نہیں''۔

دوسرا : ''یہ کیسے ممکن ہے کہ تمھیں کسی نے نہیں پکڑا؟''۔

پہلا : ''کیوں کہ میں ایک درزی ہوں''۔

شوہر نے چھ مکھیاں ماریں اور اپنی بیوی سے بولے : ''ان میں تین مکھیاں مذکر اور تین مونث تھیں''۔

بیوی حیران ہوتے ہوئے بولی : ''آپ کو کیسے معلوم ہوا؟''۔

شوہر نے کہا : ''بڑی آسانی سے، تین مکھیاں کسٹرڈ پر بیٹھی تھیں اور تین آئینے پر''۔

سپاہی (منے سے) : ''یہ گائے اور بچہ کس کا ہے؟''۔

منے نے کہا : ''گائے کس کی ہے معلوم نہیں البتہ بچہ گائے ہی کا ہے''۔

مکھیاں Flies | جیب کاٹی Pick pocket | رشتے دار Relatives | سرکس Circus

ایک خاتون بہت پر جوش تقریر کر کے سٹیج سے اتری تو ان کو چاروں طرف سے فوٹو گرافروں نے گھیر لیا اور دھڑا دھڑ ان کی تصویریں کھینچنے لگے۔

خاتون فخر سے بولی : ''ارے آپ میری اتنی ساری تصویریں کھینچ کر کیا کریں گے''۔

ہجوم سے آواز آئی : ''میڈم! ہم یہ تصویریں بچوں کو دکھا کر ڈرایا کریں گے''۔

ڈاکٹر (مریض سے) : ''آپ کا دیا ہوا چیک بینک سے واپس آ گیا ہے''۔

مریض : ''جناب! آپ کے علاج سے کوئی فرق نہیں پڑا مرض بھی تو واپس آ گیا ہے''۔

ایک مشہور سائنس دان ایک بار بس میں سفر کر رہے تھے۔ سفر کے دوران وہ کچھ کاغذات پڑھنا چاہتے تھے۔ انھوں نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو معلوم ہوا کہ وہ اپنی عینک گھر بھول آئے ہیں۔ انھوں نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے مسافر سے درخواست کرتے ہوئے کہا : ''ان کاغذات کو پڑھ کر سنا دیں''۔

مسافر نے معذرت کرتے ہوئے کہا : ''معاف کیجیے گا جناب! میں بھی آپ کی طرح جاہل ہوں''۔

مالکن نے دیہاتی ملازم سے کہا : ارے شرفو! یہ خط پوسٹ کر کے کیوں نہیں آئے؟

دیہاتی ملازم نے پریشانی سے جواب دیا : بیگم صاحبہ! خط لیٹر بکس میں کیسے ڈالتا اس کو تو موٹا سا تالا لگا ہوا ہے۔

خیر محمد اپنے دوست جمیل احمد سے ملنے ان کے گھر گئے تو جمیل احمد کے ملازم نے کہا : ''صاحب تو گھر پر نہیں ہیں وہ ضروری کام کے سلسلے میں باہر گئے ہوئے ہیں آپ پھر کبھی آیئے گا''۔

اتنے میں خیر محمد نے کھڑکی سے جمیل احمد کا سر دیکھ لیا خیر محمد نے ملازم سے کہا : ''اپنے صاحب سے میرا سلام کہنا اور یہ بھی کہنا جب وہ گھر سے باہر جایا کریں تو اپنا سر کھڑکی میں چھوڑ کر نہ جایا کریں''۔

Stage سٹیج　Crowd ہجوم　Say Sorry معذرت کرنا　Fat موٹا

ایل بی ڈبلیو کی پانچویں اپیل منظور نہ ہوئی تو باؤلر کو تاؤ آ گیا وہ امپائر کی طرف غصے سے پلٹا اور بولا
''جناب! یہ بتائیں آپ کی چھڑی کہاں ہے؟''۔
امپائر نے حیرت سے کہا: ''چھڑی؟ کیسی چھڑی؟ میرے پاس تو کوئی چھڑی نہیں ہے''۔
باؤلر نے غصے سے کہا: ''میں نے آج تک چھڑی کے بغیر کوئی اندھا نہیں دیکھا''۔

ایک شکاری نے مرغابی پر گولی چلائی، لیکن مرغابی کو گولی نہ لگی بلکہ اڑتی رہی یہ دیکھ کر شکاری بولا
''یہ پہلا موقع ہے کہ مری ہوئی مرغابی اڑ رہی ہے۔

ننھا طالبعلم کلاس میں بری طرح تڑپ رہا تھا وہ گلوگیر آواز میں بڑی مشکل سے استانی کو بتا رہا تھا۔
''مس! میرا سر درد سے پھٹ رہا ہے، مجھے آنکھوں سے کچھ نظر نہیں آ رہا، میری ٹانگوں سے جان نکل چکی ہے اور مجھ سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا''۔
کئی منٹ تک اس کی حالت دیکھنے اور اس کی فریاد سننے کے بعد مس آخر کار متاثر ہو گئیں اور کلاس روم سے باہر جاتے ہوئے ہمدردانہ لہجے میں بولیں: ''اچھا میں تمھارے ابو کو فون کرتی ہوں کہ وہ تمھیں آ کر لے جائیں''۔
ننھا طالبعلم جلدی سے چلایا: ''مس! اس کی ضرورت نہیں میں خود ہی چلا جاؤں گا''۔

ایک مقدمے میں پولیس کے بیانات سننے کے بعد جج نے ملزم کے وکیل سے کہا
''اگر تم چاہو تو ملزم کو الگ لے جا کر اسے مزید کارروائی کے سلسلے میں مناسب مشورہ دے سکتے ہو''
یہ سن کر وکیل ملزم کے ساتھ ایک طرف چلا گیا۔
چند منٹوں کے بعد وکیل اکیلا واپس آیا تو جج نے وکیل سے پوچھا: ''ملزم کہاں ہے''۔
وکیل: ''جناب! وہ تو بھاگ گیا ہے میں اسے یہی مناسب مشورہ دے سکتا تھا''۔

متاثر کرنا Impress   تڑپ Writhe   شکاری Hunter   چھڑی Stick

استاد (شاگرد سے) : ''پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟''۔

شاگرد : ''چار''۔

استاد : ''شاباش کون کون سے؟''۔

شاگرد : ''ایک تو پنجاب، دوسرا مجھے پتہ نہیں، تیسرا کتاب میں مٹا ہوا ہے اور چوتھا میں آپ سے پوچھنے والا تھا''۔

دو پاگل آپس میں باتیں کررہے تھے۔

پہلا : ''تم انگلینڈ سے کب آئے ہو؟''۔

دوسرا : ''15 تاریخ کو''۔

پہلا (حیرانی سے) : ''لیکن آج تو 13 تاریخ ہے''۔

دوسرا : ''مجھے ذرا جلدی تھی اس لئے دو دن پہلے آ گیا ہوں''۔

پاکستان کا دارالحکومت

☆ پاکستان کا پہلا دارالحکومت کراچی تھا تقریباً 14 سال بعد اسلام آباد دارالحکومت بنایا گیا

☆ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کا سنگ بنیاد اکتوبر 1961ء میں فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے رکھا

☆ اسلام آباد پاکستان کا واحد شہر ہے جس کی جدید طرز پر مکمل پلاننگ اس کے آباد ہونے سے پہلے کرلی گئی

☆ اسلام آباد میں تین یونیورسٹیاں، قائداعظم یونیورسٹی، اسلامی یونیورسٹی اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ہیں

☆ اسلام آباد میں دنیا کی سب سے بڑی اور خوبصورت فیصل مسجد دامن کوہ میں واقع ہے

☆ اسلام آباد کے ایک طرف حضرت بری امام رحمۃ اللہ علیہ اور دوسری طرف حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مزارات واقع ہیں

☆ اسلام آباد پاکستان کا واحد شہر ہے جہاں صرف سوئی گیس ہی بطور ایندھن استعمال کیا جاتا ہے

دیہاتی مریض (ڈاکٹر سے) : ''جناب! کیا یہ درست ہے کہ میں عینک لگانے کے بعد سب کچھ پڑھ سکوں گا؟''۔

ڈاکٹر : ''جی ہاں! بالکل''۔

دیہاتی مریض (خوش ہوکر) : ''پھر تو یہ بڑی خوشی کی بات ہے ورنہ میں تو شروع سے ہی ان پڑھ ہوں''۔

ایک شخص نے جوتے خریدنے کے بعد نئے سال کا کیلنڈر مانگا تو دکان دار نے معذرت کرتے ہوئے کہا ''جناب! کیلنڈر تو ختم ہوگئے ہیں کل کسی وقت رسید دکھا کر لے جائیں''۔

وہ صاحب بولے : ''اگر رسید گم ہوگئی تو جوتا دکھا کر لے جاؤں گا''۔

گم کرنا Lose | دیہاتی Vilager | باتیں Talking | صوبے Provinces

ایک میڈیکل کالج کے پروفیسر صاحب نے ایک جیب میں مینڈک رکھا اور دوسری جیب میں سینڈوچ اور فیصلہ کیا کہ سینڈوچ راستہ میں کھائیں گے اور مینڈک کا پریکٹیکل کرائیں گے۔

پروفیسر صاحب راستے میں جیب سے سینڈوچ نکال کر کھاتے رہے اور جب کلاس روم میں جا کر دوسری جیب سے مینڈک نکال کر میز پر رکھا تو حیران ہو کر بڑبڑائے "مینڈک کہاں گیا میز پر تو سینڈوچ پڑا ہے"۔

مالک مکان (چور کو پکڑ کر) : "بہتری اسی میں ہے کہ تم سارا سامان یہیں چھوڑ کر بھاگ جاؤ"۔

چور : "جناب! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ آدھا سامان تو آپ کے ہمسایوں کا ہے"۔

بھکاری نے ایک دروازے پر دستک دی تو ایک خاتون نے دروازے پر آ کر باہر جھانکا تو بھکاری نے کہا "میرے پاس چار روپے ہیں اگر آپ مجھے ایک روپیہ دیں گی تو میرے پاس پانچ روپے ہو جائیں گے"۔

خاتون نے بخوشی اسے ایک روپیہ دے دیا دوسرے دن پھر وہی بھکاری آیا خاتون نے پوچھا : "اب کیا ہے؟"۔

بھکاری نے جواب دیا : "میرے پاس ایک بٹن ہے، کوئی کوٹ لے کر اس پر ٹانک دیں تو میں سردی سے بچ جاؤں گا"

ایک صاحب کا جوتا چھوٹا تھا انھیں چلنے میں تکلیف ہو رہی تھی۔

کسی صاحب نے پوچھا : "کیوں بھئی! آپ نے یہ تنگ جوتا کہاں سے لیا ہے؟"۔

وہ صاحب جلے بھنے تو تھے ہی غصے سے بولے : "درخت سے توڑا ہے"۔

دوسرے صاحب نے جواب دیا : "بڑی جلدی کی آپ نے چند دن ٹھہر کر توڑتے تو جوتا آپ کے ناپ کا ہو جاتا"۔

دو آدمی ریڈیو پر گانا سن رہے تھے ایک بولا : "واہ کیا درد بھری آواز ہے"۔

دوسرے آدمی نے کہا : "ہاں واقعی! یہ آواز سن کر میرے سر میں درد ہونے لگ گیا ہے"۔

بٹن Button | مالک Landlord | مینڈک Frog | سینڈوچ Sandwich

سیلاب کے دنوں میں ایک فیلڈ آفیسر نے کہا : ''دریائے چناب میں پانی کا زبردست ریلا آ گیا ہے اور پانی خطرے کے نشان سے دو فٹ اوپر پہنچ گیا ہے''۔

لوگوں نے پریشان ہو کر پوچھا : ''اب کیا ہو گا؟''۔

آفیسر نے اطمینان سے جواب دیا : ''پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہم نے پورا انتظام کر لیا ہے، خطرے کا نشان پانی سے چار فٹ اونچا کر دیا ہے''۔

ایک دفعہ کسی آدمی کے گھر ایک مہمان آیا۔ اس نے مہمان سے کہا کہ میرا بیٹا بہت عقلمند ہے اس سے جس کا نام پوچھو وہ بتا دیتا ہے۔

مہمان نے کہا : ''اچھا تو اپنے بیٹے سے ہمیں بھی ملاؤ''۔

اس شخص نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا : ''بیٹے! آپ کے بلال انکل کا کیا نام ہے؟''۔

گاہک نے ویٹر سے کہا :''ویٹر لگتا ہے تمھارے ہوٹل میں صفائی کا کچھ زیادہ ہی خیال رکھا جاتا ہے؟''۔

ویٹر خوش ہو کر بولا :''سر! آپ نے یہ اندازہ کیسے لگایا؟''۔

گاہک منہ بنا کر بولا :''دراصل سالن میں صابن کا مزہ آ رہا تھا''۔

استاد (شاگرد سے) : ''خالی جگہ پر کرو، نو سو چوہے کھا کر بلی.........چلی''۔

شاگرد : ''نو سو چوہے کھا کے بلی ٹھمک ٹھمک کر چلی''۔

استاد (غصے میں شاگرد کے کان مروڑتے ہوئے) : ''بیوقوف! تمھیں آسان سوال کا جواب بھی نہیں معلوم''۔

شاگرد : ''جناب! وہ تو میں نے آپ کا دل رکھنے کے لئے ایسا کہہ دیا تھا ورنہ تو اصولاً نو سو چوہے کھا کے بلی چل ہی نہیں سکتی''۔

ٹھمک ٹھمک کر چلنا Strut | سالن Pottage | انتظام Arrangement | سیلاب Flood

ایک سیاح (دوسرے سے) : ''توبہ توبہ، وہاں اتنی سردی تھی کہ موم بتی کا شعلہ منجمد ہوکر رہ جاتا اور ہم اسے پھونک مار کر بھی نہیں بجھا سکتے تھے''۔

دوسرا سیاح : ''یہ تو کچھ بھی نہیں جہاں ہم گئے تھے وہاں سردی کا یہ عالم تھا کہ الفاظ بھی ہمارے منہ سے ڈلیوں کی طرح نکلتے تھے اور ہم انھیں چمچ میں ڈال کر گرم کر کے ان پر کان دھرتے تھے''۔

استاد طالب علموں کو ابتدائی طبی امداد پر لمبا چوڑا لیکچر دے کر کہنے لگا : ''فرض کرو کہ اسکول آتے ہوئے کوئی شخص مجھے مکا مار کر گرا دے، میرا سر کسی چیز سے ٹکرائے اور میں وہیں بے ہوش ہو جاؤں تو تم کیا کرو گے؟''۔

سب لڑکے خاموش رہے پھر کلاس کے ایک کونے سے ایک مدھم سی آواز آئی : ''جناب ہم چھٹی کریں گے''۔

ایک دعوت میں حسنِ اتفاق سے ایک ڈاکٹر اور ایک اداکار پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ڈاکٹر نے دورانِ گفتگو اداکار سے کہا ''آپ کا پیشہ بڑا گھٹیا ہے آپ کو میڈیکل لائن اختیار کرنی چاہیے تھی''۔

اداکار نے ڈاکٹر کی بات سن کر مسکراتے ہوئے جواب دیا ''آپ بجا فرماتے ہیں لیکن ایک نالائق اداکار عوام کے لیے اتنا خطرناک نہیں جتنا کہ ایک نالائق ڈاکٹر''۔

ثانیہ (رابعہ سے) : ''امتحان کیوں ہوتے ہیں؟''۔

رابعہ : ''جو سوال استانیوں کو نہیں آتے وہ اسی بہانے امتحانوں میں ہم سے پوچھے جاتے ہیں''۔

ماں (بیٹے سے) : ''جاؤ بیٹا! میز پر تین سیب پڑے ہیں اُن میں سے ایک کھا لو''۔

ماں (کچھ دیر بعد دیکھتی ہے کہ میز پر کوئی سیب نہیں) : ''بیٹا! میں نے تمھیں ایک سیب کھانے کو کہا تم نے تینوں سیب کھا لئے''

بیٹا (معصومیت سے) : ''امی جان! آپ نے یہ تو نہیں بتایا تھا کہ کونسا سیب کھانا ہے''۔

گفتگو Conversation　　مدھم کرنا Dim　　چمچ Spoon　　توبہ توبہ Oh God

گاہک نے ایک ہوٹل میں جا کر کھانے کا آرڈر دیا تو بیرے نے پوچھا : ''سالن سفید پلیٹ میں ہو یا پیلی پلیٹ میں؟''

گاہک (حیران ہوکر) : ''پیلی اور سفید پلیٹوں والے سالن میں کیا فرق ہے؟''۔

بیرا : ''جناب! پیلی پلیٹ کا ریٹ دس روپے ہے جبکہ سفید پلیٹ کا پندرہ روپے''۔

گاہک : ''کیا سفید پلیٹوں کا کھانا لذیذ اور اچھا ہوتا ہے؟''۔

بیرا : ''نہیں جناب! سالن دونوں میں ایک ہی ہوتا ہے''۔

گاہک : ''پھر کیا فرق ہے؟''۔

بیرا : ''فرق صرف اتنا ہے سفید پلیٹیں دھوئی جاتی ہیں مگر پیلی پلیٹیں دھوئی نہیں جاتی''۔

ایک ان پڑھ عورت پہلی بار کسی ڈاکٹر کے پاس گئی ڈاکٹر نے معائنہ کرنے کے بعد نسخہ لکھ کر عورت کو دے دیا

وہ عورت نسخہ لے کر جانے لگی تو ڈاکٹر نے پوچھا : ''آپ دوائی نہیں لیں گی؟''۔

عورت بولی : ''کیا تعویز سے بخار نہیں اترے گا''۔

ایک صاحب بس میں سوار ہوئے بس کی تمام سیٹیں پُر تھیں، اس لیے وہ ڈنڈا پکڑ کر کھڑے ہو گئے ان کے دوسرے ہاتھ میں سفری بیگ تھا انہوں نے ڈنڈا چھوڑ کر کئی مرتبہ پیسے نکالنے کی کوشش کی مگر بس کے ہچکولوں کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکے۔ پاس کھڑے ہوئے ایک آدمی نے اخلاقاً کہا : ''معاف کیجئے کیا میں آپ کی کوئی مدد کر سکتا ہوں؟''۔

وہ صاحب بولے : ''شکریہ! براہ مہربانی یہ ڈنڈا پکڑ لیں تا کہ میں جیب سے پیسے نکال سکوں''۔

ایک باغبان نے ایک لڑکے کو سیب توڑتے ہوئے دیکھا تو چلایا : ''اے لڑکے تم سیب کو ہاتھ میں لے کر کیا کر رہے ہو؟''۔

لڑکا گھبرا کر بولا : ''کک کک کچھ نہیں جناب! میں درخت پر چڑھنے کی کوشش کر رہا ہوں تا کہ یہ سیب جو نیچے گر پڑا ہے واپس اس کی جگہ پر لٹکا دوں''۔

Wash دھونا Examination معائنہ Jerks ہچکولوں Climb چڑھنا

باپ (بیٹے سے) : ''یہ بتاؤ تمھیں سکول میں سب سے اچھا کون لگتا ہے؟''۔

بیٹا : ''ابو! گھنٹی بجانے والا چپڑاسی''۔

افسر (کسان سے) : سنا ہے تمھارے گاؤں میں آگ لگی تھی؟

کسان : جی حضور! سارا گاؤں جل کر راکھ ہو گیا۔

افسر : کچھ بچا بھی؟۔

کسان : صرف آگ بجھانے والی گاڑی بچی کیونکہ وہ دیر سے آئی تھی۔

ماں (بیٹے سے) : ''ارشد! کیوں رو رہے ہو؟''۔

ارشد : ''امی جان! ماسٹر صاحب نے مارا ہے''۔

ماں : ''تم نے ضرور کوئی شرارت کی ہو گی؟''۔

ارشد : ''نہیں امیجان! میں تو بس کلاس میں سو رہا تھا''۔

تین بے وقوف کہیں جا رہے تھے کہ اچانک گولیاں چلنے کی آواز آئی پہلے بے وقوف نے دوسرے سے پوچھا : ''کیا تمھیں گولی لگی ہے؟''۔

اس نے کہا : ''نہیں''۔

پھر تیسرے بے وقوف سے پوچھا : ''کیا تمھیں گولی لگی ہے؟''۔

اس نے بھی نفی میں سر ہلایا تو پہلا بے وقوف زمین پر گر پڑا اور کہا : ''پھر تو مجھے ہی گولی لگی ہے''۔

میجر راجہ عزیز بھٹی شہید (نشانِ حیدر)

☆ میجر عزیز بھٹی 6 اگست 1923ء بروز پیر کو ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے اور ہانگ کانگ میں ہی پرورش پائی

☆ آپ امتحانات میں ہمیشہ وظیفہ اور انعامات حاصل کرتے تھے

☆ آپ کا خاندان 1945ء میں ہانگ کانگ سے تنگ دستی کے عالم میں وطن واپس آیا

☆ آپ کی شادی 1946ء میں اپنے ہی خاندان میں زرینہ اختر سے نہایت سادگی سے ہوئی

☆ قیامِ پاکستان کے بعد آپ نے پاک فوج میں کمیشن حاصل کیا

☆ 4 فروری 1950ء کو پی ایم اے کی پہلی پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر پاکستان کے وزیرِاعظم لیاقت علی خان نے بہترین کیڈٹ کے طور پر ''اعزازی تلوار'' اور ''نارمن طلائی تمغا'' آپ کو عطا کیا

☆ آپ نے فوج میں جرمن زبان کے ترجمان کی حیثیت سے بھی فرائض سرانجام دیے

☆ آپ 12 ستمبر 1965ء کو 'برکی' کے محاذ پر شہید ہوئے

☆ آپ کا مزار ''لادیاں'' ضلع گجرات میں ہے

☆ 23 مارچ 1966ء کو نشانِ حیدر کا اعزاز آپ کی اہلیہ نے وصول کیا

اچانک Suddenly　رونا Weep　آگ Fire　گھنٹی Bell

ملانصیرالدین نے سنا تھا جب آدمی مرجاتا ہے تو اسے کچھ سنائی نہیں دیتا ایک دفعہ ملا صاحب سننے کی حس سے محروم ہوگئے تو وہ سوچنے لگے کہ اب میں مرگیا ہوں لہذا وہ لیٹ گئے اتنے میں ایک آدمی آیا اور ان کا گدھا لے کر چل دیا ملا صاحب بولے : ''کاش آج ملانصیرالدین زندہ ہوتا تو تمھیں دیکھتا کہ تم گدھا کیسے لے جاسکتے تھے؟''۔

مس (اظہر سے) : ''یہ بتاؤ کہ A, Apple سے آتا ہے یا B سے؟''۔

اظہر : ''مس 'Apple' A سے آتا ہے نہ B سے، یہ صرف پیسوں سے آتا ہے''۔

ایک قصاب بکرے کو کان سے پکڑ کر کھینچتا ہوا لے جارہا تھا جبکہ بکرا زور زور سے ممیا رہا تھا۔

ایک بچے نے پوچھا : ''انکل! آپ اسے کہاں لے جارہے ہیں؟''۔

قصائی : ''بیٹا! میں اسے ذبح کرنے لے جارہا ہوں''۔

بچہ (سر ہلاتے ہوئے) : ''اچھا اچھا! میں سمجھا تھا کہ شاید آپ اِسے سکول لے جارہے ہیں''۔

ایک شخص چھت سے گر کر اپنی دونوں ٹانگیں تڑوا بیٹھا۔ اس کی عیادت کے لئے آنے والے ایک صاحب نے کہا۔

''یار میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تمھاری دونوں ٹانگیں کس طرح ٹوٹ گئیں''۔

اس شخص نے جل کر کہا : ''چھت سے گر کر دیکھ لو خود بخود سمجھ میں آجائے گا''۔

ایک ڈاکٹر نے دوسری منزل پر اپنا ہسپتال بنایا جب ایک ماہ تک کوئی مریض نہیں آیا تو اس نے اپنے دوست سے کہا۔

''میں بھی ایک سند یافتہ ڈاکٹر ہوں، میرے پاس نرسیں بھی تربیت یافتہ ہیں، ڈسپنسر بھی اچھا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ کوئی مریض نہیں آتا؟''۔

دوست نے جواب دیا : ''آپ نے سیڑھیوں پر جو یہ لکھ رکھا ہے، اوپر جانے کا راستہ''۔

عیادت کرنا Enquire after　کھینچنا Drag　قصاب Butcher　محروم کرنا Deprive

استاد (لڑکوں سے) : ''تم میں جو جو احمق ہے وہ کھڑا ہو جائے''۔

کچھ دیر بعد ایک لڑکا کھڑا ہو گیا۔

استاد بولا : ''پوری جماعت میں صرف ایک ہی احمق ہے؟''۔

لڑکے نے جواب دیا : ''نہیں سر! آپ اکیلے کھڑے تھے میں نے سوچا کہ میں بھی کھڑا ہو جاؤں''۔

ایک دیہاتی کے پاس ایک انگریز بطور مہمان ٹھہرا۔ دیہاتی نے مکئی کی روٹی پر ساگ رکھ کر اس کو کھانے کے لیے دیا انگریز نے ساگ کھا کر روٹی واپس کر دی اور کہا ''یہ اپنی پلیٹ واپس لے لو''۔

ایک شخص چند افراد کے سامنے کھڑا دعویٰ کر رہا تھا کہ وہ سامنے والی دکان سے کوئی بھی چیز آسانی سے اُٹھا کر لا سکتا ہے۔

ایک شخص آگے بڑھ کر بولا : ''اگر تم دکان سے گھی کا ڈبا اُٹھا لاؤ تو میں تمھیں پانچ سَو روپے انعام دوں گا''۔

وہ شخص فوراً دکان سے ڈبا اُٹھا لایا پہلا شخص بولا : ''تمھیں یہ جان کر خوشی ہو گی میرا تعلق پولیس سے ہے''۔

اس شخص نے جواب دیا : ''آپ کو بھی یہ جان کر خوشی ہو گی کہ میں اس دکان کا مالک ہوں''۔

ایک بچہ ٹارچ سے کتاب پر روشنی ڈال رہا تھا ماں نے دیکھ کر پوچھا : ''بیٹا! یہ تم کتاب پر روشنی کیوں ڈال رہے ہو؟''۔

بچے نے جواب دیا : ''امی کتاب میں لکھا ہوا ہے کہ روشنی ڈالیے''۔

ایک صاحب کو پراسرار باتیں کرنے کی بڑی عادت تھی ایک بار ان کے دوست نے ان کا ٹیلی فون نمبر پوچھا تو کہنے لگے ''ساڑھے تین سَو پونے چار سَو''۔

دوست نے حیرانی سے پوچھا : ''یہ کیسا نمبر ہے؟''۔

وہ صاحب بولے : ''350375''۔

عادت Habit　روشنی Light　ڈبا Canister　ساگ Green

ایک دفعہ ایک شاعر کو محفل میں تازہ کلام سنانے کے لئے کہا گیا : تو شاعر نے پہلا مصرع ارشاد کیا

اس چلمن سے تم جھانکو اس چلمن سے میں جھانکوں

لوگوں نے واہ واہ کہا جب کافی دیر تک ایک ہی مصرے کی تکرار ہوتی رہی تو ایک نوجوان نے کھڑے ہو کر کہا

اس چلمن کو آگ لگا دو نہ تم جھانکو نہ میں جھانکوں

مسافر (ٹیکسی ڈرائیور سے) : ''موڑ آہستہ کاٹو، ہر موڑ پر مجھے حادثے کا خطرہ محسوس ہوتا ہے''۔

ٹیکسی ڈرائیور (بے پروائی سے) : ''جناب! خوف کیسا، آپ بھی میری طرح موڑ آتے ہی آنکھیں بند کر لیا کریں''۔

ہسپتال میں ایک پاگل شور مچا رہا تھا : ''مجھے آزاد کر دو ورنہ میں ہسپتال کی چھٹی منزل سے کود کر خودکشی کر لوں گا''۔

نرس نے اُس سے پوچھا : ''لیکن ہسپتال کی تو تین منزلیں ہیں''۔

پاگل بولا : ''کوئی بات نہیں، میں دو مرتبہ چھلانگ لگا دوں گا''۔

بھکاری (قاضی سے) : ''حضور! بھوکا ہوں کچھ کھانے کو دیں؟''۔

قاضی : ''یہ قاضی کا گھر ہے، قسم کھاؤ اور چلے جاؤ''۔

ایک شخص (دوسرے سے) : ''آپ دن میں کتنی مرتبہ شیو کرتے ہیں؟''۔

دوسرا شخص : ''30 مرتبہ''۔

پہلا شخص (حیرانی سے) : ''30 مرتبہ، کیا مطلب؟''۔

دوسرا شخص : ''جناب! میں حجام ہوں''۔

قسم کھانا Swear حادثے Accident چلمن Curtain مصرع Line

استاد (شاگرد سے) : ''بتاؤ تمھارا گھر دور ہے یا سورج؟''۔

شاگرد : ''جناب! میرا گھر''۔

استاد (حیرانی سے) : ''وہ کیسے؟''۔

شاگرد : ''جناب! یہاں سے سورج تو نظر آتا ہے مگر میرا گھر نہیں''۔

ایک نوجوان الیکشن کے دنوں میں اپنے علاقے کے امیدوار کے پاس گیا۔

اور اس سے پوچھا : ''اگر آپ کے پاس دو گاڑیاں ہوں تو آپ کیا کریں گے؟''۔

امیدوار : ''ایک گاڑی میں خود رکھ لوں گا اور دوسری کسی بے روزگار نوجوان یا کسی فلاحی ادارے کو دے دوں گا''۔

نوجوان نے مسکرا کر پوچھا : ''اگر دو بنگلے ہوں تو؟''۔

امیدوار نے جواب دیا : ''ایک خود رکھ لوں گا اور دوسرے میں عوام کے لئے ہسپتال بنواؤں گا''۔

نوجوان نے پھر پوچھا : ''اگر دو بھینسیں ہوں تو پھر؟''۔

امیدوار نے جواب دیا : ''پھر میں دونوں ہی خود رکھ لوں گا''۔

نوجوان نے حیرت زدہ ہو کر پوچھا : ''وہ کیوں جناب!''۔

امیدوار نے جواب دیا : ''اس لیے کہ میرے پاس دو بھینسیں موجود ہیں''۔

مس نے کلاس روم میں سحر سے پوچھا : ''بتاؤ! چاند اہم ہے یا سورج؟''۔

سحر نے چند لمحے سوچا پھر کہا : ''مس! چاند''۔

مس نے پوچھا : ''وہ کیوں؟''۔

سحر نے جواب دیا : ''مس! اس لیے کہ چاند اس وقت روشنی پھیلاتا ہے جب اندھیرا ہوتا ہے اور ہمیں روشنی کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ سورج تو دن میں نکلتا ہے اس وقت ویسے بھی اُجالا ہوتا ہے''۔

حیرت سے Wondering	ہسپتال Hospital	فلاحی Welfare	الیکشن Election

بیٹا (باپ سے) : ''آج مجھے سکول میں پانچ روپے جرمانہ ہوگیا ہے''۔

باپ : ''وہ کیوں؟''۔

بیٹا : ''آج میں سکول لیٹ پہنچا تھا''۔

باپ : ''نالائق! میں تمھیں پڑھنے کے لیے سکول بھیجتا ہوں یا لیٹنے کے لیے''۔

مالک (باڈی گارڈ سے) : ''تم میری جان بچانے کے لیے کیا کر سکتے ہو؟''۔

باڈی گارڈ : ''سر! میں آپ کو اپنی آنکھوں کے سامنے مرتا ہوا نہیں دیکھ سکتا''۔

پانی

☆ پانی میں ایک حصہ آکسیجن اور دو حصے ہائیڈروجن ہوتی ہے
☆ خالص پانی بے بو ہوتا ہے
☆ پانی ٹھوس، مائع اور گیس تینوں حالتوں میں پایا جاتا ہے
☆ پانی جسم کے درجہ حرارت کو مناسب حد تک قائم رکھنے میں مدد دیتا ہے
☆ پانی صفر درجے سینٹی گریڈ پر برف میں تبدیل ہو جاتا ہے
☆ میدانوں میں پانی 100 درجے سینٹی گریڈ پر ابلنے لگتا ہے
☆ ایک آدمی کو روزانہ تقریباً 2.50 کلوگرام پانی کی ضرورت ہوتی ہے
☆ پانی کی ہر جاندار کے اجزائے ترکیبی میں شمولیت ضروری ہے
☆ صرف ایک قطرہ پانی میں 5 کروڑ بیکٹیریا سما سکتے ہیں
☆ پانی کا ایک قطرہ بخارات میں تبدیل ہونے کے بعد ہزاروں میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اوپر کی طرف حرکت کرتا ہے

مالک (خوش ہوکر) : ''اگر مجھ پر حملہ ہو تو تم کیا کروگے؟''۔

باڈی گارڈ : ''جناب! میں آنکھیں بند کرلوں گا''۔

دوپہر کے وقت دو پاگل مسجد کے پاس سے گزرے

ایک نے کہا : ''آج تک ہم نے کوئی نیک کام نہیں کیا، چلو آج مسجد کو سائے میں کر دیتے ہیں''۔

دونوں نے جوتے اتارے اور مسجد کو دھکا لگانے لگے دھکا لگاتے لگاتے شام ہوگئی اور مسجد پر سایہ آگیا

انہوں نے کہا : ''چلو مسجد چھاؤں میں آگئی اب چلیں جب انہوں نے مڑ کر دیکھا تو ان کے جوتے غائب تھے''۔

ایک نے کہا : ''جوتے کہاں گئے؟''۔

دوسرا بولا : ''ارے بے وقوف! جہاں سے ہم نے مسجد کو دھکا لگانا شروع کیا تھا وہیں ہوں گے''۔

غائب ہونا Disappear | سائے Shade | باڈی گارڈ Body guard | جرمانہ کرنا Fine

ایک شاعر نے نظم لکھی جس کا عنوان تھا ''میں کیوں زندہ ہوں''۔
شاعر نے یہ نظم ایک رسالے کو پوسٹ کر دی، چند دنوں بعد شاعر کو ایڈیٹر کا جواب ملا جس میں لکھا تھا
''آپ نے یہ نظم ڈاک سے بھیجی ہے اگر خود لے کر آتے تو زندہ نہ رہتے''۔

حبیب (احمد سے) : ''میرے چچا کی گھڑی دریا میں گر پڑی 6 ماہ بعد نکلی تو چل رہی تھی''۔
احمد : ''میرے چچا نے دریا میں چھلانگ لگا دی پورے چھ ماہ بعد باہر نکلے تو زندہ تھے''۔
حبیب (حیرت سے) : ''تمہارے چچا دریا میں کیا کرتے رہے؟''۔
احمد (مُسکرا کر) : ''تمہارے چچا کی گھڑی کو چابی دیتے رہے''۔

مریض (ڈاکٹر سے) : ''ڈاکٹر صاحب! مجھے اچانک ہی گھبراہٹ محسوس ہونے لگتی ہے، دم گُھٹنے لگتا ہے، ہر چیز بے مزہ لگنے لگتی ہے اور جی چاہتا ہے کہ زندگی ختم کرلوں''۔
ڈاکٹر مریض کو تسلی دیتے ہوئے بولا : ''نہیں نہیں، ایسا نہ کرنا یہ کام تم مجھ پر چھوڑ دو''۔

بوڑھا (نوجوان سے) : ''بیٹا! جب جی پی او آئے تو مجھے بتا دینا''۔
نوجوان : ''جی! بس آپ مجھے دیکھتے رہیں جہاں میں اتروں اس سے ایک سٹاپ پہلے اتر جایئے گا''۔

بھکاری نے ایک خاتون سے کہا : ''مجھے کچھ کھانے کو مل سکتا ہے؟''۔
خاتون نے پوچھا : ''کل کا سالن کھا لو گے؟''۔
بھکاری نے جواب دیا : ''جی ہاں! کوئی ہرج نہیں''۔
خاتون نے کہا : ''اچھا تو پھر کل آجانا''۔

دم گھٹنا Suffocate　　تسلی دینا Console　　نظم Poem　　عنوان Topic

ایک لڑکا بھاگتا ہوا ایک فوٹو سٹوڈیو کی دکان میں داخل ہوا اور ہانپتے ہوئے سیلز مین سے بولا
''جلدی کرو ایک بھینس میرے دوست کا پیچھا کر رہی ہے''۔
سیلز مین نے حیران ہو کر پوچھا : ''تو میں کیا کروں؟''۔
لڑکا بے چینی سے بولا : ''جلدی سے اس کیمرے میں ریل ڈال دو''۔

ایک کریانے کی دکان بند تھی لیکن دکان کے باہر گاہکوں کی لمبی قطار لگی ہوئی تھی، قطار کے پاس سے ایک آدمی گزرنے لگا تو سب لوگوں نے اسے کہا : ''اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاؤ اور اپنی باری کا انتظار کرو''۔
وہ آدمی دوسری مرتبہ آگے بڑھنے لگا تو لوگوں نے پھر اسے اپنی جگہ پر کھڑا ہونے کو کہا
لیکن جب وہ تیسری دفعہ آگے بڑھنے لگا تو لوگوں نے اس سے پوچھا : ''تم بار بار کیوں آگے بڑھتے ہو؟''۔
وہ آدمی غصے سے بولا : ''میں آگے جا کر دکان کھولوں گا تو تم خریداری کر سکو گے''۔

استاد (شاگرد سے) : '' برف کو جملے میں استعمال کرو''۔
شاگرد نے جملہ بنایا : ''پانی ٹھنڈا ہے''۔
استاد (غصے سے) : ''اس جملے میں برف کہاں ہے؟''۔
شاگرد : ''جی! وہ تو پگھل گئی ہے''۔

ایک ان پڑھ شخص نے کسی سے A تا Z تک انگلش حروف سیکھ لیے
ایک دن دورانِ سفر میں اس نے برابر والی نشست پر بیٹھے ہوئے اجنبی شخص سے پوچھا : ''جناب آپ کی تعلیم کتنی ہے؟''
اجنبی نے جواب دیا : ''بی۔اے''۔
ان پڑھ شخص نے ہنستے ہوئے کہا : ''واہ جناب! آپ نے تو دو لفظ کسی سے سیکھ لیے لیکن وہ بھی اُلٹے''۔

پگھلنا Melt | انتظار کرنا Wait | بے چینی Anxiously | ہانپتے Panting

طارق (دادی اماں سے) : ''دادی جان! میں نے سو میں سے اُٹھانوے نمبر لیے ہیں''۔

دادی جان (حیرت سے) : ''باقی دو کون لے گیا ہے؟''۔

کرائے دار (مالک مکان سے) : ''میں اس ماہ کرایہ ادا نہیں کر سکوں گا''۔

مالک مکان : ''آپ نے پچھلے ماہ بھی یہی کہا تھا''۔

کرائے دار : ''جناب! انسان کی زبان ایک ہونی چاہیے اور میں زبان پر قائم ہوں''۔

دو دوست بہت چالاک تھے انہیں لاہور جانا تھا مگر ٹرین میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی رات کے وقت انہوں نے شور مچا دیا کہ بوگی میں سانپ گھس آیا ہے تمام مسافر خوف کے مارے ڈبے سے اتر گئے

دونوں دوست جلدی سے ٹرین میں سوار ہوئے اور برتھ پر سو گئے جب ان کی آنکھ کھلی تو سامنے ایک قلی کھڑا تھا۔

انہوں نے اس سے پوچھا : ''بھائی صاحب! کیا لاہور آ گیا ہے؟''۔

قلی (حیرت سے) : ''لاہور؟ جناب! رات اس ڈبے میں سانپ گھس آیا تھا اس لیے یہ ڈبا ٹرین سے کاٹ دیا گیا تھا''

ایک آدمی نے جان پر کھیل کر ڈوبتے بچے کو بچایا کچھ دیر بعد اس بچے کا باپ اس آدمی کے پاس آیا اور کہنے لگا۔

''کیا آپ نے میرے بچے کو دریا سے نکالا ہے؟''۔

ان صاحب نے فخر سے جواب دیا : ''جی ہاں! میں نے اپنا فرض ادا کیا ہے''۔

بچے کے باپ نے کہا : ''تم نے تو اپنا فرض ادا کر دیا ہے لیکن بچے کی ٹوپی اور جوتے کہاں ہیں؟''۔

ایک آدمی کسی شادی کی دعوت میں گیا اور مسلسل کھانا کھاتا رہا تو میزبان نے کہا : ''بھائی! بس بھی کرو''۔

اس نے جواب دیا : ''آپ نے ہی تو کارڈ پر لکھا تھا کہ کھانے کا وقت بارہ بجے سے لے کر دو بجے تک ہے''۔

سانپ Snake قلی Porter چالاک Clever کرایہ دار Tenant

دو لڑکے بڑی تیزی سے موٹر سائیکل پر سوار جا رہے تھے۔ چوراہے پر ایک موٹر سائیکل سوار سپاہی نے انھیں روکا لیکن وہ رکے بغیر ہی آگے بڑھ گئے۔ سپاہی نے ان کا تعاقب کیا اور بڑی مشکل سے ایک میل دور جا پکڑا

سپاہی غصے سے بولا : ''میرے اشارے پر رکے کیوں نہیں؟''۔

ایک لڑکے نے جواب دیا : ''بریک خراب ہو گئے تھے، رکتے کیسے؟''۔

سپاہی : ''موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ کہاں ہے؟''۔

دوسرا لڑکا بولا : ''ابھی رجسٹریشن ہی نہیں ہوئی نمبر پلیٹ کہاں سے ملے گی؟''۔

سپاہی : ''لائسنس دکھاؤ''۔

پہلا لڑکا : ''ابھی تو عمر ہی کم ہے لائسنس کیسے بنے گا؟''۔

سپاہی : ''تم اتنی تیزی سے کیوں جا رہے تھے؟''۔

دوسرا لڑکا : ''دراصل ہم جلدی گھر پہنچنا چاہتے تھے''۔

سپاہی : ''پولیس اسٹیشن چلو''۔

پہلا لڑکا (حیران ہو کر) : ''آخر آپ ہمیں کس جرم میں پولیس اسٹیشن لے جانا چاہتے ہیں؟''۔

ایک آدمی کی گاڑی کی بتیاں رات کے وقت خراب ہو گئیں اس نے اپنی گاڑی ایک دوسری گاڑی کے پیچھے لگا دی تاکہ اس کی روشنی میں راستہ طے کر سکے کچھ دور جا کر اگلی گاڑی اچانک رک گئی، وہ آدمی ہارن پہ ہارن دینے لگا اور چلا کر بولا ''بے وقوف آدمی! تم اپنی گاڑی آگے کیوں نہیں بڑھاتے؟''۔

اگلی گاڑی والے نے بھی غصے سے جواب دیا : ''آگے کیوں بڑھاؤں، گاڑی تو میرے گیراج میں کھڑی ہے''۔

دو بے وقوف ٹرین میں بیٹھے تھے کہ ایک نے کہا : ''اگر یہ ٹرین الٹ جائے تو؟''۔

دوسرے نے جواب دیا : ''یہ تو بہت اچھا ہو گا ہم ٹکٹ دکھانے سے بچ جائیں گے''۔

گیراج Garage | جرم Crime | تعاقب کرنا Chase | بغیر Without

ایک صاحب کسی ضروری کام سے اپنے نئے دوست کے گھر گئے گھنٹی بجانے پر ایک چھوٹا سا بچہ باہر نکلا۔

وہ صاحب بولے : بیٹے! آپ کے ابو گھر پر ہیں؟''۔

بچہ : ''جی وہ تو بازار گئے ہوئے ہیں''۔

صاحب : ''اچھا تو اپنی امی کو بلاؤ''۔

بچہ : ''جناب! وہ تو پڑوس میں گئی ہوئی ہیں''۔

صاحب : ''اچھا تو پھر اپنے بڑے بھائی کو بلاؤ''۔

بچہ : ''وہ بھی کرکٹ کھیلنے گئے ہیں''۔

صاحب : ''اچھا تو بڑی بہن تو گھر پر ہوگی؟''۔

بچہ : ''وہ بھی اپنی سہلیوں کے ساتھ پکنک پر گئی ہوئی ہے''

وہ صاحب جل کر بولے : ''تو بیٹا! آپ گھر میں کیوں بیٹھے ہیں؟ آپ بھی کہیں چلے جائیں''۔

بچے نے کہا : ''میں بھیا پنے دوست کے گھر آیا ہوا ہوں''

ہمنگ برڈ

☆ دنیا کا سب سے چھوٹا پرندہ ہمنگ برڈ (Huming Bird) ہے اس کی لمبائی 2.25 انچ اور وزن 2 گرام ہوتا ہے

☆ ہمنگ برڈ 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے

☆ یہ ایک سیکنڈ میں 50 سے 70 مرتبہ اپنے پر پھڑ پھڑاتا ہے

☆ یہ پروں کو تیزی سے حرکت دینے کی وجہ سے اڑتے اڑتے ہوا میں رک سکتا ہے اور یہ پیچھے کی طرف بھی اڑ سکتا ہے

☆ ہمنگ برڈ اپنی جسامت کے لحاظ سے تمام پرندوں کو اڑنے میں مدد دینے والے سب سے بڑے اعضاء رکھتا ہے

☆ یہ اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے عقاب، الو اور دوسرے شکاری پرندوں سے اکثر بچ نکلتا ہے

☆ یہ پھولوں کا رس چوستا ہے اور اس کی زندگی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ روزانہ ایک ہزار پھولوں کا رس چوسے

☆ یہ خوراک حاصل کرنے کے معاملے میں خونخوار ہوتا ہے

☆ یہ بہت ذہین پرندہ ہے اسے یاد رہتا ہے کہ کس پھول میں رس ہے اور کس میں ختم ہو چکا ہے

☆ اس کا انڈہ 0.35 گرام وزنی اور 1 سینٹی میٹر چوڑا ہوتا ہے

☆ اگر یہ چند گھنٹے کچھ نہ کھائے تو یہ مر جاتا ہے

استاد (شاگرد سے) : ''کل تم سکول کیوں نہیں آئے؟''۔

شاگرد : ''جناب! کل میرے دادا فوت ہو گئے تھے''۔

استاد : ''اچھا ٹھیک ہے لیکن آئندہ ایسا نہیں ہونا چاہیے''۔

ایک بھکاری (خاتون سے) : ''بی بی! آپ کے پاس بھوکے کیلئے کھانا ہے؟''۔

خاتون : ''ہاں ہے، مگر وہ بھوکا ابھی تک دفتر سے نہیں آیا''۔

Call بلانا | Neighbour پڑوس | Sister بہن | Friends سہلیوں

ایک موٹا آدمی ہاتھی پر بیٹھا کہیں جا رہا تھا کہ بچے اسے دیکھ کر ہنسنے لگے۔

موٹے آدمی نے غصے سے بچوں سے پوچھا : ''کیا تم نے کبھی ہاتھی نہیں دیکھا ہے؟''۔

بچوں نے جواب دیا : ''جناب! ہاتھی تو دیکھا ہے مگر ہاتھی پر ہاتھی نہیں دیکھا تھا''۔

ایک شکاری بہت بوڑھا ہو گیا یہاں تک کہ اس کی نظر انتہائی کمزور ہو گئی لیکن شکار کا شوق جوں کا توں رہا ایک دن وہ شکار کے لیے اپنے دوست کے ساتھ جنگل میں گیا اور ایک گولی اس نے تاک کر چلائی پھر اپنے دوست سے پوچھا۔

''میں نے جس جانور پر گولی چلائی ہے اسے کیا کہتے ہیں''۔

دوست نے جواب دیا : ''اس کو درخت کہتے ہیں''۔

ایک شخص اپنے نئے کرائے دار کے پاس گیا اور کہا : ''جناب! تکلف کی کوئی ضرورت نہیں یہ سامنے والا گھر آپ ہی کا ہے جس چیز کی بھی ضرورت ہو آپ مانگ سکتے ہیں''۔

پڑوسی نے فوراً جواب دیا : ''ٹھیک ہے آپ وہ گھر ہی مجھے دے دیں''۔

ایک دوست (دوسرے سے) : ''اگر دنیا میں پانی نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟''۔

دوسرا دوست : ''پھر کم از کم ہمیں دودھ تو خالص ملتا''۔

ماں (بیٹے سے) : ''کیا تم نے ابو کو بتا دیا ہے کہ تم تقریری مقابلے میں اول آئے ہو''۔

بیٹا : ''جی ہاں! میں نے انھیں بتا دیا ہے''۔

ماں : ''تمھارے ابو سن کر خوش تو ہوئے ہوں گے؟''۔

بیٹا : ''جی ہاں! مگر کوئی خاص نہیں ہوئے، کہنے لگے ٹھیک ہے بیٹا تم روز بروز اپنی ماں کی طرح ہوتے جا رہے ہو''۔

خالص Pure درخت Tree شوق Fond دیکھنا See

نصیر (ڈاکٹر سے) : ''ڈاکٹر صاحب جلدی سے آیئے''۔

ڈاکٹر : ''مسئلہ کیا ہے؟''۔

نصیر : ''ہم اپنے گھر میں داخل نہیں ہو سکتے''۔

ڈاکٹر : ''میں اس سلسلے میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟''۔

نصیر : ''جناب! آپ ہی کو کچھ کرنا ہوگا کیونکہ منے نے باہر کے دروازے کی چابی نگل لی ہے''۔

سرور (راشد سے) : ''تمھیں معلوم ہے کہ سورج کس طرف سے نکلتا ہے؟''۔

راشد : ''یہ بات تم اگر کسی بے وقوف سے بھی پوچھو گے تو وہ بتا دے گا''۔

سرور : ''اسی لیے تو میں تم سے پوچھ رہا ہوں''۔

ماں نے کھانا لگایا اور ننھی امبر سے بولی : ''جاؤ بیٹی! جلدی سے ہاتھ دھولو''۔

امبر بولی : ''امی! میں نہیں دھوؤں گی''۔

نانی جان نے درمیان میں دخل دیتے ہوئے کہا : ''کیوں بچی کو پریشان کرتی ہو کھانا کھانے کے بعد دھولے گی''۔

ماں نے شکایت آمیز لہجے میں کہا : ''امی! آپ تو اسے سر پر چڑھاتی ہیں، اس طرح اس کی عادت خراب ہو جائیگی اور بچوں کو ماں کی بات ماننی چاہیے''۔

ننھی امبر جھٹ بولی : ''امی جان! تو پھر آپ اپنی امی کی بات مان کیوں نہیں لیتیں''۔

ایک صاحب بازار سے شاپنگ کر کے آئے اور اپنے نوکر سے بولے : ''یہ ڈبا ذرا اوپر والے کمرے میں لے جاؤ''۔

نوکر ڈبا اُٹھاتے ہوئے بولا : ''بڑا بھاری ہے، لگتا ہے اس میں کوئی کھانے کی چیز ہے؟''۔

صاحب : ''جی ہاں! اس میں میرے جوتے ہیں''۔

ننھی Little — چابی Key — سلسلے Connection — مسئلہ Problem

ایک بچے کو سوال کرنے کی بہت عادت تھی ایک مرتبہ نوکرانی سے گلاس ٹوٹ گیا تو ماں نے اُس نوکرانی سے کہا۔

''کم بخت! اتنا اچھا گلاس توڑ دیا ہے''۔

بچے نے پوچھا ''کمبخت کے کیا معنی ہوتے ہیں؟''۔

ماں نے سوچا کہیں بچہ گالی نہ سیکھ جائے جھوٹ بول دیا کہ کمبخت کے معنی ہیں ''صحت مند''

اگلے دن پھر ایک اور برتن ٹوٹ گیا تو ماں نے نوکرانی کو منحوس کہہ کر گالی دی

بچے نے پھر پوچھا : ''منحوس کا مطلب کیا ہوتا ہے؟''

ماں نے کہا : ''کمزور''

کچھ دن بعد بچہ اپنی ماں کے ساتھ اپنی نانی کی بیمار پرسی کے لیے گیا تو نانی کو دیکھ کر بولا

''نانی جان! پہلے تو آپ بہت کمبخت تھیں مگر اب تو منحوس ہو گئیں ہیں''۔

نئے کرائے دار (مالک مکان سے) : ''میں نے پچھلا مکان چھوڑا تو مالکہ زارو قطار رونے لگی''۔

مالک مکان نے کہا : ''میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا، میں مکان کا کرایہ پیشگی لے لیتا ہوں''۔

تین بے وقوف ایک ریل گاڑی میں سفر کر رہے تھے جب اسٹیشن نزدیک آیا تو گاڑی آہستہ ہوگئی۔

تو پہلا بے وقوف بولا : لگتا ہے کہ ریل کے پہیوں میں ہوا کم ہوگئی ہے۔

دوسرا بے وقوف بولا : نہیں گاڑی پنکچر ہوگئی ہے۔

جب نیچے اترے تو تیسرے بے وقوف نے کہا : ارے کوئی ریل کے ٹائر اور ٹیوب اتار کر لے گیا ہے۔

اُستاد (شاگرد سے) : ''ایم بی بی ایس کا کیا مطلب ہے؟''۔

شاگرد : ''جناب! میاں بیوی بچوں سمیت''۔

پہیوں Wheels	گالی دینا Abuse	کمبخت Wretched	گلاس Glass

اسٹیڈیم میں کرکٹ کا ڈے اینڈ نائٹ میچ ہو رہا تھا۔ ایک ٹیم اچھی فیلڈنگ کا مظاہرہ نہیں کر رہی تھی۔ جب مخالف ٹیم نے چوکا لگایا تو اسٹیڈیم میں سے کسی نے چلا کر کہا : ''لائٹس بند کردو، یہ بجلی بھی ضائع کر رہے ہیں اور ہمارا وقت بھی''۔

گراؤنڈ سے ایک فیلڈر نے چیخ کر کہا : ''نہیں نہیں، لائٹس بند نہ کرنا ابھی میرا ناول ختم نہیں ہوا''۔

ایک آدمی بہت غصے سے فرنیچر کی دکان میں داخل ہوا اور کہنے لگا : ''آپ کی دکان سے کرسی گھر لے جاتے ہی ٹوٹ گئی''۔

دکان دار : ''جناب! اس پر کوئی بیٹھ گیا ہوگا، ویسے ہمارے ہاں کی کرسیاں اتنی کمزور نہیں ہوتیں''۔

ایک شخص کو اپنی بیوی کے ہر کام میں نقص نکالنے کی عادت تھی اگر وہ انڈا ابال لیتی تو کہتا ''آملیٹ بنا کر لانا تھا''۔

ایک دن بیوی نے دونوں بنا لیے اور شوہر کو پیش کر دیے۔

پہلے وہ دونوں انڈوں کو غور سے دیکھتا رہا پھر غصے سے بولا۔

''تمھیں کب عقل آئے گی جس انڈے کا آملیٹ بنانا تھا اس کو ابال لیا اور جس کو ابالنا تھا اس کا آملیٹ بنا لیا''۔

ڈاکٹر (مریض سے) : ''یہ سفید گولیاں صبح' لال گولیاں دوپہر' نیلی گولیاں شام اور پیلی گولیاں رات کو کھانی ہیں۔

اور یہ بھی یاد رکھیں کہ تمام گولیاں پانی سے کھانی ہیں''۔

مریض : ''مگر ڈاکٹر جناب! مجھے بیماری کیا ہے؟''۔

ڈاکٹر : ''آپ کے جسم میں پانی کی کمی ہے''۔

ایک خاتون نے اپنی نئی ساڑھی اپنے شوہر کو مسکرا کر دکھاتے ہوئے کہا : ''دیکھو کتنی خوبصورت ساڑھی ہے اور کتنا اچھا رنگ ہے اور اس ساڑھی کا ریشم ایک کیڑے کی محنت سے بنا ہے''۔

شوہر نے مُنہ بنا کر جواب دیا : ''اور وہ محنتی کیڑا میں ہوں''۔

خوبصورت Beautiful آملیٹ Omlette کمزور Weak ناول Novel فیلڈنگ Fielding

ایک شخص نے مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا، اندر سے آواز آئی کون؟۔

باہر سے جواب ملا : ''میں ہوں شیر خان''۔

مکان سے دوبارہ آواز آئی : ''باپ کا نام؟''۔

جواب ملا : ''دلیر خان''۔

مکان سے پھر آواز آئی : ''دادا کا نام؟''۔

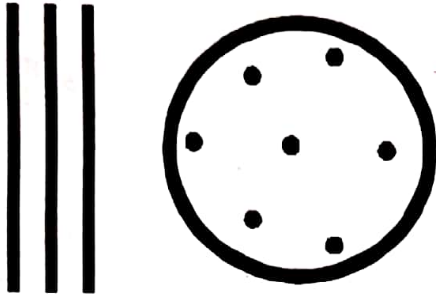
جواب ملا : ''بہادر خان''۔

مکان سے آواز آئی : ''تو پھر اندر کیوں نہیں آتے؟''۔

اس شخص نے جواب دیا : ''جی وہ آپ کا کتا دروازے پر بیٹھا ہے''۔

ذہانت آزمائیں

پیارے بچو! ایک دائرے میں سات نقطے دیے گئے ہیں آپ ان تین تیلیوں کو اس دائرے پر اس طرح ترتیب دیں کہ دائرے کے سات حصے بنیں اور ہر ایک حصے میں ایک ایک نقطہ آ جائے



باپ (بیٹی سے) : ''تین اور تین کتنے ہوتے ہیں؟''۔

بیٹی : ''چھ''۔

باپ : ''شاباش! یہ لو چھ ٹافیاں''۔

بیٹی : ''افسوس! اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ ٹافیاں دیں گے تو میں 33 بتاتی''۔

ایک ضعیف خاتون پہلی بار ہوائی جہاز میں سفر کر رہی تھی وہ اتنی خوف زدہ تھی کہ جہاز کے ٹیک آف کرنے سے پہلے کیپٹن کے پاس گئی اور پوچھنے لگی : ''اے بیٹا! کیا تمھیں یقین ہے کہ تم خیریت سے ہم کو دوبارہ زمین پر لے آؤ گے''

کیپٹن نے جواب دیا : ''امید تو یہی ہے اماں جان! آج تک تو میں کسی کو اوپر چھوڑ کر نہیں آیا''

ایک خاتون جب کار پارکنگ میں اپنی کار کے پاس پہنچی تو ایک سپاہی نے کہا : ''محترمہ! آپ کی کار کی نمبر پلیٹ اُلٹی ہے''

خاتون نے کہا : ''ہاں میں جانتی ہوں، اس سے مجھے کار تلاش کرنے میں مشکل نہیں ہوتی''۔

آواز Voice ضعیف Old یقین Sure تلاش کرنا Search

استاد (شاگرد سے) : ''انگریزوں نے برصغیر میں پہلا قدم رکھنے کے بعد کیا کیا؟''۔
شاگرد : ''جناب! انہوں نے دوسرا قدم رکھا''۔

جدید آرٹ کی نمائش ہو رہی تھی۔ ایک شخص کافی دیر سے ایک تصویر کے سامنے کھڑا تھا وہ شخص آرٹسٹ کو دیکھ کر تحسین آمیز لہجے میں بولا : ''بہت خوب! آپ نے کتنی جاندار تصویر بنائی ہے اس کو دیکھ کر تو میرے منہ میں تو پانی بھر آیا ہے''۔
آرٹسٹ بولا : ''جی! غروب آفتاب کا منظر دیکھ کر آپ کے منہ میں پانی کیوں بھر آیا ہے؟''۔
وہ شخص : ''خدا کی پناہ! غروب آفتاب کا منظر، میں تو اسے اُبلا ہوا انڈا سمجھ رہا تھا''۔

ایک باپ بیٹا پرندے بیچنے والے دکان دار کے پاس گئے۔ باپ کو ایک طوطا پسند آ گیا۔
اس نے دکان دار سے اس طوطے کی قیمت پوچھی تو دکان دار نے بتایا ''جناب! دو ہزار روپے''۔
اس شخص نے کہا : ''بھئی! اتنا مہنگا، کیا خوبی ہے اس میں؟''۔
دکان دار : ''جناب! اس کی دائیں ٹانگ کھینچو گے تو اردو بولے گا اور بائیں ٹانگ کھینچو گے تو انگلش بولے گا''۔
بچے نے یہ باتیں سن کر معصومیت سے کہا : ''اگر ہم اس کی دونوں ٹانگیں کھینچیں تو''۔
طوطا فوراً بول اُٹھا : ''بے وقوف! میں گر جاؤں گا''۔

پرواز کے دوران میں طیارے کے انجن کو آگ لگ گئی پائلٹ نے قریبی کنٹرول ٹاور سے مدد حاصل کرنے کے لیے ٹرانسمیٹر آن کیا اور چیخ چیخ کر یہ الفاظ دہرائے : ''مے ڈے .... مے ڈے، طیارے کے انجن کو آگ لگ چکی ہے''
کنٹرول ٹاور سے پوچھا گیا : ''اپنی بلندی اور پوزیشن بتاؤ''۔
کیپٹن نے پریشان لہجے میں کہا : ''میں پانچ فٹ آٹھ انچ لمبا آدمی ہوں اور اس وقت کاک پٹ میں بیٹھا ہوں''۔

بلندی Height | دہرائے Repeated | تحسین آمیز Admiring | سامنے Front

استاد (شاگرد سے) : ''مرغی انڈوں پر کیوں بیٹھتی ہے؟''

شاگرد (معصومیت سے) : ''جناب! اس لئے کہ مرغی کے گھر میں کرسی نہیں ہوتی''۔

ایک (کنجوس اپنی بیوی سے) : ''آج ہم کھانا باہر کھائیں گے''۔

بیوی (خوش ہوکر) : ''سچ''۔

شوہر : ''ہاں بھئی! اس میں حیرانی کی کیا بات ہے؟''۔

بیوی : ''ہم کس ہوٹل میں جائیں گے؟''۔

شوہر : ''جانا کہاں ہے، میرا مطلب ہے باہر صحن میں''

ڈاکٹر (باتونی عورت سے) : ''آپ کو کوئی بیماری نہیں، صرف آرام کی ضرورت ہے''۔

عورت : ''لیکن میری زبان تو دیکھئے؟''۔

ڈاکٹر : ''اسی کو تو آرام کی ضرورت ہے''۔

عدالت میں شور برپا تھا تو جج نے کہا : '' آرڈر، آرڈر، آرڈر'' ۔

ایک مٹھائی والا عدالت میں موجود تھا فوراً بول اٹھا : ''جناب! آرڈر دیا ہوا ہے آنے ہی والا ہوگا''۔

ایک تنگ سی سڑک پر دو کاریں آمنے سامنے کھڑی ہوگئیں دونوں میں سے کسی کا ڈرائیور بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھا۔

ایک ڈرائیور نے یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ وہ اب گاڑی پیچھے نہیں ہٹائے گا' اخبار پڑھنا شروع کردیا۔

دوسرے ڈرائیور نے کھڑکی سے منہ نکالتے ہوئے کہا

''اگر معمے والا صفحہ خالی ہو تو مجھے دے دیجئے تاکہ میں اتنی دیر میں اُسے حل کرلوں''۔

صحن Courtyard   زبان Tongne   پیچھے ہٹنے Get back   معمے Enigma

شہر میں چوہے ادھر ادھر چھپتے پھر رہے تھے ایک اخباری نمائندے نے ان سے پوچھا

''تم ادھر ادھر کیوں چھپتے پھر رہے ہو؟''۔

ایک چوہے نے جواب دیا ''شہر میں ایک بلی قتل ہوگئی ہے اور پولیس والے ہم پر شک کر رہے ہیں''۔

ایک نیا شاعر ایک رسالے کے ایڈیٹر کے پاس غزل لے کر گیا

ایڈیٹر نے پوچھا : ''یہ غزل آپ کی ہے؟''

شاعر نے کہا : ''بے شک کیا آپ اسے شائع کریں گے؟''

ایڈیٹر نے کہا : ''افسوس! کہ یہ ہمارے رسالے کے معیار پر پوری نہیں اترتی''۔

شاعر صاحب آہستہ سے بڑبڑائے : ''یا اللہ خیر! غالب کی غزلیں بھی غیر معیاری ہونے لگی ہیں''۔

قرآن پاک

☆ قرآن پاک میں کل 29 حروف تہجی استعمال ہوئے ہیں

☆ قرآن پاک میں سب سے زیادہ لفظ ''ا'' (الف) استعمال ہوا ہے یہ 48872 مرتبہ آیا ہے

☆ قرآن پاک میں دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ استعمال ہونے والا حرف ''ی'' ہے یہ 45919 مرتبہ آیا ہے

☆ قرآن پاک میں سب سے کم استعمال ہونے والا لفظ ''ظ'' ہے یہ 842 مرتبہ آیا ہے

☆ قرآن پاک میں نزول کے لحاظ سے سب سے پہلا حرف ''ا'' (الف) ہے

☆ قرآن پاک میں ترتیب کے لحاظ سے سب سے پہلا حرف ''ب'' اور آخری لفظ ''س'' ہے

☆ قرآن پاک میں کل 15 حروف مقطعات ہیں

☆ حروف مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو اکٹھا لکھا جاتا ہے مگر پڑھا علیحدہ علیحدہ جاتا ہے ان کا مطلب اللہ تعالی ہی جانتے ہیں

ایک بار کچھ بچے جھوٹ بولنے کا مقابلہ کر رہے تھے کہ جس نے سب سے بڑا جھوٹ بولا اسے انعام دیا جائے گا۔ ابھی بچوں نے کھیل شروع ہی کیا تھا کہ وہاں سے ایک آدمی کا گزر ہوا۔

اس نے نہایت پیار سے بچوں سے پوچھا ''بچو! آپ یہاں کون سا کھیل کھیل رہے ہیں؟''۔

ایک بچے نے بتایا ''سب سے بڑا جھوٹ بولنے کا''۔

یہ سن کر اس کو غصہ آ گیا اور اس نے بچوں کو ڈانٹتے ہوئے کہا ''جب میں تمھاری عمر کا تھا تو ایک بھی جھوٹ نہیں بولتا تھا''۔

وہ بچہ اپنے باقی ساتھیوں کی طرف مڑا اور بولا ''میرا خیال ہے کہ پہلا انعام اس آدمی کو ملنا چاہیے''۔

غیر معیاری Substandard | شائع کرنا Publish | رشک کرنا Envy | چھپتے Hiding

ایک دوست (دوسرے سے) : ''ہمارا خاندان بہت پرانا ہے بابر سے لے کر اب تک ہمارا شجرہ نسب محفوظ ہے''۔

پہلا دوست : ''آپ کا خاندان کتنا پرانا ہے؟''۔

دوسرا دوست : ''کچھ نہیں کہہ سکتا دراصل ہمارے خاندان کا سارا ریکارڈ طوفان نوح میں بہہ گیا تھا''۔

ایک مال دار نوجوان سے بھکاری نے کہا : ''صاحب کیا بات ہے پچھلے سال آپ دس روپے دیتے تھے۔اس کے بعد پانچ روپے دینے لگے اور اب صرف ایک روپیہ دیتے ہیں''۔

نوجوان بولا : ''بھئی پچھلے سال میری شادی ہوگئی تھی اور اب میں دو بچوں کا باپ بھی ہوں''۔

بھکاری : ''بہت خوب، یعنی اب آپ میرے پیسوں سے خاندان کی پرورش کر رہے ہیں''۔

ایک مقدمے میں بحث کے دوران میں دو وکیلوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا

ایک بولا : ''دنیا میں تم جیسا بے وقوف کوئی نہ ہوگا''۔

دوسرے نے طیش میں آکر کہا : ''اور تم سے زیادہ احمق اور گھٹیا انسان کوئی نہ ہوگا''۔

یہ سن کر جج نے کہا : ''آرڈر آرڈر! تمھیں معلوم نہیں کہ یہاں میں بھی موجود ہوں''۔

کیمسٹری کے پروفیسر اپنی بیگم سے ناراض ہوگئے تو بیگم رونے لگی۔

پروفیسر صاحب غصے سے بولے : ''مجھ پر تمھارے رونے کا کوئی اثر نہیں ہوگا، یہ آنسو ہیں ہی کیا چیز؟۔ کسی قدر فاسفورس سالٹ، ذرا سا سوڈیم کلورائیڈ اور باقی پانی''۔

استاد (انور سے) : ''تمھیں ابو سے روزانہ کتنے پیسے ملتے ہیں؟''۔

انور : ''سر! مجھے کیا ملیں گے ابو تو خود امی سے ادھار لیتے ہیں''۔

ادھار لینا Borrow	موجود Present	گھٹیا Cheap	محفوظ Safe

ایک شخص ہیلمٹ والی دکان پر گیا اور دکان دار کو ہیلمٹ دکھانے کے لیے کہا۔ پھر ان صاحب نے اُس کی قیمت پوچھی

دکان دار نے 1500 روپے بتائی۔ ان صاحب نے کہا : ''مجھے کوئی سستا سا ہیلمٹ دکھایئے''۔

دکان دار اس سے کم اور مزید کم قیمت کے ہیلمٹ دکھاتا رہا مگر گاہک اور بھی سستا مانگنے لگا۔

آخر دکاندار نے ایک سبز رنگ کا ہیلمٹ دیا اور کہا : ''صرف 20 روپے کا''۔

گاہک نے فوراً خرید لیا اور پوچھا : ''آپ اتنے سستے ہیلمٹ کیسے تیار کر لیتے ہیں؟''۔

دکان دار نے جواب دیا : ''ہم 4 روپے کا تربوز لیتے ہیں، گودا نکال کر کھا لیتے ہیں باقی کے دو ہیلمٹ بن جاتے ہیں''۔

جج (ڈرائیور سے) : ''یہ حادثہ تمھاری غلطی کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس لئے تمھیں سخت سزا دی جائے گی''۔

ڈرائیور : ''جناب! اس میں میرا کیا قصور ہے اس وقت تو میں سو رہا تھا''۔

ایک ماں بچے کو گود میں لئے رو رہی تھی وہاں سے ایک خوش پوش آدمی کا گزر ہوا اس نے رونے کی وجہ پوچھی

تو عورت نے کہا : ''جناب میرا بچہ بیمار ہے اور دوا کے لئے پیسے بھی نہیں ہیں''۔

اس نے اسے ایک ہزار کا نوٹ نکال کر دیا اور کہا : ''جاؤ! دوا لے آؤ اور باقی روپے مجھے لا دو''۔

عورت گئی اور تھوڑی دیر بعد دوا لا کر اس نے 800 روپے اپنے محسن کو واپس کر دیئے۔

وہ شخص بولا : ''شاباش ہم سب کو نیکی کرنی چاہیے، ڈاکٹر کو فیس مل گئی، تمھیں دوا مل گئی اور میرا جعلی نوٹ چل گیا''۔

ایک محلے میں جاپانی کھلونوں کی نئی دکان کھلی ایک باپ اپنے بچے کو کھلونے دلانے گیا بیٹا ضد کرنے لگا : ''میں وہی گڈا لوں گا جو کونے میں رکھا ہے''۔

باپ نے سیلز مین سے کہا : ''بھائی صاحب! وہ جاپانی گڈا کتنے کا ہے؟''۔

سیلز مین نے گھبرا کر کہا : ''جناب! آپ گڈے سے خود پوچھ لیں وہ دکان کا مالک ہے''۔

ضد کرنا Insist | غلطی کرنا Mistake | گاہک Customer | دکھانا Show

استاد (اسلم سے) : ''بتاؤ سب سے اچھا پیشہ کون سا ہے؟''۔

اسلم : ''جناب! ڈاکٹروں کا، کیونکہ ان کے اچھے کارناموں کی تو ہر طرف شہرت ہوتی ہے اور وہ جو غلطیاں کرتے ہیں انہیں زمین چھپا دیتی ہے''۔

مینجر : ''تم اس مہینے میں چار چھٹیاں لے چکے ہو ایک مرتبہ تم اپنی بیوی کو ٹرین میں سفر کرانے کے لیے لے گئے تھے۔ ایک مرتبہ اپنی ساس کے جنازے میں گئے تھے، ایک مرتبہ تمھاری بیٹی کی سالگرہ تھی، ایک مرتبہ تمہارا لڑکا بیمار ہو گیا تھا آج پھر چھٹی کی درخواست لے کر آئے ہو، اب کس کام کے لئے؟''۔

ملازم : ''جناب! آج میری شادی ہے''۔

تین دوست آپس میں باتیں کر رہے تھے ایک دوست نے کہا : ''میرے ابو نے ریل گاڑی ایجاد کی ہے''۔

دوسرے نے کہا : ''بھلا یہ بھی کوئی بات ہے میرے ابو نے ہوائی جہاز ایجاد کیا ہے''۔

یہ سُن کر تیسرا بولا : ''بھلا یہ بھی کوئی بات ہے میرے ابو نے تو گھوڑا ایجاد کیا ہے''۔

ایک دفعہ ایک سیاح ایک گاؤں کی سیر کو گیا۔ اس نے گاؤں کے ایک شخص سے باتوں کے دوران میں پوچھا۔

''کیا یہاں کبھی کوئی بڑا آدمی بھی پیدا ہوا ہے؟''۔

آدمی نے سادگی سے جواب دیا : ''نہیں جناب! یہاں ہمیشہ بچے ہی پیدا ہوتے ہیں''۔

ایک علاقے میں زلزلہ آنے کی پیش گوئی کی گئی۔ ایک آدمی نے احتیاطاً اپنے بیٹے کو دورکسی علاقے میں اپنے ایک رشتے دار کے پاس بھیج دیا چند دنوں بعد اس سے ایک خط ملا جس میں لکھا تھا۔

''بھائی صاحب! اپنے لڑکے کو فوراً بلا لو اور زلزلہ بے شک ادھر بھیج دو''۔

زلزلہ Earthquake	سادگی Simply	شہرت Fame	پیشہ Profession

وکیل (گواہ سے) : ''جب جمیل نے شکیل کو مارا تو تم ان لوگوں سے کتنے فاصلے پر کھڑے تھے؟''۔

گواہ : ''آٹھ گز، دوفٹ اور چھ انچ کے فاصلے پر''۔

وکیل : ''تم کو کیسے پتہ چلا کہ فاصلہ اتنا ہی ہے''۔

گواہ : ''مجھے معلوم تھا کہ کوئی احمق مجھ سے یہ سوال ضرور پوچھے گا۔ اس لیے میں نے فاصلہ ناپ لیا تھا''۔

ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا : ''کیوں بھئی! تم نے گانے کی مشق کیوں چھوڑ دی؟''۔

دوست نے آہ بھر کر کہا : ''اپنے گلے کی وجہ سے''۔

اس شخص نے حیرت سے پوچھا : ''تمھارے گلے کو کیا ہوا؟''

دوست نے افسردہ ہو کر جواب دیا : ''کچھ نہیں بس، پڑوسیوں نے دبانے کی دھمکی دی تھی''۔

ایک بچے نے اپنے باپ سے پوچھا۔

''کیا باپ کی ذہانت بیٹے سے زیادہ ہوتی ہے؟''۔

باپ نے جواب دیا : ''بالکل''۔

بیٹے نے دوبارہ پوچھا : ''ٹیلی فون کس نے ایجاد کیا؟''۔

باپ نے جواب دیا : ''گراہم بیل نے''۔

بیٹے نے کہا : ''گراہم بیل ہی نے کیوں ایجاد کیا اس کے باپ نے کیوں نہیں ایجاد کیا؟''۔

دنیا میں سب سے بڑا

☆ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا براعظم ''ایشیا'' ہے اس کا رقبہ 4 کروڑ 39 لاکھ 98 ہزار مربع کلومیٹر ہے

☆ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا براعظم ''ایشیا'' ہے 1998ء میں اس کی آبادی 52 کروڑ 79 لاکھ 69 ہزار تھی

☆ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ملک ''روس'' ہے اس کا رقبہ 1 کروڑ 75 لاکھ 75 ہزار 4 سو مربع کلومیٹر ہے

☆ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا ملک ''چین'' ہے 1998ء میں اس کی آبادی 1 ارب 23 کروڑ 69 لاکھ تھی

☆ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اسلامی ملک ''قازقستان'' ہے اس کا رقبہ 27 لاکھ 17 ہزار 3 سو مربع کلومیٹر ہے

☆ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اسلامی ملک ''انڈونیشیا'' ہے 1998ء میں اس کی آبادی 21 کروڑ 29 لاکھ 42 ہزار تھی

☆ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا جاپان کا شہر ''ٹوکیو'' ہے 1995ء میں اس کی آبادی 2 کروڑ 69 لاکھ 59 ہزار تھی

☆ سب سے بڑا سمندر ''بحرالکاہل'' ہے اس کا رقبہ 16 کروڑ 62 لاکھ 40 ہزار مربع کلومیٹر ہے

☆ سب سے بڑا دن ''22 جون'' کا ہے

ذہانت Intelligence | دھمکی دینا Threat | مشق Practice | ناپ کرنا Measure

بھکاری نے ایک گھر کے سامنے صدا لگائی تو گھر کی نئی نویلی دلہن نے کہا : ''جاؤ بابا معاف کرو''۔
بھکاری کچھ دور گیا تو اس بہو کی ساس نے آواز دے کر بھکاری کو بلایا۔
جب بھکاری پاس آیا تو ساس نے کہا : ''بابا معاف کرو''۔
بھکاری کو بڑا غصہ آیا اس نے کہا : ''یہ بات تو آپ کی بہو نے بھی کہی تھی''۔
ساس نے جواب دیا : ''مالکن میں ہوں وہ کون ہوتی ہے تم پر رعب جمانے والی''۔

آج کل دیواروں پر جگہ جگہ اشتہار لگے ہوتے ہیں اور انہی اشتہاروں کے اوپر نئے اشتہار لگا دیے جاتے ہیں۔
ایک دفعہ بارش ہوئی تو ایک دیوار پر لگا اشتہار کچھ اس طرح پڑھا جا رہا تھا۔
''پانچ ماہ کے بچوں کو پلائیں اصلی پہلوان مارکا سگریٹ اب نئی پیکنگ میں دستیاب ہیں، بابر علی اور ریما سیل سیل 400 گرام چائے کے ڈبے کے ساتھ ایک عدد ہاتھی مفت، اصلی گھی میں بنے ہوئے سائیکل دستیاب ہیں، شکر شیمپو جس کے کھاتے ہی گنجاپن مکمل ختم، مشہور نجومی سے کپڑے دھونے کا بہترین پریشر ککر بازار سے بارعایت حاصل کریں''۔

استاد (شاگرد سے) : ''پاجامہ جمع ہے یا واحد؟''۔
شاگرد : ''جناب! پاجامہ جمع بھی ہے اور واحد بھی۔
استاد نے تیوریاں چڑھا کر پوچھا : ''وہ کیسے''۔
شاگرد نے جواب دیا : ''جناب! پاجامہ اوپر سے واحد شروع ہوتا ہے اور نیچے آ کر جمع بن جاتا ہے''۔

وکیل (گواہ سے) : ''وہی الفاظ دہرائیے جو ملزم نے آپ سے کہے تھے''۔
گواہ : ''وہ الفاظ میں نہیں دہرا سکتا کیونکہ وہ الفاظ کسی شریف آدمی کے سامنے دہرانے کے قابل نہیں ہیں''۔
وکیل : ''تو پھر جج صاحب کے کان میں بتا دو''۔

بارعایت Conecssional — گنجاپن Baldness — رعب Awe — معاف کرو Excuse me

اعلیٰ ملازمت کے لئے ایک امیدوار کا انٹرویو ہو رہا تھا۔ امیدوار بہت ذہین اور حاضر جواب تھا۔ اس کا تعلیمی ریکارڈ بھی بہت اچھا تھا اور وہ ہر طرح سے ملازمت کا اہل تھا۔ اس نے انٹرویو کے ہر سوال کا معقول جواب دیا اور فخریہ انداز میں افسر کی طرف دیکھنے لگا۔

کچھ سوچنے کے بعد افسر نے اچانک اس سے پوچھا ''گاپوجی گاپوجی گم گم کا کیا مطلب ہے؟''۔

امیدوار نے ذہن پر بہت زور دیا آخر مایوسی سے بولا ۔

''سر! اس کا ایک ہی مطلب ہے کہ آپ مجھے ملازمت نہیں دینا چاہتے''۔

ایک ڈاکٹر برسوں سے اپنے مریض کو موٹاپے کے سدباب پر مائل کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا ایک روز وہ مریض اس کے پاس آیا اور بولا : ''ڈاکٹر صاحب! سوتے میں میرا منہ کھل جاتا ہے۔ اس سلسلے میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟''۔

ڈاکٹر نے آہ بھر کر کہا : ''مسلہ وہی ہے، تمھیں اپنے موٹاپے پر کنٹرول کرنا ہوگا''۔

مریض بولا : ''موٹاپا! لیکن موٹاپے کا اس مسئلے سے کیا تعلق ہے؟''۔

ڈاکٹر نے جواب دیا : ''تعلق! کیسے نہیں ہے؟ موٹاپے کی وجہ سے تمھاری جلد اس قدر تن گئی ہے کہ اب مزید لچک کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، تم آنکھیں بند کرتے ہو تو منہ کھل جاتا ہے اور منہ بند کرتے ہو تو آنکھیں کھل جاتی ہیں''۔

ایک دفعہ ایک پٹھان کسی ہوٹل میں گیا۔ باتوں باتوں میں ہوٹل کے مالک نے اس سے شرط لگائی کہ اگر تم 100 روٹیاں بیک وقت کھالو تو میں تمھیں انعام دوں گا۔

خان صاحب نے شرط منظور کر لی اور کھانا کھانا شروع کر دیا جب وہ ایک روٹی کھالیتا تو حساب کے لئے انگلی سے زمین پر ایک لکیر کھینچ دیتا۔ جب خان نے 50 روٹیاں کھالیں تو ہوٹل کا مالک پریشان ہو گیا اور بہانہ سوچ کر کہنے لگا۔

''تم نے روٹیاں کم کھائی ہیں اور لکیریں زیادہ کھینچی ہیں''۔

خان نے اطمینان سے لکیریں مٹاتے ہوئے کہا : ''ٹھیک ہے خانہ خراب کا بچہ، ہم دوبارہ شروع کرے گا''۔

Candidate امیدوار — Check سدباب کرنا — Approve منظور کرنا — Nasty خانہ خراب

بزرگ (ایک بچے سے) : ''آپ کس نسل سے تعلق رکھتے ہیں؟''۔

بچہ : ''جناب! جانوروں کی نسل سے''۔

بزرگ (حیرانی سے) : ''وہ کیسے؟''۔

بچہ : ''میری امی مجھے الو کہتی ہیں، ابا جان گدھا کہتے ہیں، ماسٹر جی بکری کہہ کر پکارتے ہیں اور دادا جان کہتے ہیں میرا بیٹا شیر ہے شیر''۔

استاد (شاگرد سے) : ''بتاؤ روزگار کے ساتھ کس کا ہونا ضروری ہے؟''۔

شاگرد : جناب! ''ر'' کا۔

دو عورتیں آخری سٹاپ پر ایک ویگن سے اتریں۔ ایک عورت کو یاد آیا کہ اس نے ویگن والے کو کرایہ نہیں دیا۔

اس نے دوسری سے کہا : ''میں لپک کر کرایہ دے آؤں ایمان داری بڑی اچھی چیز ہے اللہ تعالیٰ اس کا اجر ضرور دیتا ہے'' چنانچہ وہ عورت گئی اور کنڈیکٹر کو کرایا دے آئی اور آتے ہی کہنے لگی : ''مجھے تو فوراً اس کا اجر مل گیا ہے میں نے کنڈیکٹر کو 50 روپے کا نوٹ دیا اور اس نے 100 کا سمجھ کر 90 روپے مجھے واپس کر دیئے ہیں''۔

گپی مہمان (میزبان سے) : ''میں نے کئی بار دنیا کی سیر ہے''۔

میزبان : ''پھر تو آپ جغرافیے سے بھی واقف ہوں گے''۔

مہمان : ''زیادہ تو نہیں پھر بھی چار پانچ روز وہاں قیام کیا ہے بڑا خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر ہے''۔

گاہک (دکان دار سے) : ''بھائی صاحب! کیا یہ ٹماٹر تازہ ہیں؟''۔

دکان دار : ''جی بالکل تازہ ہیں اسی لئے دس دن سے دھڑا دھڑ بک رہے ہیں''۔

Race نسل | Livelihood روزگار | Reward اجر دینا | Like hot cakes دھڑا دھڑ

ایک صاحب نے نئی نئی کار لی اور ڈرائیور بھی رکھ لیا۔ ایک دوست نے اُن سے ہمدردی جتاتے ہوئے کہا
''بھئی! ہوشیار رہنا یہ ڈرائیور لوگ چیزیں بدل لیتے ہیں''۔
یہ بات ان صاحب کے ذہن میں بیٹھ گئی۔ ایک دفعہ جب وہ کار میں بیٹھے کہیں جا رہے تھے۔ باہر سڑک پر آ کر ڈرائیور نے گیئر بدلا تو گاڑی کو جھٹکا لگا وہ صاحب بولے : ''یہ تم نے کیا کیا ہے؟''۔
ڈرائیور نے جواب دیا : ''جناب! گیئر بدلا ہے''۔
وہ صاحب غصے سے بولے : ''میں آج ہی تمھیں نوکری سے فارغ کرتا ہوں''۔
ڈرائیور نے کہا : ''جناب! مگر کیوں؟''۔
صاحب بولے : ''میرے سامنے تم نے گیئر بدلا ہے بعد میں تم نہ جانے کیا کیا بدلو گے''۔

ایک لڑکا محلے کی ایک دکان پر ٹیلی فون کرنے پہنچا اور فون کرنے لگا۔ دکان دار اس کی باتیں سنتا رہا لڑکا کہہ رہا تھا۔
''وکیل صاحب! آپ کو باغ کی صفائی کے لیے کسی لڑکے کی ضرورت تو نہیں؟ .... اچھا کوئی لڑکا پہلے ہی آپ کے پاس کام کرتا ہے.... تو کیا آپ اس کے کام سے خوش ہیں؟.... اچھا جناب شکریہ''۔
دکان دار نے لڑکے سے کہا : ''یہ تو اچھا نہ ہوا کہ تمھیں نوکری نہیں ملی''۔
لڑکے نے جواب دیا : ''اچھا ہوا ہے میں وکیل صاحب کے ہاں ہی ملازم ہوں، میں ذرا اپنے کام کا جائزہ لے رہا تھا''

ایک شخص کی ناک بہت موٹی تھی۔ جبکہ اس کی مونچھیں بہت باریک اور پتلی تھیں جو اس کے چہرے پر عجیب لگتی تھیں
ایک دفعہ کسی نے ان سے پوچھا : ''کیوں جناب اتنی موٹی ناک کے نیچے اتنی باریک مونچھیں کیوں رکھی ہیں؟''۔
اس شخص نے جواب دیا : ''میں اپنے استاد کی نصیحت پر عمل کرتا ہوں''۔
ان صاحب نے حیرت سے کہا : ''کون سی نصیحت ؟''۔
اُس شخص نے جواب دیا : ''استاد صاحب نے کہا تھا۔ ہر اہم چیز کو انڈر لائن کر دیا کرو''۔

نصیحت Advice	مونچھیں Moustache	جھٹکا Jerk	ہمدردی Sympathy

استاد (شاگرد سے) : ''اردو کی کتاب نکالو اور مرزا غالب کے خطوط پڑھو''۔

شاگرد : ''معاف کیجیے گا جناب! میں نہیں پڑھوں گا''۔

استاد (غصے سے) : ''وہ کیوں؟''۔

شاگرد : ''جناب! دوسروں کے خطوط پڑھنا بری عادت ہے''

تین پاگل، پاگل خانے کے افسر کے پاس گئے اور کہا۔

''ہمیں چھوڑ دیں ہم پاگل نہیں ہیں''۔

افسر نے پوچھا ''پہلے بتاؤ تمھاری عقل کہاں ہے''۔

پہلے نے کہا ''کہنی میں''۔

دوسرے نے کہا ''ٹخنے میں''۔

تیسرے نے کہا ''سر میں! اسے چھوڑ دیا گیا۔

باہر آنے پر لوگوں نے اس سے پوچھا

''تم تو پاگل خانے میں تھے باہر کیسے آ گئے''۔

اس نے سر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

''یہ گردے کا کمال ہے''۔

بھونگ مسجد

☆ بھونگ مسجد کا شمار دنیا کی عظیم الشان مساجد میں ہوتا ہے

☆ یہ مسجد ضلع رحیم یار خان میں صادق آباد سے 17 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک چھوٹے سے قصبے ''بھونگ'' میں واقع ہے

☆ رئیس غازی محمد نے 1930 میں اس مسجد کی تعمیر شروع کروائی

☆ رئیس غازی محمد کے جدامجد حضرت پیر موسیٰ نواب رحمۃ اللہ علیہ حضرت بہاء الدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے

☆ مسجد کی تعمیر کے 45 سال بعد رئیس غازی محمد کا انتقال ہو گیا مسجد کی بقیہ تعمیر آپ کے بڑے بیٹے رئیس شبیر احمد نے کروائی

☆ مسجد کی تعمیر و خوبصورتی میں 60 سال کا عرصہ لگا۔ یہ عالمی ریکارڈ بھی ہے

☆ مسجد کی تعمیر کے لیے اٹلی، آسٹریا، ہنگری اور بہت سے دوسرے ممالک سے سنگ مرمر، سنگ سرخ، سنگ خارہ سنگ سیاہ، سنگ سرمئی اور اونیکس منگوایا گیا

☆ مسجد کے مرکزی محراب کی خوبصورتی کے لیے خالص سونا چاندی اور انتہائی قیمتی پتھر استعمال کیے گئے ہیں

☆ مسجد کے صحن میں 5 ہزار نمازی، نماز ادا کر سکتے ہیں

☆ مسجد کو ''آغا خان ایوارڈ برائے اسلامی فن و تعمیر'' 1986ء میں مراکش میں دیا گیا

ایک شخص اپنے کسی مالدار دوست کے ساتھ بازار گیا، بازار میں اس نے دوست سے کہا
مجھے کچھ سامان خریدنا ہے مگر میں اپنا بٹوا گھر بھول آیا ہوں۔ کیا تم میری کچھ مدد کر سکتے ہو''۔
دوست نے جواب دیا : ''یقیناً دوست ہی دوست کے کام آتا ہے یہ لو پانچ روپے اور بس میں بیٹھ کر گھر سے بٹوا لے آؤ''

Take out نکالو   Elbow کہنی   Wonder کمال   Help مدد کرنا

سردیوں کے دن تھے۔ بس پہاڑی علاقے میں ڈھلوان پر تیزی سے جارہی تھی۔ ایک نوجوان مسافر کی نظر ساتھ بیٹھی بڑھیا پر پڑی جو کپکپارہی تھی۔ نوجوان سمجھ گیا کہ وہ بس کی تیز رفتاری سے ڈر رہی ہے۔ اس نے بڑھیا کا ہاتھ تھام لیا وہ بھی اس کا ہاتھ پکڑے مضبوطی سے بیٹھی رہی ڈھلوان ختم ہوئی تو نوجوان نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔

بڑھیا نے بڑی شفقت سے کہا : ''بیٹے! آگے بھی ڈھلوانیں آئیں گی تمھیں اگر ڈر لگے تو بے شک میرا ہاتھ پکڑ لینا''۔

شہر کا سب سے امیر آدمی مر گیا تو اس کے جنازے میں شرکت کے لیے سیکڑوں لوگ پہنچ گئے جب جنازہ اٹھایا جانے لگا تو ایک نوجوان دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔ سب کے دل میں اس نوجوان کے لیے ہمدردی پیدا ہوئی ہر شخص اسے حوصلہ دینے لگا جنازہ قبرستان پہنچ گیا مگر اس نوجوان کی ہچکیاں نہ رکیں۔

آخر ایک شخص نے اسے گلے لگایا اور جنازے سے ذرا دور لے گیا تا کہ نوجوان کا دکھ ہلکا ہو سکے۔ جب نوجوان کی ہچکیاں رکیں تو اس شخص نے ہمدردی سے پوچھا : ''مرحوم تمھارے کیا لگتے تھے؟''۔

نوجوان بولا : ''کچھ بھی نہیں''۔

اس شخص نے حیرت سے پوچھا : ''پھر تم اس طرح زاروقطار کیوں رو رہے ہو''۔

نوجوان بولا : ''کیا یہ دکھ کم ہے کہ میں اس امیر آدمی کا کچھ بھی نہیں لگتا''۔

ایک لڑکا اپنے دوست کے گھر گیا۔ اس کے دوست نے اسے چائے پلائی لڑکے نے کہا : ''چائے تو بڑی مزیدار ہے''

دوست نے کہا : ''اگر بلی دودھ سے ملائی نہ کھا جاتی تو اور بھی مزیدار بنتی''۔

ایک صاحب گھر میں داخل ہوئے تو انہوں نے اپنی بیوی کو ٹیلی فون کا رسیور ٹی وی سے لگائے ہوئے دیکھا تو وہ بہت حیران ہوئے۔

بیوی بولی : ''حیران کیوں ہو رہے ہو، ممی کے ٹی وی پر آواز صاف نہیں آرہی بس دو گھنٹے کا ہی تو پروگرام ہے''۔

Tasty مزیدار   Weep bitterly زاروقطار رونا   Courage حوصلہ   Shiver کانپنا

ایک صاحب (مصور سے) : ''اچھا تو آپ وہ مشہور مصور ہیں جنھیں جانوروں کی تصویریں بنانے میں کمال حاصل ہے''۔
مصور : ''جی ہاں! کیا آپ کا بھی تصویر بنوانے کا ارادہ ہے''۔

جنگل میں سے گزرتے ہوئے ایک سنگتراش کی نظر ایک خوب صورت چٹان پر پڑی۔ اس نے چٹان کو جنگل کی مناسبت سے تراش کر نیل گائے کا ایک شاندار مجسمہ بنا دیا، اسی رات کو ایک شیر کا وہاں سے گزر ہوا۔
مجسمہ کو نیل گائے سمجھ کر اس نے فوراً چھلانگ لگائی اور مجسمے سے جا ٹکرایا۔ اس تصادم میں اس کے دو دانت ٹوٹ گئے بڑی مشکل سے لنگڑاتا ہوا اپنی کچھار میں پہنچا تو شیرنی اس کی حالت دیکھ کر حیرت سے بولی : ''جنگل کے بادشاہ یہ کیا ہوا؟''۔
شیر غصے سے بولا : ''لعنت بھیجتا ہوں ایسے آرٹ پر جس سے دوسروں کے دانت ٹوٹ جائیں''۔

استاد (شاگردوں سے) : ''تم آج سکول دیر سے کیوں آئے ہو؟''۔
شاگرد : ''جناب! رات خواب میں لندن کی سیر کو گیا تھا۔ اس لئے دیر ہوگئی''۔
استاد (دوسرے سے) : ''اور تم اتنی دیر سے کیوں آئے ہو؟''۔
شاگرد : ''جناب! میں اسے ائیر پورٹ پر چھوڑنے گیا ہوا تھا''۔

گاؤں میں ایک جاگیردار صاحب بیمار تھے اور گاؤں کے ڈاکٹر سے علاج کرا رہے تھے۔ کافی دنوں کے بعد بھی کوئی فائدہ ہوتا نظر نہ آیا تو شہر سے ڈاکٹر کو بلایا گیا۔
اس نے جاگیردار صاحب کے منہ میں تھرمامیٹر لگانے سے پہلے پوچھا
''جس ڈاکٹر سے آپ علاج کرا رہے تھے اس نے آپ کا ٹمپریچر لیا؟''۔
جاگیردار صاحب ان پڑھ تھے انگلیوں پر حساب کر کے بولے : ''نہیں ڈاکٹر صاحب! اس نے ڈھائی ہزار روپے میری گھڑی اور ریڈیو کے علاوہ کچھ نہیں لیا''۔

Artist مصور Statue مجسمہ Curse لعنت Treatment علاج

ایک دوست (دوسرے سے) : ''یار ایک دن میرا اور شیر کا آمنا سامنا ہوا۔ میں نے اسے دیکھا اور اس نے مجھے دیکھا پھر ہمارے درمیان صرف چھ فٹ کا فاصلہ رہ گیا''۔

دوسرے نے حیران ہوکر پوچھا : ''پھر کیا ہوا''

پہلا دوست : ''پھر میں دوسرے پنجرے کی طرف بڑھ گیا''۔

استاد نے لڑکوں سے کہا : ''تم سے صرف ایک سوال پوچھا جائے گا اس کے بعد چھٹی''۔

اسلم تم بتاؤ : ''تمھارے سر پر کتنے بال ہیں؟''۔

اسلم : ''جناب! چار کروڑ پچانوے لاکھ پچیس ہزار نو سو بیاسی''۔

استاد (حیران ہوکر) : ''تمھیں کس طرح معلوم ہوا ؟''۔

اسلم : ''جناب! آپ نے صرف ایک سوال پوچھنے کا وعدہ کیا تھا یہ دوسرا سوال ہے''۔

ایک افیمی کافی دیر سے اپنے مکان کا دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہا تھا مگر نشے کی وجہ سے اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ اور تالے میں چابی نہیں لگ رہی تھی۔

قریب کھڑے ایک شخص نے کہا : بھائی صاحب! چابی مجھے دے دو تالا میں کھول دیتا ہوں۔

افیمی بولا : بھائی! تالا میں خود کھول لوں گا تم ذرا مکان کو پکڑ کر رکھو۔

شاہی قلعے کے سامنے ایک افیمی کھڑا جھوم رہا تھا ایک رکشا اس کے پاس آ کر رکا۔

افیمی رکشے میں بیٹھ گیا اور ڈرائیور سے بولا : ''شاہی قلعے لے چلو''۔

ڈرائیور نے کہا : ''وہ رہا سامنے شاہی قلعہ، اُتر جائیے''۔

افیمی اُترتے ہوئے بولا : ''اچھا، لیکن دیکھو! آئندہ اتنی تیز رکشہ نہ چلانا''۔

جھولے Swinging　تالا Lock　کوشش کرنا Try　آمنا سامنا کرنا Face

ایک دیہاتی سینما میں فلم دیکھنے کے لئے گیا۔فلم کے ایک منظر میں ہیرو ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار تھا

برابر والی سیٹ پر بیٹھے ہوئے آدمی نے کہا : ''یہ گر جائے گا''۔

دیہاتی نے کہا : ''نہیں، یہ تمھارا وہم ہے یہ کبھی نہیں گرے گا''۔

دونوں میں شرط لگ گئی تھوڑی دیر بعد ہیرو گھوڑے سے گر گیا

ساتھ والے آدمی نے کہا : ''میں نے تمھیں کہا تھا نا کہ یہ ضرور گر جائے گا''۔

دیہاتی نے جواب دیا : ''میں نے کل یہ فلم دیکھی تھی تو یہ گر گیا تھا میں نے سمجھا کہ اب یہ محتاط ہو کر گھوڑا دوڑائے گا''۔

ایک گاؤں والوں نے آئینہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔ایک دفعہ ایک بچے کو کہیں سے آئینہ ملا تو اس کو اپنا عکس نظر آیا، وہ ڈر گیا وہ سمجھا کہ یہ کوئی بھوت ہے۔وہ فوراً اپنے ابو کے پاس پہنچا اور کہا ''ابو! وہاں بھوت ہے''۔

دونوں باپ بیٹا وہاں پہنچے۔بچے کے ابو نے آئینہ دیکھا تو انہیں اپنا عکس نظر آیا تو انھوں نے غصے سے کہا ''تمھیں شرم نہیں آتی بچوں کو ڈراتے ہو''۔

جیل میں ایک مجرم نے دوسرے سے پوچھا : ''تمھیں کس جرم کی سزا ملی ہے؟''۔

دوسرے نے جواب دیا : ''حکومت سے میری ضد چل رہی تھی''۔

پہلے قیدی نے حیرانی سے کہا : ''کیا مطلب! تم کوئی لیڈر رہو؟''۔

دوسرا کہنے لگا : ''نہیں، حکومت کو یہ بات پسند نہیں تھی کہ میں بھی اس کی طرح کرنسی نوٹ چھاپوں''۔

حجام نے ایک گنجے آدمی سے حجامت کے دگنے دام مانگے تو۔

گنجا بولا : ''بھیا! ہم سے دگنے پیسے کیوں؟''۔

حجام : ''جی تیس روپے بال کاٹنے کے اور تیس روپے بال ڈھونڈنے کے''۔

جرم Crime عکس Reflection محتاط Careful گر جانا Fall

آدھی رات کوکسی مریض نے ایک ڈاکٹر کے گھر فون کیا
''ڈاکٹر صاحب! آپ گھر آ کر دیکھنے کی کتنی فیس لیتے ہیں؟''
ڈاکٹر : ''پانچ سو روپے''۔
مریض : ''اور کلینک میں دیکھنے کی کتنی فیس ہے؟''۔
ڈاکٹر : ''سو روپے''۔
مریض : ''تو ٹھیک ہے آپ گھر سے کلینک پہنچیں میں آدھے گھنٹے میں تیار ہو کر کلینک پر پہنچ رہا ہوں''۔

آدمی (ریڈیو مکینک سے) : ''کل آپ سے ریڈیو ٹھیک کرایا تھا لیکن آج پھر یہ شور کر رہا ہے''۔
ریڈیو مکینک : ''دراصل آج موسم خراب ہے''۔
وہ آدمی غصے سے بولا : ''جبکہ میں نے آپ سے کہا تھا کہ اس کی تمام چیزیں ٹھیک کر دیں''۔

بیٹا : ''آپ کو گائے کے لئے بھوسا لانے کی ضرورت نہیں''
باپ (حیرت سے) : ''وہ کیوں بیٹے؟''۔
بیٹا : ''ماسٹر صاحب کہتے ہیں کہ تمھارے دماغ میں بھوسا بھرا ہوا ہے۔ آخر وہ کس دن کام آئے گا''۔

پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید (نشان حیدر)

☆ راشد منہاس 17 فروری 1951ء کو کراچی میں پیدا ہوئے
☆ آپ بچپن ہی سے کم گو، سنجیدہ اور انتہائی سادگی پسند تھے
☆ آپ عظیم انسانوں کے کارناموں پر مشتمل کتب کا مطالعہ فرماتے تھے
☆ آپ کو تیراکی ، فوٹو گرافی اور موسیقی سے خاصی دلچسپی تھی
☆ آپ نے سینئر کیمبرج کا امتحان سینٹ پیٹرک کالج کراچی سے اعزاز کے ساتھ پاس کیا
☆ آپ کا بنگالی انسٹرکٹر غدار ''مطیع الرحمٰن'' پاکستان کے خفیہ راز طیارے سمیت بھارت پہنچانا چاہتا تھا
☆ 20 اگست 1971ء بروز جمعۃ المبارک کو آپ نے اپنی جان کی پروانہ کرتے ہوئے اپنا طیارہ زمین سے ٹکرا کر جام شہادت نوش فرمایا۔ اس طرح آپ نے پاکستان کے خفیہ راز اور طیارے کو بھارت جانے سے روکا اور غدار مطیع الرحمٰن کو نیست و نابود کیا
☆ آپ کو 21 اگست 1971ء کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ کراچی میں دفن کیا گیا
☆ 29 اگست 1971ء کو پاکستان کے صدر یحییٰ خان نے آپ کو نشان حیدر کا اعزاز دینے کا اعلان کیا

استاد (شاگرد سے) : ''رونگٹے کھڑے ہو جانا'' کا جملہ بناؤ
شاگرد : جب استاد صاحب نے مجھے کلاس میں کھڑا کیا تو ساتھ ہی میرے رونگٹے بھی احتراماً کھڑے ہو گئے۔

رونگٹے کھڑے ہونا Bristle   بھوسا Chuff   موسم Weather   مریض Patient

گھر سے باہر کھڑا شکاری اپنے دوست کو ہاتھی کی عادات واطوار اور مزاج کے بارے میں بتا رہا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا" جب ہاتھی اپنی بیوی کو بلاتا ہے تو وہ اس طرح آواز نکالتا ہے"۔

یہ کہنے کے بعد شکاری نے منہ سے عجیب وغریب سی چنگھاڑ کی آواز نکالی

فوراً ہی شکاری کی بیوی دروازے پر آئی اور پوچھا : "کیا آپ نے مجھے پکارا ہے"۔

ایک بھکاری نے دوسرے بھکاری کو سڑک پر کھڑے دیکھ کر کہا : "تم تو کل پل پر کھڑے ہوئے تھے آج یہاں کیسے؟"

دوسرے بھکاری نے کہا : "میں نے بیٹے کی شادی کی خوشی میں وہ جگہ اسے تحفہ دے دی ہے"۔

ایک کنجوس آدمی کے لڑکے کی شادی تھی۔ وہ بینڈ باجے والوں کے پاس گیا اور پوچھا : "کتنے پیسے لیتے ہیں؟"۔

انہوں نے بتایا : "بہت زیادہ صاف ستھری وردی میں جائیں تو پانچ سو روپے لیتے ہیں، میلی وردی میں جائیں تو تین سو روپے اور انتہائی گندی وردی میں جائیں تو دو سو روپے لیتے ہیں"۔

کنجوس آدمی یہ سن کچھ سوچتے ہوئے بولا : "اچھا تم ایسا کرو کہ سب کو نیکر پہنا کر لے آنا اور سو روپے لے لینا"۔

ایک صحافی جائے واردات پر پہنچا اور تفتیشی افسر سے پوچھا : "آپ کو اب تک مجرموں کے بارے میں کیا کچھ معلوم ہوا ہے"۔

افسر نے جواب دیا : "جناب! ہمیں سب معلوم ہو گیا ہے، نامعلوم افراد نامعلوم مقام سے آئے اور واردات کر کے نامعلوم مقام کی جانب روانہ ہو گئے"۔

ایک مرتبہ استاد نے بچوں کی شرارتوں سے تنگ آ کر انہیں سیدھے لیٹ کر سائیکل کی طرح ٹانگیں چلانے کی سزا دے دی

ایک شرارتی بچہ جب ٹانگیں چلا چلا کر تھک گیا تو اس نے ٹانگیں چلانی بند کر دیں۔

استاد نے وجہ پوچھی تو وہ بڑی معصومیت سے بولا : "سر! میری چین اتر گئی ہے"۔

عادات واطوار Habits　مزاج Disposition　پہنا wear　تنگ Tired of

ایک سخت مزاج میجر جنگی مشق کے دوران میں دریا میں جا گرا ۔ ایک سپاہی اس کے پیچھے دریا میں کودا اور بڑی مشکل سے اسے کنارے پر لے آیا میجر نے دریا سے باہر آ کر کہا۔

''تم نے اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر میری جان بچائی ہے بتاؤ میں تمھارے اس احسان کا بدلہ کیسے اتاروں''۔

سپاہی نے جواب دیا : ''سر! آپ مجھ پر اتنا احسان کیجئے گا کہ کمپنی کے جوانوں میں سے کسی کو نہ بتایئے گا کہ میں نے آپ کو ڈوبنے سے بچالیا ہے''۔

ایک دوست (دوسرے سے) : ''دراصل ہم لوگ جمہوریت پسند ہیں۔ پریشانی سے بچنے کے لیے ہم نے مختلف شعبے آپس میں تقسیم کر رکھے ہیں۔ میری بیوی وزیر خزانہ ہے، والدہ وزیر جنگ ہیں، والد کے پاس امور خارجہ کی وزارت ہے، بہن وزیر اطلاعات ہے جبکہ چھوٹا بھائی وزیر کھیل ہے''۔

پہلا دوست : ''اور تم وزیر اعظم ہو گے''۔

دوسرے دوست نے جواب دیا : ''نہیں میں عوام ہوں''۔

ڈاکٹر نے دانت درد کے مریض کو منہ کھولنے کے لیے کہا

مریض نے اتنا منہ کھول دیا کہ ڈاکٹر کو بے اختیار ہنسی آ گئی اس نے نہایت شگفتگی سے مریض کو کہا

''بے شک آپ اتنے تکلف سے منہ نہ کھولیں میں نے معائنہ باہر کھڑے ہو کر ہی کرنا ہے''۔

ایک صاحب کی بیوی نے فون پر کہا : ''غضب ہو گیا، ننھے نے سوئی نگل لی ہے، آپ فوراً گھر آیئے''۔

صاحب نے جواب دیا : ''اس وقت میں دفتر میں مصروف ہوں، میں آدھے گھنٹے بعد آؤں گا''۔

بیوی نے کہا : ''معاملے کی نزاکت کو سمجھنے کی کوشش کریں، فوراً چلے آیئے''۔

صاحب نے سنجیدگی سے کہا : ''کیا تمھیں سوئی کی فوری ضرورت ہے؟''۔

ہنسی Laugh	تقسیم کرنا Divide	احسان Obligation	خطرہ مول لینا Risk

ایک خان صاحب امرود بیچ رہے تھے۔ایک شخص ادھر سے گزرا اور خان صاحب سے پوچھا : ''امرود کیسے کلو ہیں؟''۔

خان صاحب نے کہا : ''بیس روپے کلو''۔

اُس شخص نے خان صاحب سے کہا : ''ہمیں سارے امرود تول دو''۔

خان صاحب نے کہا :'' نہیں ہم سارا امرود نہیں دے گا''۔

اُس شخص نے کہا : ''خان صاحب! ہم پیسے دے گا سارا امرود تول دو''۔

خان صاحب غصے سے بولے : ''اوخانہ خراب کا بچہ! اگر ہم سارا امرود تم کو دے دے گا تو بیچے گا کیا؟''۔

ایک صاحب کے گھر کچھ مہمان آگئے ایک مہمان نے ان کی بچی سے پوچھا : ''گڑیا! تم گھر میں کیا کام کرتی ہو؟''۔

گڑیا نے کہا : ''میرا کام ابھی شروع نہیں ہوا''۔

مہمان : ''تمھارا کیا کام ہے''۔

گڑیا (معصومیت سے بولی) : ''مہمانوں کے جانے کے بعد چمچے گننا''۔

ایک دوست نے دوسرے کو فون کیا : ''کچھ دن تک ہمارے ہاں مت آنا۔ابو کو معلوم ہو گیا ہے کہ ہم نے ان کی کار چلائی تھی وہ غصے میں پاگل ہوئے جا رہے ہیں''۔

دوسرا دوست بولا : ''انہیں کیسے معلوم ہوا؟''۔

دوست نے جواب دیا : ''ہم نے جن جن لوگوں کو ٹکریں ماری تھیں وہ ان میں سے ایک ہیں''۔

ایک سیاسی لیڈر اخبار کے دفتر میں گیا اور ایڈیٹر سے بڑے غصے میں بولا : ''آپ کے اخبار میں میرے متعلق چھپا ہے کہ میں جھوٹا اور بددیانت ہوں''۔

ایڈیٹر نے انکار میں سر ہلاتے ہوئے کہا : ''جناب! ہم ایسی خبریں نہیں چھاپتے جو لوگوں کو پہلے ہی معلوم ہوں''۔

بددیانت Dishonest　　اخبار Newspaper　　پاگل Mad　　تولنا Weigh

جج نے قیدی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا : ''اس پر کیا الزام ہے؟''۔

وکیل نے بتایا : ''اغوا، جناب عالی! ''۔

ملزم نے احتجاج کیا : ''یہ جھوٹ ہے، میں تو صرف کوٹ چراتا ہوں''۔

مخالف وکیل نے اطمینان سے کہا : ''ہوسکتا ہے اس مرتبہ تم کوٹ میں سے آدمی نکالنا بھول گئے ہو؟''۔

ایک صاحب اپنے بیوی بچوں کے ساتھ ٹرین کے ڈبے میں سوار ہوئے۔ ڈبے میں بہت بھیڑ تھی۔

ایک ان پڑھ شخص نے پیش کش کی : ''آپ میرے پاس برتھ پر آجائیں''۔

ان صاحب نے کہا : ''میرے ساتھ فیملی بھی ہے''۔

وہ شخص بولا : ''فیملی ادھر میرے اٹیچی کیس پر رکھ دو''۔

کسی اخبار کا ایڈیٹر دریا کے کنارے جا رہا تھا کہ اسے آواز سنائی دی : ''بچاؤ، بچاؤ، بچاؤ''۔

ایڈیٹر نے دیکھا کہ ایک آدمی دریا میں ڈوب رہا ہے اور مدد کے لئے پکار رہا ہے۔

ایڈیٹر نے اُس آدمی کو دیکھ کر جواب دیا : ''میں تمھاری کوئی مدد نہیں کرسکتا کیونکہ اخبار کی آخری کاپی پریس میں چلی گئی ہے اب تمھاری خبر کل کے اخبار میں ہی آئے گی''۔

کمرہ امتحان میں ایک لڑکے نے دوسرے سے کچھ پوچھا۔ نگران نے جو دونوں کو باتیں کرتے دیکھا تو غصے سے بولا ''یہ تم سے کیا پوچھ رہا تھا''۔

لڑکا : ''سر! اس نے پوچھا تھا کہ جاپان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے''۔

نگران : ''اور تم نے اسے کیا بتایا؟''۔

لڑکا : ''جناب! میں نے کہا ہے کہ اب تو مجھے ٹوکا ہے دوبارہ نہ ٹوکیو''۔

Blame الزام   Save بچاؤ   Capital دارالحکومت   Interrupt ٹوکنا

ایک دوست (دوسرے سے) : ''کل تم نے اپنی بیوی کو کرسی کیوں ماری تھی؟''۔

دوسرا دوست : ''کیا کرتا صوفہ بھاری تھا؟''۔

تجربات میں ہر وقت مصروف رہنے والے دو سائنس دان ایک روز فارغ ہوئے تو آپس میں باتیں کرنے لگے باتوں کے دوران میں ایک نے دوسرے سے پوچھا ''ذرا یہ تو بتاؤ کہ مچھر اور ہاتھی میں کیا فرق ہے؟''۔

دوسرے سائنس دان نے معصومیت سے جواب دیا ''مچھر ہاتھی کو کاٹ سکتا ہے مگر ہاتھی مچھر کو نہیں''۔

باپ (بیٹے سے) : ''تم نے آئینہ کیوں توڑ دیا ہے؟''۔

بیٹا (غصے سے) : ''ابو' یہ میری نقل اتار رہا تھا''۔

درخت

☆ فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کم کرنے کا سب سے کم خرچ نسخہ شجرکاری ہے

☆ درختوں اور ان کی شاخوں کے درمیان زاویہ بنیادی طور پر بہت حد تک یکساں ہوتا ہے

☆ درخت کشش ثقل کے خلاف پروان چڑھتے ہیں۔

☆ دنیا میں اگنے والے درختوں کو پانچ بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے

☆ گلہریاں پھل اور بیج زمین میں دبا کر انہیں نکالنا بھول جاتی ہیں اس طرح لاکھوں درخت اگ آتے ہیں

☆ زمین پر اس وقت 10 درخت کاٹ کر ایک پودا لگایا جا رہا ہے

☆ نیویارک (امریکہ) میں صرف ایک پارک ''سنٹر پارک'' میں 2,26,000 درخت موجود ہیں

☆ دنیا کا سب سے پرانا درخت ''کیلی فورنیا'' امریکہ میں واقع ہے یہ درخت 4600 سال پرانا ہے

☆ دنیا کے 10 فیصد جنگلات ''کینیڈا'' میں ہیں اور یہ لکڑی برآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے

ایک صاحب پریشانی کے عالم میں کچھ تلاش کر رہے تھے۔

لوگوں نے پوچھا تو انہوں نے بتایا :

''میرا پانچ سو کا نوٹ گم ہو گیا ہے وہ تلاش کر رہا ہوں''۔

پانچ سو روپے کا سن کر چند اور افراد ان کی مدد کو آ گئے تھوڑی دیر بعد ایک شخص نے ان صاحب سے پوچھا ''آپ کے نوٹ پر کوئی خاص نشانی ہے؟''۔

وہ صاحب بڑے اطمینان سے بولے : ''جی ہاں! اس نوٹ پر عید مُبارک چھپا ہوا ہے''۔

ہاتھی Elephant | فارغ Free | مصروف Busy | بھاری Heavy

کسی مالک مکان نے مکان خالی ہے کا بورڈ لگا رکھا تھا۔ ساتھ ہی یہ بھی لکھا تھا
''یہ مکان صرف ان لوگوں کو دیا جائے گا جن کے بال بچے نہ ہوں''۔
ایک دن ایک بچہ مالک مکان کے پاس آیا اور بولا
''مہربانی فرما کر یہ مکان مجھے کرائے پر دے دیجئے میرا کوئی بال بچہ نہیں ہے صرف ماں باپ ہیں''۔

استاد صاحب نے اپنے شاگردوں سے کہا : ''تم مجھ سے کوئی سوال کرو اگر میں جواب دینے میں ناکام رہا تو میں تمھیں دس روپے انعام دوں گا''۔
ایک طالب علم نے کھڑے ہو کر سوال پوچھا : ''جناب! ایک تالاب میں آٹھ بطخیں تیر رہی ہیں درمیان والی بطخ کہتی ہے کہ میرے پیچھے چار بطخیں ہیں بتائیں کیسے؟''۔
استاد صاحب نے کچھ دیر بعد سوچنے کے بعد ہار تسلیم کر کے اس لڑکے کو دس روپے انعام دیئے اور پوچھا اب تم بتاؤ کیسے؟
لڑکا بولا : ''جناب! درمیان والی بطخ جھوٹ بول رہی ہے''۔

ایک پاگل (دوسرے سے) : ''یہ جو ہر ماہ نیا چاند نکلتا ہے تو پرانے کہاں جاتے ہیں؟''۔
دوسرا پاگل : ''پرانے چاند توڑ کر ستارے بنا لئے جاتے ہیں''۔

ایک پروفیسر جو کہ تحقیق کے ماہر تھے۔ ایک دن یونیورسٹی سے گھر آئے اور بیگم سے پوچھا : ''آج کیا پکایا ہے''۔
گھر میں کھانے کا سامان نہ ہونے کی وجہ سے بیگم جلی بھنی بیٹھی تھی اُس نے غصے سے کہا : ''خاک پکایا ہے''۔
محقق پروفیسر لفظ ''خاک'' سے کھانے کا تعلق ڈھونڈتے ہوئے بولے
''خاک کو اگر الٹا پڑھو تو کاخ بنتا ہے کاخ فارسی میں محل کو کہتے ہیں، محل کو الٹا پڑھو تو لحم بنتا ہے لحم عربی میں گوشت کو کہتے ہیں، تو بیگم! بہت خوب یعنی آج آپ نے گوشت پکایا ہے''۔

Pond تالاب Duck بطخ Annoyed جلی بھنی Soil خاک

ماں (نجمہ سے) : ''بیٹی! تم آنکھیں بند کر کے آئینے کے پاس کیا کر رہی ہو؟''۔

نجمہ (معصومیت سے) : ''امی جان! یہ دیکھ رہی ہوں کہ میں سوتے ہوئے کیسی لگتی ہوں؟''۔

ایک بچے نے دوسرے سے کہا : ''آج مجھے دو روپے کا سکہ ملا ہے''۔

دوسرے نے کہا : ''وہ تو میرا تھا''۔

پہلا بولا : ''ارے جاؤ! مجھے تو ایک ایک روپے کے دو سکے ملیں ہیں''۔

دوسرے بچے نے جلدی سے کہا : ''تو کیا ہوا میرا سکہ گر کر درمیان سے ٹوٹ گیا ہوگا''۔

ایک دفعہ ایک چور کسی باغ میں گیا اور پھلوں سے اپنے کوٹ کی جیبیں بھرنے لگا اتنے میں مالک وہاں آنکلا اور چور کو پکڑ کر بولا : ''تم یہ کیا کر رہے ہو''۔

چور نے جواب دیا : ''جناب! میں بے قصور ہوں مجھے تو ایک طوفان نے یہاں پھینک دیا ہے''۔

مالک بولا : ''مگر تم نے پھل کیوں توڑے؟''۔

چور بولا : ''پھل تو طوفان کی وجہ سے گر گئے''۔

مالک نے پوچھا : ''لیکن یہ پھل تمھاری جیبوں میں کیسے آ گئے؟''۔

چور نے فوراً کہا : ''جناب! میں خود اس بات پر حیران ہو رہا ہوں''۔

ایک کنجوس مالک نے کسی وقت اپنے ملازم کو خوش ہو کر انعام دینے کا وعدہ کیا مگر بعد میں خیال آیا کہ اس نے غلطی کی ہے خوامخواہ اپنا نقصان کیا ہے اس لیئے جب ملازم سامنے آتا مالک گردن پھیر لیتا۔

ایک روز ادھر سے ایک اونٹ گزرا مالک نے نوکر سے پوچھا : ''اس کی گردن ٹیڑھی کیوں ہے''۔

ملازم نے جواب دیا : ''جناب! اس نے بھی کسی کو انعام دینے کا وعدہ کیا ہوگا''۔

ٹیڑھی **Turned** نقصان کرنا **Harm** بے قصور **Innocent** سکہ **Coin**

ڈائریکٹر (نئے امیدوار سے) : ''ہمارے ہاں صفائی پر بہت دھیان دیا جاتا ہے کیا آپ نے آتے وقت پائے دان پر جوتے صاف کیئے تھے؟''۔

امیدوار : ''جی ہاں جناب!''۔

ڈائریکٹر : ''ایک اور بات، ہمارے ہاں سچ بولنے پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے ہمارے دفتر میں کوئی پائے دان نہیں ہے''۔

کسی سیٹھ کا کتا مر گیا وہ اس کو بہت پیارا تھا، سب گھر والوں نے افسوس کیا۔

باورچی نے اپنے غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا : ''حضور! مجھے بڑا رنج ہوا اب میرا کام بڑھ جائے گا''۔

سیٹھ نے خیران ہوکر پوچھا : ''وہ کیسے؟''۔

باورچی : ''جناب! وہ میرا آدھا کام کرتا تھا یعنی تمام پلیٹیں وہ صاف کرتا تھا اور کھانا میں پکا تا تھا''۔

مالک مکان نے چوکیدار سے کہا : ''چوکیدار! کل رات میرے گھر میں چوری ہوگئی اور تمھیں کچھ پتا ہی نہیں چلا کیا تم نے رات کھٹ کھٹ کی آواز سنی تھی؟''۔

چوکیدار نے جواب دیا : ''ہاں جناب! آواز سنی تھی، پھر میں نے پوچھا بھی تھا کہ کون ہے؟ اندر سے آواز آئی 'کوئی نہیں' جناب! وہ صرف چور ہی نہیں بلکہ جھوٹا بھی تھا''۔

ایک دن رضوان دیر سے اسکول پہنچا تو ماسٹر صاحب نے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی

رضوان نے کہا : ''جناب! مجھے اس لیے دیر ہوگئی کہ میں روزانہ جس راستے سے آتا تھا وہ خراب تھا آج میں دوسری سڑک سے آرہا تھا کہ راستے میں ایک بورڈ نظر آیا''۔

ماسٹر صاحب (رضوان کو گھورتے ہوئے بات کاٹ کر بولے) : ''بورڈ کا تمھارے دیر سے آنے کا کیا تعلق''۔

رضوان نے کہا : ''وہی بتانے والا ہوں سر! دراصل اس بورڈ پر لکھا تھا، آہستہ چلیں آگے سکول ہے''۔

Truth سچ — Attention توجہ — Footrest پائے دان — Grief غم

ندیم (اکبر سے) : ''یار! تمھیں نزلہ زکام تھا، تم نے اس سلسلے میں کیا کیا؟''۔

اکبر : ''میں اس سلسلے میں کبھی کبھار ایک آدھ بار چھینک لیتا ہوں''۔

ایک بادشاہ نے کسی مشہور شاعر کو اپنا کلام سنایا۔ شاعر نے کہا : ''آپ کا کلام اچھا نہیں ہے''۔

بادشاہ یہ سن کر بہت ناراض ہوا اور حکم دیا : ''شاعر کو قید میں ڈال دیا جائے''۔

شاعر کو چند دنوں بعد رہائی مل گئی کچھ عرصہ بعد بادشاہ نے پھر کچھ لکھا اور شاعر کو سنایا

شاعر پہلے تو خاموش بیٹھا رہا پھر جانے کے لئے اُٹھا تو بادشاہ نے پوچھا : ''کہاں جا رہے ہو؟''۔

شاعر نے جواب دیا : ''قید خانے''۔

ایک ڈاکٹر، ایک معمار، ایک وکیل اور ایک سیاستدان اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ کس کا پیشہ دنیا کا قدیم ترین پیشہ ہے۔

ڈاکٹر نے کہا : ''طب کا پیشہ دنیا میں سب سے قدیم ہے جب حضرت بی بی حواؑ کو حضرت آدمؑ کی پسلی سے پیدا کیا گیا تھا تو ظاہر ہے کہ یہ کام سرجیکل آپریشن کے بغیر ناممکن تھا''۔

معمار نے کہا : ''درست کہتے ہو، لیکن دنیا میں حضرت آدمؑ سے ملاقات کے وقت حضرت بی بی حواؑ کو رہنے کے لیے مکان کی ضرورت تھی یقیناً مکان کی تعمیر بغیر فنِ تعمیر کے ہو جانا ناممکن تھی''۔

وکیل نے کہا : ''لیکن تعمیر سے پہلے دنیا شدید قسم کے بحران کا شکار تھی جسے ایک وکیل ہی دور کر سکتا تھا''۔

سیاستدان نے ایک زوردار قہقہہ لگایا اور کہا : ''یہ تو سوچو بحران کس نے پیدا کیا تھا؟''۔

استاد (شاگرد سے) : ''بتاؤ سب سے خطرناک چیز کون سی ہے؟''۔

شاگرد : ''جناب! آپ کا دایاں ہاتھ''۔

قہقہہ Laughter　بحران Crisis　چھینکنا Sneeze　نزلہ زکام Cold

کسی ملک کے صدر کو اس کے مشیر نے مشورہ دیتے ہوئے کہا
''جناب والا! آپ بس اپنا فیصلہ سنا دیا کریں فیصلے کے ضمن میں کوئی دلیل نہ دیا کریں''۔
صدر نے پوچھا: ''وہ کیوں؟''۔
مشیر نے جواب دیا: ''جناب! دراصل بات یہ ہے کہ فیصلہ تو بہرحال آپ کا سب کو ماننا ہی پڑتا ہے لیکن دلیل سن کر لوگ ہنسنے لگتے ہیں''۔

جب سائیکل نئی نئی ایجاد ہوئی تو ایک آدمی نے اپنے بیٹے کو سائیکل لے کر دی۔
اس کا بیٹا سائیکل لے کر باہر نکلا تو لوگوں نے دیکھا وہ سمجھے کہ لڑکے کو کوئی چیز اٹھا کر لے جا رہی ہے اور لڑکا لاتیں مار رہا ہے لیکن وہ چیز چھوڑ نہیں رہی۔
لوگوں نے لاٹھیاں مار مار کر سائیکل توڑ دیا۔

کیوی

☆ کیوی نیوزی لینڈ کا قومی پرندہ ہے۔ نیوزی لینڈ کی ڈاک ٹکٹوں اور سکوں پر کیوی کی تصویر بنی ہوتی ہے
☆ رات کی تاریکی پھیلتے ہی وقفے وقفے سے کیوی کی تیز آواز سنائی دیتی ہے اسی آواز کی مناسبت سے اسے کیوی کا نام دیا گیا ہے
☆ کیوی نیوزی لینڈ کے علاوہ آسٹریلیا میں بھی پایا جاتا ہے
☆ مادہ کیوی اپنے مجموعی وزن کے چوتھائی وزن کا انڈہ دیتی ہے
☆ اپنے جسم کی نسبت سے کیوی دنیا بھر کے پرندوں سے بڑا اور وزنی انڈا دیتی ہے۔ یہ سال میں صرف ایک انڈا دیتی ہے
☆ کیوی پر ہونے کے باوجود اڑ نہیں سکتا۔ کیوی کے پَر ریشمی بال کی طرح باریک اور ملائم ہوتے ہیں۔ کیوی کی دم نہیں ہوتی
☆ کیوی کی نظر بہت کمزور ہوتی ہے۔ کیوی دن کے وقت ایک فٹ تک اور رات کے وقت تقریباً چھ فٹ تک دیکھ سکتا ہے
☆ کیوی کے چونچ اور نتھنے سب سے زیادہ حساس اعضاء ہیں
☆ کیوی کا تعلق شتر مرغ کے خاندان سے ہے

لڑکے کے باپ کو پتا چلا تو غصے میں بھرا ہوا آیا اور لوگوں سے پوچھا: ''سائیکل کو کیوں توڑا ہے؟''۔
لوگوں نے جواب دیا: ''چودھری صاحب! اللہ کا شکر ہے کہ آپ کے بیٹے کی جان بچ گئی یہ ایک عجیب سی چیز تھی۔ جو تمھارے بیٹے کو اٹھا کر لے جا رہی تھی۔ ہم نہ ہوتے تو پتا نہیں یہ اسے کہاں لے جاتی''۔

شوہر (غصے سے): ''بیگم! آخر کب تک تم میرے بلیڈ سے بچوں کی پنسلیں تراشتی رہوگی؟''۔
بیگم: ''جب تک آپ میری لپ سٹک سے بچوں کی کاپیاں چیک کرتے رہیں گے''۔

ایجاد کرنا Invent | ماننا Agree | فیصلہ Decision | مشورہ Advice

ایک صاحب کوان کی کسی نیکی کے صلے میں جنت میں داخل کر دیا گیا۔ اچانک ایک دن وہ دیوار پھاند کر دوزخ کی طرف کودنے لگے تو پہرے داروں نے انھیں پکڑلیا اور پوچھا : ''حضرت! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ لوگ تو جنت میں داخل ہونے کی آرزو کرتے ہیں اور آپ ہیں کہ جنت سے دوزخ میں چھلانگ لگا رہے ہیں''

ان صاحب نے جواب دیا : ''تم نہیں سمجھ سکتے، مجھے ابھی ابھی پتہ چلا ہے کہ میری بیوی فوت ہوگئی ہے اور لوگ دعا کر رہے ہیں کہ اللہ اسے جنت نصیب کرے''۔

ایک باغ کے دروازے پر لکھا تھا ''باغ کے اندر جانا منع ہے''۔

ایک صاحب اندر چلے گئے تو چوکیدار نے انہیں پکڑلیا۔ ان صاحب نے دس روپے نکال کر چوکیدار کو دیے

چوکیدار نے انہیں چھوڑ دیا اور پوچھا : ''جناب! آپ دوبارہ کب آئیں گے؟''۔

ایک شخص نے رات کو بارہ بجے ڈاکٹر کے گھر فون کیا ''ڈاکٹر صاحب! ایک کتے نے مجھے کاٹ لیا ہے''۔

ڈاکٹر صاحب غصے سے بولے : ''آپ کو معلوم ہے کہ میرے کلینک کا وقت صبح 6 بجے سے رات 9 بجے تک ہے''۔

وہ شخص کراہتے ہوئے بولا : ''جناب! مجھے تو معلوم ہے مگر کتے کو معلوم نہیں تھا''۔

کھلونوں کی دکان پر ایک جیسے دو ہرن رکھے تھے۔ ان ہرنوں پر ان کی قیمتیں تحریر تھیں۔ ایک ہرن کی قیمت پانچ سو روپے جبکہ دوسرے کی قیمت آٹھ سو روپے تھی۔

ایک گاہک نے دونوں کو اچھی طرح دیکھا دونوں ہرن بالکل ایک جیسے تھے اس نے قیمت کا فرق دیکھتے ہوئے کم قیمت والا ہرن خرید لیا۔

جب گاہک دکان سے چلا گیا تو سیلز مین نے اپنے ساتھی سے کہا

''دیکھا! ہماری سامان بیچنے کی یہ ترکیب کبھی ناکام نہیں ہوئی''۔

ترکیب دینا Trick	معلوم کرنا Know	چھلانگ لگانا Jump	آرزو کرنا Wish

ایک خاتون کی یادداشت بہت کمزور تھی۔ اس نے ایک شخص کی خدمات حاصل کیں جو یادداشت بڑھانے کی تربیت دیا کرتا تھا۔ پہلا سبق دینے کے بعد ماہر گھر سے باہر نکلا ہی تھا کہ چند لمحوں بعد دروازے پر دستک ہوئی۔
خادمہ نے دروازہ کھولا اور اپنی مالکن سے کہا : ''دروازے پر ماہر یادداشت صاحب کھڑے ہیں، وہ اپنی چھتری یہاں بھول گئے ہیں''۔

ایک کانسٹیبل چھٹی پر گھر آیا تو رات کو گھر میں چور گھس آئے۔ اُس کی بیوی نے کہا : ''جلدی اُٹھیے، چور آ گئے ہیں''۔
کانسٹیبل بولا : ''میں چھٹی پر ہوں کسی دوسرے کانسٹیبل کو بلا لاؤ''۔

ایک لڑکے نے نویں کلاس میں سائنس کے مضامین رکھ لیے۔ اس کے والد نے کہا
''بیٹا! تم پڑھائی میں کمزور ہو اس لیے ان مضامین میں تمہارا دماغ نہیں چل سکتا''۔
لڑکے نے جواب دیا : ''میں اللہ سے دعا کروں گا کہ میرا دماغ چلا دے''۔
ایک دن کلاس روم میں استاد نے اس لڑکے سے کوئی سوال پوچھا تو لڑکے نے غلط جواب دیا
استاد صاحب غصے سے بولے : ''تمھارا تو دماغ چل گیا ہے''۔
لڑکے نے کہا : ''جناب اللہ تعالی کا شکر ہے، میں کئی دنوں سے اس کے چلنے کا انتظار کر رہا تھا''۔

کاروبار کے سلسلے میں ایک کنجوس شخص مصر گیا۔ اس نے سوچا کہ دریائے نیل کے اس حصے کی بھی زیارت کی جائے جہاں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں سمیت گزرے تھے۔ جب وہ اس جگہ پہنچا تو کشتی بان نے اس حصے کی زیارت کرانے کے پانچ پاؤنڈ مانگے کنجوس نے انکار میں سر ہلایا اور ہوٹل میں واپس آ گیا۔
پھر ایک بیرے سے بڑبڑاتے ہوئے بولا'' مجھے تو آج ہی معلوم ہوا ہے کہ حضرت موسی علیہ السلام نے دریائے نیل پار کرنے کے لئے کشتی کی مدد کیوں نہیں لی تھی''۔

Reach پہنچا | Visit زیارت کرنا | Training تربیت | Memorey یادداشت

آصف (امی سے) : ''امی! آپ ہمیں روزانہ سکول کیوں بھیجتی ہیں؟''۔

امی : ''بیٹے! اس لیے کہ تم افسر بن جاؤ''۔

آصف : ''مگر امی! ماسٹر صاحب تو ہمیں روز مرغا بناتے ہیں''۔

کمپنی کے ڈائریکٹر نے نئے ملازم کو بلایا اور غصے کے عالم میں کہا : ''تم نے پہلے ہی دن جھگڑے شروع کر دیے ہیں تم نے منیجر کو کاہل اور نکما کہا اور رشوت خور بھی کہا''۔

ملازم نے جواب دیا : ''جی سر!''۔

ڈائریکٹر : ''تم نے انھیں کام چور اور سفارشی بھی کہا''۔

ملازم بولا : ''نہیں سر! میں یہ کہنا بھول گیا تھا''۔

ایک باپ اپنے بیٹے کو شرمندہ کر رہا تھا : ''تمھیں اپنے آپ پر شرم آنی چاہیے! دیکھو تمھارے بھائی نے کتنے انعامات حاصل کیے ہیں لیکن تم نے ایک سرٹیفیکیٹ بھی نہیں لیا ہے''۔

وقاص نے جواب دیا : ''ابو! مجھے ایک سرٹیفیکیٹ تو ملا ہے''۔

باپ نے پوچھا : ''کیسا سرٹیفیکیٹ.........؟''۔

وقاص نے معصومیت سے جواب دیا : ''میری پیدائش کا سرٹیفیکیٹ''۔

ڈاکٹر ایک پاگل کا ذہنی توازن جانچنے کے لیے ایک روپے کا چمکتا ہوا سکہ اور ایک میلا کچیلا دس روپے کا نوٹ اس کے سامنے پھینکتا تھا، پاگل ہمیشہ چمکتا ہوا سکہ اٹھا لیتا۔

ایک دن پاگل کے دوست نے پاگل سے پوچھا : '' تم ہر بار چمکتا ہوا سکہ ہی کیوں اٹھاتے ہو؟''۔

پاگل نے جواب دیا : ''اگر میں نے دس روپے کا نوٹ اٹھا لیا تو ڈاکٹر میرے ساتھ کھیلنا بند کر دے گا''۔

میلا کچیلا Dirty بھائی Brother کام چور Shirker کاہل نکما Lazy

آدمی (تھانے دار سے) : ''جناب! چار دن پہلے میری موٹر سائیکل چوری ہوگئی تھی''۔

تھانے دار : ''چوری کو چار دن ہو گئے اور تم آج رپورٹ درج کروا رہے ہو پہلے کیوں نہیں آئے؟''۔

آدمی : ''جناب! میں نے سوچا پہلے چور اس کی مرمت کروا لے پھر رپورٹ درج کراؤں گا''۔

ایک دن ملا نصیر الدین گھوڑے پر سوار کہیں جا رہے تھے۔ اچانک گھوڑے کو ٹھوکر لگی تو وہ بدک گیا اور سرپٹ دوڑنے لگا راستے میں مُلا کو واقف کار ملا تو اس نے مُلا سے پوچھا : ''ملا صاحب! کہاں جا رہے ہیں؟''۔

ملا نے جواب دیا : ''مجھ سے نہیں بلکہ یہ سوال میرے گھوڑے سے پوچھو''۔

ایک صاحب مکان کے سامنے بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے کہ ایک بھکاری نے سوال کیا

ان صاحب نے اِدھر اُدھر دیکھا اور کہنے لگے ''پھر کسی وقت آنا گھر میں کوئی آدمی نہیں ہے''۔

بھکاری عاجزی سے بولا : ''جناب! تھوڑی دیر کے لئے آپ ہی آدمی بن جائیں''۔

ایک شہری آدمی ایک دیہاتی عورت سے شادی کر کے اسے اپنے گھر لے آیا

دوسرے دن اُس نے دفتر سے گھر فون کیا : ''ہیلو بیگم''۔

دوسری طرف سے خاموشی پا کر اس نے پھر پوچھا : ''کیا ہوا بیگم! ہیلو ہیلو''۔

بیوی نے جواب دیا : ''ہل تو رہی ہوں اور کیسے ہلوں''۔

ایک طالب علم نے اپنے دوست سے کہا : ''بھئی! تم ذرا میری مدد کرو اور یہ بتاؤ کہ میں اپنے ابو کو کیسے اطلاع دوں کہ میں تیسری بار بھی امتحان میں فیل ہو گیا ہوں''۔

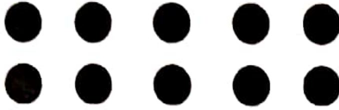
دوست نے جواب دیا : ''یہ تو بہت آسان سی بات ہے انہیں بتادو کہ نتیجہ نکل آیا ہے اور کوئی نئی بات نہیں ہوئی''۔

اطلاع دینا Inform	اِدھر اُدھر Around	سرپٹ Gallop	مرمت Repair

ایک خوش پوش نوجوان بس میں سوار ہوا بس میں بہت رش تھا۔
اسے بھی دوسرے لوگوں کی طرح کھڑے ہونا پڑا چند منٹ بعد کنڈیکٹر نے کرایہ مانگا تو وہ جیب میں ہاتھ ڈال کر چلایا: ''اف میں لٹ گیا، کسی جیب تراش نے میری جیب سے پرس نکال لیا ہے اور اس کی جگہ پھٹا ہوا رومال رکھ دیا ہے عین اس وقت ساتھ کھڑا ہوا مسافر چونک پڑا اور بولا۔
''بھائی صاحب! آپ شور کیوں مچا رہے ہیں۔ آپ کا ہاتھ غلطی سے میری جیب میں چلا گیا ہے''۔

ذہانت آزمائیے

پیارے بچو! کیا آپ دس نقطوں کو پانچ قطاروں میں اس طرح ترتیب دے سکتے ہیں کہ ہر قطار میں چار نقطے آئیں



ایک ڈبل ڈیکر بس اسٹاپ پر رکی ایک شخص نیچے کی منزل پر سوار ہوا تو ڈرائیور نے اسے کہا'' جناب! نیچے جگہ نہیں ہے آپ اوپر کی منزل پر تشریف لے جائیں''۔
وہ آدمی اوپر چلا گیا لیکن تھوڑی دیر بعد نیچے آ کر بڑے غصے کے ساتھ ڈرائیور سے بولا: ''تم مجھے مروانا چاہتے ہو؟ اوپر تو کوئی ڈرائیور ہی نہیں ہے''۔

دوڑ کے مقابلے میں ایک آدمی سب سے پیچھے لنگڑاتا ہوا جا رہا تھا کہ اچانک اس نے اتنا تیزی سے دوڑنا شروع کر دیا کہ وہ دوڑ میں پہلے نمبر پر آ گیا۔
اخباری رپورٹروں نے اس سے پوچھا'' آپ نے یہ دوڑ کس طرح جیت لی؟''۔
اس نے جواب دیا: ''یہ تو میں بعد میں بتاؤں گا پہلے یہ بتاؤ کہ میرے پیچھے کتا کس نے لگایا تھا''۔

کسی بے وقوف کو راستے میں آئینہ پڑا ہوا ملا اس نے اٹھا کر دیکھا تو اسے اپنی شکل نظر آئی۔ اس نے آئینہ وہیں رکھ دیا۔ اور بولا: ''بھائی صاحب معاف کیجیے گا، مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ آپ کا ہے''۔

لنگڑانا **Limp** | شور **Noise** | جیب تراش **Pick pocket** | رش **Rush**

ایک شخص اپنی مرغیوں کو دانہ ڈال رہا تھا۔ وہ ایک مرغی کو لاتا اسے دانہ کھلاتا پھر ڈربے میں بند کر آتا پھر دوسری کو لاتا اسے دانہ کھلانے کے بعد ڈربے میں چھوڑ آتا۔

قریب سے گزرتے ہوئے ایک آدمی نے پوچھا : ''ارے بے وقوف! تم وقت ضائع کیوں کر رہے ہو؟ ایک ہی بار سب کو دانہ ڈال دو''۔

اُس شخص نے بڑی معصومیت سے کہا : ''بھئی وقت کیسے ضائع ہو رہا ہے مرغیوں نے کون سا دفتر جانا ہے''۔

کسی کشتی میں ایک شعبدہ باز سوار تھا۔ وہ راستہ بھر مسافروں کو اپنے کرتب دکھاتا رہا کبھی وہ کسی کی گھڑی کے دو ٹکڑے کر دیتا اور اسے دوبارہ جوڑ دیتا کبھی کسی کی کرسی توڑ کر جوڑ دیتا

اتفاق سے اسی دوران میں کشتی الٹ گئی اور ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی شعبدہ باز اور چند دوسرے مسافر ایک تختے پر سوار ہو گئے جب ذرا حواس بحال ہوئے تو ایک مسافر بولا : ''بس بھائی! بہت ہو چکا مذاق، اب کشتی کو پہلی حالت میں لے آؤ''۔

ایک آدمی نے رات کے بارہ بجے فون کر کے پوچھا : ''آپ کہاں سے بول رہے ہیں؟''۔

دوسری طرف سے غصیلے لہجے میں کہا گیا : ''جہنم سے''۔

پہلے آدمی نے کہا : ''جناب! میں نے یہی معلوم کرنا تھا کہ آپ جیسا بدتمیز کہیں جنت میں نہ چلا گیا ہو''۔

کسی محفل میں ایک لڑکی دوسری لڑکی کو اپنی پرانی سہیلی سلمیٰ سمجھ بیٹھی۔ اس اس نے دوسری لڑکی سے کہا ''سلمیٰ! ہائے اللہ! تم کتنی بدل گئی ہو۔ پہلے تم موٹی ہوا کرتی تھی مگر اب دبلی ہو چکی ہو، پہلے تمھارے بال سنہری تھے اب سیاہ ہیں، پہلے تمھاری نظر ٹھیک تھی مگر اب عینک لگاتی ہو اور پہلے تم بھدی تھی اب حسین ہو چکی ہو''۔

دوسری لڑکی نے حیرت سے اُس کی طرف دیکھ کر کہا : ''میرا نام سلمیٰ نہیں مصباح ہے''۔

پہلی لڑکی نے اُس کے رخسار پر ہلکی سی چپت لگائی اور کہا : ''شریر کہیں کی تم نے تو اپنا نام تک بدل لیا ہے''۔

شریر Naughty　مذاق Fun　شعبدہ باز Conjurer　ضائع کرنا Waster

پولیو کے قطرے پلانے والا عملہ ایک مکان کے سامنے رکا اور مکان کے دروازے پر دستک دی۔ اندر سے ایک آدمی باہر آیا تو ڈاکٹر نے کہا : ''ہم بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے آئے ہیں''۔

اس آدمی نے اپنے بڑے بیٹے کو آواز دی : ''بیٹا! پسٹل اور بندوق کو لے آؤ''۔

عملے والوں نے یہ سنتے ہی دوڑ لگا دی وہ آدمی بولا : ''ٹھہرو بھئی! یہ میرے چھوٹے بیٹے اور بیٹی کا نام ہے''۔

کنجوس (اپنے دوست سے) : ''میں نے آج ایک بھکاری کی جان بچائی ہے''۔

دوست : ''وہ کیسے؟''۔

کنجوس : ''میں نے بھکاری سے پوچھا کہ اگر میں تمھیں پچاس روپے دوں تو تم کیا کرو گے اس نے کہا کہ میں خوشی سے مر جاؤں گا میں نے اس کی جان بچانے کے لیے اسے پیسے نہیں دیے''۔

باپ (منے سے) : ''تمھاری کلاس کی رپورٹ کیوں خراب ہے؟''۔

منے نے سنجیدگی سے جواب دیا : ''ابو! دیکھیے ناں، میرے استاد ایم اے ہیں جب کہ میں تیسری کلاس کا طالب علم ہوں ظاہر ہے انھیں تو میں نالائق ہی نظر آؤں گا''۔

ایک عورت ڈاکٹر سے کہنے لگی : ''میرے شوہر رات کو سوتے میں بہت بولتے ہیں''۔

ڈاکٹر نے جواب دیا ''باجی! آپ انھیں جاگتے ہوئے بولنے کا موقع دیا کریں تو پھر وہ رات کو نہیں بولیں گے''۔

ایک بچہ (دوسرے سے) : ''میری امی جب مجھے صبح اٹھاتی ہیں تو کہتی ہیں کہ دوپہر ہو گئی ہے اور تم ابھی تک سو رہے ہو جلدی اٹھو''

دوسرا بچہ : ''تو پھر؟''۔

پہلا : ''لیکن جب میں دوپہر کا کھانا مانگتا ہوں تو امی کہتی ہے آج تمھیں صبح صبح ہی بھوک لگ گئی ہے''۔

Drops قطرے Save بچانا Husband شوہر Lunch دوپہر کا کھانا

بس میں سوار لڑکے نے ایک صاحب سے کہا
''ایک سگریٹ تو عنایت کیجئے''۔
صاحب : ''تمہیں اتنی چھوٹی عمر میں سگریٹ نہیں پینی چاہیے یہ بہت بری عادت ہے یہ عادت چھوڑ دو''۔
لڑکا : ''جناب! میں اس عادت کو ترک کر چکا ہوں مگر ابھی پہلے مرحلے میں ہوں''۔
صاحب : ''پہلے مرحلے سے کیا مراد ہے''۔
لڑکا : ''میں نے ابھی سگریٹ خرید نے بند کیے ہیں''۔

استاد (شاگرد سے) : ''بتاؤ مغل بادشاہ شاہ جہاں کے کتنے بیٹے تھے؟''۔
شاگرد : ''جناب! چار''۔
استاد : ''شاباش! گن کر بتاؤ''۔
شاگرد : ''ایک، دو، تین، چار''۔

قرآن پاک

☆ مدینہ منورہ میں سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۃ ''الرحمٰن'' ہے
☆ سورۃ ''الاسرا'' میں معراج شریف کا ذکر ہے
☆ سورۃ ''طٰہٰ'' سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے
☆ مکمل طور پر نازل ہونے والی پہلی سورۃ ''فاتحہ'' ہے
☆ قرآن پاک کی دو سورتیں ''الفلق'' اور ''الناس'' ایک ساتھ اکٹھی نازل ہوئی ہیں
☆ سورۃ ''نمل'' میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' 2 مرتبہ آئی ہے
☆ سورۃ ''توبہ'' کی ابتدا ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' سے نہیں کی گئی
☆ سب سے بڑی سورۃ ''البقرہ'' ہے اس کی 286 آیات ہیں
☆ سب سے چھوٹی سورۃ ''کوثر'' ہے اس کی 3 آیات ہیں
☆ سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۃ ''العلق'' ہے
☆ سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورۃ ''توبہ'' ہے
☆ قرآن پاک میں ''سورۃ اخلاص'' واحد سورۃ ہے جس میں حرف ''ر'' استعمال نہیں ہوا

کلیم (نعیم سے) : ''کل میں نے ایک کوے کو گھونسلے کے گرد چکر لگاتے دیکھا''۔
نعیم : ''اس میں حیرانی کی کیا بات ہے؟''۔
کلیم : ''جب میں نے گھونسلے میں دیکھا تو اس میں سونا تھا''۔
نعیم : ''اچھا! لیکن تم اپنے گھر کی چھت کے گرد چکر کیوں لگا رہے تھے؟''۔
کلیم : ''میں نے سوچا کہ شاید چھت سے بھی سونا نکل آئے''۔

Nests گھونسلے　Mughal مغل　Stage مرحلہ　Bad بری

ایک خاتون وزیر پٹرول پمپ کا افتتاح کرنے گئیں۔ افتتاح کے بعد خاتون وزیر نے پٹرول پمپ کے مالک سے کہا ''بہت خوب! بڑی اچھی جگہ کا انتخاب کیا ہے آپ نے، لیکن میں حیران ہوں کہ آپ کو پتہ کیسے چلا زمین کے اس مخصوص ٹکڑے میں تیل موجود ہے؟''۔

ایک صاحب نے سنا تھا کہ روپیہ روپے کو کھینچتا ہے۔ ایک دن اس کا ایک روپیہ کنویں میں گر گیا۔
اس نے ایک روپے اور کنویں میں پھینک دیا تا کہ دوسرے روپے کو کھینچ لے
تھوڑی دیر تک وہ انتظار کرتا رہا جب روپیہ نہیں نکلا تو وہ کنویں میں دیکھنے لگا اور وہ کنوئیں میں گر گیا۔
لوگوں نے اسے باہر نکالا اور گرنے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگا
''میں نے سنا تھا کہ روپیہ روپے کو کھینچتا ہے مگر اب مجھے معلوم ہوا کہ روپیہ آدمی کو کھینچتا ہے''۔

بچہ (ڈاکٹر سے) : ''ڈاکٹر صاحب! آپ میرے ٹخنوں کا کچھ علاج کر دیں''۔
ڈاکٹر : ''تمھارے ٹخنوں میں کیا تکلیف ہے؟''۔
بچہ : ''میرے استاد صاحب کہہ رہے تھے تمھاری عقل ٹخنوں میں ہے''۔

راہ گیر (بھکاری سے) : ''سڑک پر بھیک مانگتے ہوئے تمھیں شرم نہیں آتی''۔
بھکاری : ''کیا بھیک مانگنے کے لیے میں دفتر کھول لوں؟''۔

ایک تقریب میں ایک صاحب کی ملاقات اپنے پسندیدہ سیاست دان سے ہوگئی۔ انہوں نے از راہ عقیدت کہا ''مجھے آپ سے ملنے کی بڑی تمنا تھی، میں نے آپ کے بارے میں بہت کچھ سُن رکھا ہے، آپ........''۔
سیاست دان نے ان کی بات کاٹتے ہوئے کہا : ''ضرور سُنا ہوگا مگر آپ اسے ثابت نہیں کر سکتے''۔

ٹخنوں Ankles | کنویں Well | مخصوص Particular | افتتاح Inauguration

ایک دوست (دوسرے سے) : ''کاش میں وقت ہوتا' لوگ میری بڑی قدر کرتے ہر شخص میرا غلام ہوتا لوگ میرے پیچھے بھاگتے لیکن میں کسی کے ہاتھ نہیں آتا''۔

دوسرا دوست : ''اگر تم وقت ہوتے تو لوگ کھڑکیاں اور دروازے بند کر لیتے''۔

پہلا : ''وہ کیوں؟''۔

دوسرا : ''لوگ کہتے ہٹ جاؤ بھائی! دیکھو کتنا برا وقت آ رہا ہے''۔

ایک دولت مند نے بہت تامل کے بعد ایک بھکاری کو ایک روپیہ دیا اور پوچھا : ''تم اس روپے کا کیا کرو گے؟''۔

فقیر نے طنزیہ لہجے میں جواب دیا : ''ابھی تو حبیب بنک کی ایک شاخ خریدنے کا ارادہ ہے۔ ویسے اگر آپ کوئی مشورہ دیں تو اس پر بھی غور کرنے کے لیے تیار ہوں''۔

ایک بچے نے سکہ نگل لیا اسی کی ماں بڑی پریشان تھی۔ اس اثنا میں ایک صاحب کا ادھر سے گزر ہوا انہیں جب اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے جھٹ بچے کو الٹا دیا۔ بچے کے منہ سے سکہ فرش پر آ گرا۔

عورت بولی : ''شکریہ، کیا آپ ڈاکٹر ہیں''۔

وہ صاحب متانت سے بولے : ''نہیں، میں انکم ٹیکس آفیسر ہوں''۔

ایک صاحب نے اپنے دوست کو فون کیا : ''ہالو! ہالو! کیا ناصر صاحب ہیں؟''۔

دوسری طرف سے آواز آئی : ''ہاں بول افضل! میں ناصر ہی بول رہا ہوں''۔

ان صاحب کو بڑی حیرت ہوئی اُس نے پوچھا : ''یار ناصر! تو نے مجھے کیسے پہچان لیا؟''۔

ناصر صاحب نے ہنستے جواب دیا : ''یار! وہ ایسے کہ میرے جتنے بھی دوست ہیں، ان میں سے ایک تو ہی ہے جو 'ہیلو' کو 'ہالو' کہتا ہے''۔

Would that کاش | Slave غلام | Ironically طنزیہ | Branch شاخ

ایک شخص نے کتب فروش سے ایک کتاب کی قیمت پوچھی تو کتب فروش نے بتایا : ''دو سو ایک روپیہ''۔
اس شخص نے پوچھا : ''ایک روپیہ کس لیے؟''۔
کتب فروش نے جواب دیا : ''جناب! آخر ہم نے کتاب کے مصنف کو بھی تو کچھ دینا ہوتا ہے''۔

ایک سکول کی عمارت کو آگ لگ گئی۔ سکول کے سب بچے دور کھڑے ہنس رہے تھے کہ چلو اب سکول تو نہیں آنا پڑے گا لیکن ایک بچہ اداس کھڑا تھا۔
اساتذہ اس کو دیکھ کر حیران ہوئے اور ایک استاد نے بچے سے پوچھا : ''بیٹا! تم کیوں اداس کھڑے ہو''۔
بچے نے معصومیت سے جواب دیا : ''سر! آپ تو زندہ بچ گئے ہیں''۔

استاد (اردو قواعد پڑھاتے ہوئے) : ''میں ایک نیک لڑکا ہوں یہ کونسا فعل ہے؟''۔
شاگرد : ''جناب! فعل ماضی''۔
استاد (غصے سے) : ''وہ کیسے؟''۔
شاگرد : ''کیونکہ آپ کے لڑکپن کا زمانہ گزر چکا ہے''۔

ہفتہ خوش اخلاقی کے دوران میں ایک کلرک کو میز پر سوتے دیکھ کر صاحب نے اسے آرام سے جگایا اور نہایت نرمی سے کہا ''بھائی! میں تمھیں ہرگز نہ جگاتا اگر معاملہ ضروری نہ ہوتا۔ بات دراصل یہ ہے کہ تمھیں نوکری سے نکالا جا چکا ہے''۔

ایک اخبار میں اشتہار شائع ہوا ''ایک لکھ پتی خوبصورت نوجوان کی شادی کرنی ہے، ایسی لڑکی کو ترجیح دی جائے گی جو ایک ناول 'محبت کا دریا' کی ہیروئن سے مشابہ ہوگی''۔
دو دن کے اندر اندر اس ناول کی ساری جلدیں فروخت ہو گئیں، ''کتاب فروخت کرنے کا یہ ہے تیر بہدف طریقہ

مشابہ ہونا Resemble | لڑکپن Boyhood | قواعد Rules | عمارت Building

گاہک نے بیرے سے کہا ''تم اسے چائے کہو گے یا کافی؟ اس کا ذائقہ بالکل مٹی کے تیل جیسا ہے''۔

بیرے نے بڑے ادب سے جواب دیا

''اگر واقعی اس کا ذائقہ مٹی کے تیل جیسا ہے تو یہ چائے ہے کیونکہ ہمارے ہاں کافی کا ذائقہ تارپین کے تیل جیسا ہوتا ہے''

مالکہ (نوکر سے) : ''دیکھو صاحب کی نوکری ختم ہوگئی ہے اس لیے فضول خرچی ختم اب مرغ کی جگہ دال پکا کرے گی''

رات کو مالکہ نے ملازم سے پوچھا : ''کیا پکا ہے؟''۔

ملازم نے جواب دیا : ''مرغ اور دال''۔

مالکہ : ''تم نے مرغ کیوں پکایا ؟''۔

دنیا میں سب سے چھوٹا

☆ رقبے کے لحاظ سے سب سے چھوٹا براعظم ''آسٹریلیا'' ہے اس کا رقبہ 76 لاکھ 18 ہزار 493 مربع کلومیٹر ہے

☆ آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا براعظم ''آسٹریلیا'' ہے 1998ء میں اس کی آبادی 20 کروڑ 96 لاکھ 59 ہزار تھی

☆ رقبے کے لحاظ سے سب سے چھوٹا ملک ''ویٹی کن سٹی'' (vaticancity) ہے اس کا رقبہ 108 ایکڑ ہے

☆ سب سے چھوٹا جمہوری ملک ''ناؤرو'' مغربی بحرالکاہل میں ہے

☆ سب سے چھوٹا سمندر ''بحر قلزم'' ہے اس کا رقبہ 1 کروڑ 32 لاکھ 23 ہزار 7 سو مربع کلومیٹر ہے

☆ سب سے چھوٹا دن ''22 دسمبر'' ہے

ملازم : بیگم صاحبہ! ''مرغ اپنے لیے اور دال آپ کے لیے پکائی ہے کیونکہ نوکری صاحب کی ختم ہوئی ہے میری نہیں''

ٹرین میں سفر کرتے ہوئے ایک صاحب بڑی دیر سے اپنی چھینک روک رہے تھے۔ جب چھینک آنے لگتی تو عجیب وغریب شکل بنا کر اسے روک لیتے۔

ایک مسافر سے ضبط نہ ہو سکا تو اُس نے پوچھ ہی لیا : ''جناب! آخر آپ چھینک کیوں روک رہے ہیں؟''۔

ان صاحب نے جواب دیا : ''میری بیوی نے کہا تھا جب بھی آپ کو چھینک آئے تو سمجھ لیں میں نے آپ کو یاد کیا ہے اور آپ کو میرے پاس آ جانا چاہیئے''۔

مسافر بولا : ''آپ کی بیوی کہاں ہے؟''۔

ان صاحب نے جواب دیا : ''قبر میں''۔

ضبط کرنا Control　چھینکنا Sneeze　ختم کرنا Finish　واقعی Really

ایک پروفیسر صاحب دیہات میں رہتے تھے۔ایک دن وہ اپنے کسی دوست کے گھر رات کے کھانے پر گئے تو اپنے ساتھ لالٹین بھی لے گئے کہ شاید واپسی پر دیر ہو جائے کھانے سے فارغ ہوئے تو واقعی کافی دیر ہو گئی تھی اور وہ اندھیری رات میں اپنے گھر پہنچے۔

''دوسرے دن ان کے دوست نے اپنے ملازم کے ہاتھ ایک خط بھیجا جس میں لکھا تھا ''پروفیسر صاحب آپ کے جانے کے بعد آپ کی لالٹین ملی جو میں بھجوا رہا ہوں براہ مہربانی میرے طوطے کا پنجرہ واپس بھجوا دیں''۔

اُستاد صاحب نے کلاس میں ایک لڑکے سے سوال پوچھا مگر لڑکا جواب نہ دے سکا، اُس لڑکے نے دوسرے لڑکے سے پوچھنے کی کوشش کی تو دوسرے لڑکے نے کہا : ''ماسٹر صاحب بڑے ناسمجھ ہیں''۔

ماسٹر صاحب بھی دیکھ رہے تھے انہوں نے چلا کر کہا : ''تم کیوں بتا رہے ہو، کیا اسے نہیں معلوم؟''۔

ہوٹل پر ایک صاحب بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے۔ان کے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا

''آپ کیا تھوڑی دیر کے لیئے اپنی عینک مجھے دے سکتے ہیں؟''۔

ان صاحب نے عینک اتار کر دے دی وہ شخص عینک لگاتے ہوئے بولا

''اب یہ اخبار بھی آپ کے لیے بیکار ہے یہ بھی مجھے دے دیجئے'' ۔

گوشت پک رہا تھا بے تکلف مگر بھوک سے بے حال مہمان اس کے پکنے کا انتظار کر رہے تھے آخر ایک مہمان سے بھوک برداشت نہ ہوئی تو دیگچی سے دو چار بوٹیاں نکال کر کھا لیں اور کہا : ''نمک کم ہے''۔

اس کی دیکھا دیکھی دوسرا بھی اٹھا اور دو چار بوٹیاں چٹ کر کے بولا : ''مرچ بھی کم ہے''۔

تیسرے نے سوچا میں کیوں پیچھے رہوں وہ بھی کچھ بوٹیاں کھا کر بولا : ''گھی بھی کم ہے''۔

صاحب خانہ سے رہا نہ گیا باقی تمام بوٹیاں کھا کر بولے : ''سب کچھ ہے، مگر گوشت کم ہے''۔

بیکار Useless   ناسمجھ Goof   پنجرہ Cage   لالٹین Lantern

ایک روز ملا نصیر الدین نے خواب میں دیکھا کہ وہ سکے گن رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں سونے کے نو سکے ہیں۔ پھر سکے دینے والی طاقت نے سکے دینا بند کر دیے تو ملا نے آواز دی ''مجھے دس سکے چاہئیں''۔
آواز اتنی بلند تھی کہ ملا کی آنکھ کھل گئی ساری رقم جاتے دیکھ کر اس نے پھر آنکھیں بند کر لیں اور جلدی سے بولے ''اچھا اچھا! وہی نو واپس کر دو میں نو ہی لے لیتا ہوں''۔

ایک دیہاتی نے ریلوے ٹکٹ گھر میں بیٹھے کلرک سے کہا : ''بابو جی! حسن خان کا ٹکٹ دے دو''
کلرک کتابیں الٹ پلٹ کر دیکھتا رہا پھر اُس نے تھک کر پوچھا : ''حسن خان کہاں ہے؟''
دیہاتی بولا : ''وہ سامنے بینچ پر بیٹھا ہے''

ایک لڑکا روتا ہوا گھر آیا اس کے والد نے رونے کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا : ''ابو! مجھے استاد صاحب نے مارا ہے''
والد : ''بیٹا! تم نے ضرور کوئی غلطی کی ہوگی''
بیٹا : ''نہیں ابو جی! استاد صاحب مجھے بہت ڈانٹ رہے تھے۔ میں نے انہیں کہا کہ جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں''

ایک بچہ (اپنے دوست سے) : ''میرے ابو بہت ڈرپوک ہیں''
دوسرا بچہ : ''وہ کس طرح؟''
پہلا بچہ : ''ہم جب بھی سڑک پار کرنے لگتے ہیں تو وہ میرا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں''

مالک (مزدور سے) : ''میں نے تمھاری مزدوری تمھارا پسینا خشک ہونے سے پہلے ادا کر دی ہے۔ پھر بھی تم ناخوش نظر آ رہے ہو؟''
مزدور: ''جناب! آپ نے مزدوری اتنی تھوڑی دی ہے کہ مجھے دوبارہ پسینا آ گیا ہے''

پسینا **Sweat** ڈرپوک **Coward** ڈانٹنا **Scold** سکے **Coin**

ہیڈ ماسٹر صاحب سکول کا دورہ کرتے ہوئے جب ایک کلاس میں پہنچے تو وہاں بڑا شور ہو رہا تھا۔ ایک لڑکا جو کہ اُن میں سب سے بڑا تھا اور بہت زیادہ شور کر رہا تھا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اسے کان سے پکڑ کر آفس لے گئے اور سزا کے طور پر ایک کونے میں کھڑا کر دیا۔ کچھ دیر بعد ایک چھوٹا بچہ ہیڈ ماسٹر صاحب کے پاس آیا اور کہنے لگا

''جناب! بہت دیر ہوگئی ہے۔ ہمارے ماسٹر صاحب کی سزا کب ختم ہوگی''۔

میزبان (مہمان سے تنگ آکر) : ''آپ کو یہاں آئے ہوئے کافی عرصہ ہوگیا ہے آپ کے بیوی بچے یاد کرتے ہوں گے''

مہمان (خوش ہوکر) : ''بھئی! خوب یاد دلایا، میں ابھی فون کر کے اپنے بیوی بچوں کو بلا لیتا ہوں''۔

ایک شخص نے اپنی ایک بچی کا نام انیلا شاہدہ رکھا، دوسری بچی کا نام نبیلہ زاہدہ رکھا تیسری بچی پیدا ہوئی تو ایک دوست کے ہاں گیا اور اسے اپنی دونوں بچیوں کے نام بتائے اور پوچھا

''اب تیسری بچی کا کیا نام رکھوں؟''۔

دوست نے جواب دیا : ''میرے خیال میں 'شملہ معاہدہ' سب سے بہتر ہے''۔

ایک گلوکار موسیقی کی محفل میں گانا سنا رہا تھا۔ جب وہ گانا ختم کرتا تو حاضرین دوبارہ اسی گانے کی فرمائش کرتے بار بار ایک ہی گانا گانے سے گلوکار تنگ آکر کہنے لگا : ''آخر اس گانے میں ایسی کونسی بات ہے کہ آپ مجھ سے بار بار اسی گانے کی فرمائش کر رہے ہیں؟''۔

حاضرین میں سے ایک صاحب نے کہا : ''جب تک آپ گانا صحیح نہیں سنائیں گے ہم آپ کو جانے نہیں دیں گے''۔

استاد صاحب نے شاگردوں سے کہا : ''بے وقوف کے سوالوں کا جواب بڑے سے بڑا عقل مند بھی نہیں دے سکتا''۔

ایک شاگرد بولا : ''بالکل بجا فرمایا آپ نے! اسی وجہ سے میں نے کل آپ کے سوالوں کا جواب نہیں دیا تھا''۔

حاضرین Audience تنگ Tired موسیقی Music معاہدہ Pact

دو مصور اپنے اپنے فن کی تعریف کر رہے تھے۔ ایک خود کو دوسرے سے زیادہ ماہر ثابت کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

پہلا مصور : ''میں نے ایک انگور کا گچھا بنایا جو اس قدر اصلی معلوم ہوتا تھا کہ ایک بلبل آ کر اس پر چونچ مارنے لگی''۔

دوسرا مصور : وہ بلبل میں نے ہی تو بنائی تھی جو اُڑ کر گچھے تک پہنچ گئی تھی''۔

ایک شخص نے بہت خوبصورت دفتر بنوایا اور اسے بہترین فرنیچر سے آراستہ کر کے باہر بڑا سا بورڈ لگوایا جس پر جلی حروف میں لکھا تھا

''خاندانی بھکاری پاٹے خان اینڈ سنز، اپنی ذکواۃ، صدقات اور خیرات دے کر ثواب دارین حاصل کریں''۔

ایک دن اس کے ایک واقف کار نے اس کی وجہ پوچھی تو اُس نے جواب دیا

ایک دفعہ میں بھیک مانگ رہا تھا۔ ایک عورت نے مجھ سے کہا یوں سڑک پر سر عام بھیک مانگتے ہوئے تمھیں شرم نہیں آتی..... اور واقعی مجھے اس دن بہت شرم آئی اور اب میں نے اپنا بھیک آفس بنا لیا ہے''۔

ماں (منے سے) : ہائے بیٹا! تم کیچڑ میں سارے کپڑے خراب کر آئے ہو؟۔

منا بولا: امی جان! میں کیا کرتا، گرتے وقت مجھے کپڑے اتارنے کی فرصت ہی نہ ملی تھی۔

واپڈا کے ایک الیکٹریشن کو بجلی کے تار درست کرتے ہوئے بجلی کا زبردست جھٹکا لگا۔ اسے علاج کے لیے ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ انچارج الیکٹریشن اُس کی تیمارداری کے لیے ہسپتال آیا۔ جھٹکے کا واقعہ سن کر وہ اس پر سخت خفا ہو کر بولا ''ارے بے وقوف! تم نے بجلی کا سوئچ بند نہیں کیا تھا؟''۔

الیکٹریشن اطمینان سے بولا : ''جناب! میں نے آپ کو ایک بار دیکھا تھا کہ آپ نے وہی تار پکڑا ہوا تھا جس سے مجھے جھٹکا لگا تھا اور آپ صرف ایک ٹانگ پر کھڑے تھے مگر آپ کو کچھ نہیں ہوا تھا''۔

انچارج مسکرا کر بولا : ''پگلے! میں جس ٹانگ پر کھڑا تھا وہ تو لکڑی کی ہے''۔

ثواب Reward | چونچ Beak | بلبل Nightingale | انگور Grapes

استاد (شاگرد سے) : ''موسلادھار کا جملہ بناؤ''۔

شاگرد : ''جناب! مجھے موسلادھار کا مطلب نہیں آتا''

استاد : ''موسلادھار کا مطلب ہوتا ہے، بہت سخت یا زور سے، اب جملہ بناؤ''۔

شاگرد : ''کل میں موسلادھار دوڑا''۔

بیٹے نے باپ سے پوچھا ''ابو! ماں کی تو ممتا ہوتی ہے لیکن باپ کا کیا ہوتا ہے؟''۔

ابو بیگم کی باتوں سے تنگ آئے بیٹھے تھے کہنے لگے

''بیٹے! باپ کی بپتا ہوتی ہے جسے بیچارا چاہنے کے باوجود کسی کو نہیں بتا سکتا''۔

پاکستان کے پہلے

☆ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل قائد اعظم محمد علی جناح تھے

☆ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان تھے

☆ پاکستان کے پہلے صدر اسکندر مرزا تھے

☆ پاکستان کے پہلے مسلمان کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان تھے

☆ پاکستان کے پہلے نوبل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام ہیں

☆ پاکستان کی پہلی انجینئر خاتون آصفہ علیم تھیں

☆ پاکستان میں شامل ہونے والی سب سے پہلی ریاست بہاولپور ہے

☆ قیام پاکستان کے بعد سب سے پہلے سندھ یونیورسٹی 1948ء میں قائم کی گئی

☆ پاکستان کا سب سے پہلا ریڈیو اسٹیشن لاہور ہے یہ 1935ء سے قائم ہے

☆ پاکستان کا پہلا ٹی وی اسٹیشن لاہور میں نومبر 1964ء میں قائم ہوا

☆ پاکستان کا پہلا سکہ 3 جنوری 1948ء کو جاری ہوا

☆ پاکستان کا پہلا ڈاک ٹکٹ 9 جولائی 1948ء کو جاری ہوا

ایک شاعر نے کسی امیر کی شان میں قصیدہ لکھا امیر نے اسے کوئی انعام نہ دیا دوسرے روز شاعر 'ہجو' لکھ کر لے آیا لیکن امیر نے اسے پھر بھی انعام نہ دیا تیسرے روز شاعر امیر کے دروازے پر دھرنا دے کر بیٹھ گیا

امیر نے پوچھا : ''اب تجھے کس بات کی توقع ہے؟''۔

شاعر نے جواب دیا : ''صرف اس بات کی کہ آپ مریں اور میں آپ کا مرثیہ لکھوں''۔

جج (ملزم سے) : شاید میں نے تمھیں پہلے بھی کہیں دیکھا ہے

ملزم : جناب! بہت سے لوگوں نے مجھ سے قرض لے رکھا ہے اور ان میں سے اکثر لوگ مجھے نہیں پہچان پاتے۔

مرثیہ Eulogy　　قصیدہ Long poem　　ممتا Motherhood

استاد نے شاگردوں سے پوچھا : آج تم میں سے کسی نے کوئی نیک کام کیا ہے؟۔

ایک شاگرد : جناب! آج جب میں بس میں سکول آ رہا تھا تو راستے میں ایک عورت سوار ہوئی جب وہ ٹکٹ لینے لگی تو اسے پتا چلا کہ اس کا پرس کہیں گر گیا ہے۔

استاد (بات کاٹ کر) : تو تم نے اسے یقیناً اپنی جیب سے ٹکٹ کے پیسے دے دیئے ہوں گے۔

شاگرد : نہیں جناب! میں نے اسے پیدل چلنے کا مشورہ دیا تھا۔

ایک صاحب نے ڈاکٹر سے پوچھا : ''مچھر مارنے کا آسان طریقہ بتایئے؟''۔

ڈاکٹر : ''پہلے مچھر کو پکڑیں اور پھر اس کو گدگدی کریں جب وہ منہ کھولے تو اس کے منہ میں یہ دوائی ڈال دیں''۔

ایک کنجوس باپ اپنے بیٹے کی فضول خرچی سے تنگ تھا آخر ایک دن اس نے اپنے بیٹے سے کہا

''آئندہ میں تمھیں خرچ کرنے کے لیے ایک روپیہ بھی نہیں دوں گا، آج سے تم میرے لئے مر گئے ہو''۔

بیٹے نے سعادت مندی سے جواب دیا ''ٹھیک ہے ابا جان! لیکن کفن دفن کے لئے تو کچھ روپے دے دیں''۔

ایک غائب دماغ مقرر ایک سکول کی تقریب میں مدعو تھے۔ جب انہیں تقریر کرنے کی دعوت دی گئی تو انھوں نے اپنی تقریر اس طرح کی

''بچو! آپ گلاب کے پھول ہیں۔ پھول دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک کالر میں لگاتے ہیں اور ایک کا گلقند بناتے ہیں۔ گلقند کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ رنگ جرمنی کا بنا ہوتا ہے۔ جرمنی میں ہٹلر پیدا ہوا۔ ہٹلر نے کئی ملکوں کی سیر کی۔ چالیس کلوگرام کا ایک من ہوتا ہے۔ من دل بھی ہوتا ہے۔ دل مندر بھی ہے۔ مندر سری لنکا میں بہت ہوتے ہیں۔ سری لنکا کے لوگ وفادار ہوتے ہیں۔ وفادار گھوڑا بھی ہوتا ہے۔ گھوڑا کتے سے تیز دوڑتا ہے۔ کتے کی دم ٹیڑھی ہوتی ہے۔ ٹیڑھی تو ککڑی بھی ہوتی ہے اور اب تم دم سیدھی کرو میں چلتا ہوں''۔

ککڑی Cucumber سعادت مندی Obedience فضول خرچی Extravagance

ایک دوست (دوسرے سے) : ''بحری جہاز کے سفر کے دوران میں تین آدمی سمندر میں گر پڑے مگر ان میں سے صرف ایک کے بال گیلے ہوئے''۔

دوسرا دوست (حیران ہوکر) : ''یہ کیسے ممکن ہے؟''۔

پہلا : ''اس لیے کہ باقی دو آدمی گنجے تھے''۔

ایک آدمی مولوی صاحب کے پاس گیا اور کہا : ''مولوی صاحب! مجھے کوئی ایسی ترکیب بتائیں کہ میں کھاؤں پیوں بھی اور میرا روزہ بھی نہ ٹوٹے''۔

مولوی صاحب فوراً بولے : ''جائیے! کسی ہٹے کٹے آدمی سے مار کھایئے اور غصہ پیجئے روزہ بالکل نہیں ٹوٹے گا''۔

مینٹل ہاسپٹل میں لائٹ بند ہوگئی، وارڈ میں اندھیرا ہوا تو نرس نے موم بتی جلا دی

ایک مریض ایک نے خوش سے کہا:'' سر! پنکھا تو چلا دیں گرمی لگ رہی ہے''۔

نرس نے جواب دیا : ''پنکھا نہیں چل سکتا''۔

مریض نے پوچھا'' کیوں؟''۔

نرس نے جواب دیا : ''اگر میں نے پنکھا چلا دیا تو موم بتی بجھ جائے گی''۔

سیاح (گائیڈ سے) : ''کیا یہ صحت افزا مقام ہے؟''۔

گائیڈ : ''جی ہاں جناب! بہت اچھا ہے جب میں یہاں آیا تھا تو ایک لفظ بھی نہ بول سکتا تھا، میرے سر پر ایک بال بھی نہ تھا۔ میں ایک قدم بھی نہ اٹھا سکتا تھا اور لوگ مجھے اُٹھا کر بستر پر ڈالتے تھے''۔

سیاح (حیران ہوکر) : ''واقعی! مگر اب تو تم بڑے صحت مند نظر آرہے ہو تم یہاں کتنا عرصہ رہے ہو''۔

گائیڈ : ''جناب! میں تو پیدا ہی یہاں ہوا تھا''۔

Guide گائیڈ | Stout ہٹے کٹے | Fast روزہ | Preacher مولوی

ایک استاد صاحب بچوں سے کلاس میں کہہ رہے تھے : ''ہر بچے کا فرض ہے کہ وہ ہفتے میں کم از کم ایک شخص کو ضرور خوش کرے، خرم! بتاؤ اس ہفتے تم نے کسی کو خوش کیا ہے؟''۔

خرم : ''جی ہاں جناب! میں اتوار کی صبح اپنی نانی کے گھر گیا تھا۔ شام کو گھر آنے لگا تو نانی نے کہا، شکر ہے شام ہو گئی تم اندازہ نہیں لگا سکتے کہ مجھے تمھارے جانے کی کتنی خوشی ہو رہی ہے''۔

ایک بہرا اپنے دوست سے ملنے گیا تو دوست کا کتا اسے دیکھ کر بھونکنے لگا مگر اس کے باوجود بہرا دوست کے گھر میں داخل ہو گیا اور دوست سے کہنے لگا: ''اپنے کتے کا خیال رکھا کرو، میرا خیال ہے وہ رات کو سو نہیں سکا''۔

دوست نے پوچھا : ''مگر تمھیں یہ کیسے معلوم ہوا؟''۔

بہرے نے کہا : ''وہ مجھے دیکھ کر جمائیاں لے رہا تھا''۔

ایک قصبے کے قریب ہی ایک سرکاری باغ کے چاروں طرف خاردار تاروں کا جال بچھایا گیا تھا اور اس میں برقی رو دوڑا دی گئی تھی۔ اس تار کے ساتھ ایک بورڈ بھی لگایا گیا جس پر لکھا تھا۔

''خطرہ **440** وولٹ جو کوئی اس کو چھوئے گا فوراً فوت ہو جائے گا''۔

اس تحریر کے نیچے یہ الفاظ بھی لکھے تھے ''خلاف ورزی کرنے والوں کو ایک ہفتہ قید کی سزا دی جائے گی''۔

ایک صاحب نے کرائے پر نیا مکان حاصل کیا۔ کچھ دنوں بعد ایک شخص ان کے پاس آیا اور کہنے لگا

''نئے پڑوسی کی حیثیت سے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی براہ مہربانی لیکن آپ ذرا خراٹے آہستہ لیا کریں، میری آنکھ کھل جاتی ہے''۔

کرائے دار نے اس شخص سے پوچھا : ''آپ کی تعریف''۔

اس شخص نے جواب دیا : ''جناب! میں اس محلے کا چوکیدار ہوں''۔

Deaf بہرا **Bark** بھونکنا **Yawn** جمائیاں **Neighbour** پڑوسی

ایک آدمی ہر وقت سوچتا ہی رہتا تھا۔اس کی بیوی کہنے لگی : ''تم سوچنے کے لیے کوئی ملازم رکھ لو''۔
لہذا اس آدمی نے اس کام کے لیے ایک ملازم رکھ لیا۔ملازم نے اُس سے پوچھا : ''مجھے کیا کام کرنا ہے؟''۔
وہ آدمی بولا : ''تمھیں سوچنا ہے''۔
ملازم : ''میری تنخواہ کیا ہوگی؟''۔
آدمی : ''پانچ ہزار روپے''۔
ملازم : ''آپ کی تنخواہ کتنی ہے؟''۔
اس آدمی نے کہا : ''چار ہزار روپے''۔
ملازم نے کہا : ''تو آپ کی تنخواہ چار ہزار روپے ہے۔آپ مجھے پانچ ہزار روپے تنخواہ کیسے دیں گے''؟۔
اس آدمی نے کہا : ''یہی تو تمھیں سوچنا ہے''۔

ایک دوست نے دوسرے سے پوچھا : ''یار! کوئی ایسا طریقہ بتاؤ کہ لوگ مجھے ہمیشہ یاد رکھیں؟''۔
دوسرے دوست نے جواب دیا : ''لوگوں سے قرض لے لو پھر ہمیشہ تمھیں یاد رکھیں گے''۔

ایک صاحب تیزی سے سڑک پر جا رہے تھے کہ ایک لڑکی کو دیکھ کر رک گئے اور بولے
''معاف کیجیئے گا میں نے آپ کو پہلے بھی کہیں دیکھا ہے''۔
لڑکی نے جواب دیا ''ضرور دیکھا ہوگا، میں پاگل خانے کی نرس ہوں''۔

بس میں سفر کے دوران میں ایک لڑکے کا ہاتھ ایک آدمی کی جیب سے ٹکرا گیا۔
وہ آدمی غصے سے بولا : ''تم کیا کر رہے ہو؟''۔
لڑکا (معصومیت سے) : ''جی میں گورنمنٹ اسکول سے میٹرک کر رہا ہوں''۔

Journey سفر　Always ہمیشہ　Salary تنخواہ　Think سوچنا

ماں (بیٹی سے) : ''مجھے پانی پلاؤ، میں مری جا رہی ہوں''

بیٹی : ''امی جان! میں بھی آپ کے ساتھ مری جاؤں گی''

ٹیچر نے کلاس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا : کاغذ قلم اٹھاؤ اور ایک مضمون لکھو ''اگر میں کروڑ پتی ہوتا''۔

عمران کے علاوہ سب لڑکے سر جھکا کر لکھنے لگے۔

ٹیچر نے عمران کو ڈانٹا اور کہا : تم کیوں نہیں لکھ رہے۔

عمران نے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے بے نیازی سے کہا : میں اپنی سیکرٹری کا انتظار کر رہا ہوں۔

ایک خاتون کے شوہر کا انتقال ہو گیا تو وہ اپنے شوہر کو رو رو کر یاد کر کے کہہ رہی تھی: کہ لوگو میرے شوہر کے جوتے کون پہنے گا؟''

ایک صاحب بولے : ''بہن جی! میں پہنوں گا''۔

خاتون پھر بولی : ''میرے شوہر کے کپڑے کون پہنے گا؟''

پھر وہ صاحب بولے : ''بہن جی! میں پہن لوں گا''۔

خاتون پھر بولی : ''میرے شوہر کا قرضہ کون ادا کرے گا؟''۔

وہ صاحب بولے : ''ارے بھائیو! سارا ثواب میں ہی لے لوں گا یا کچھ تم بھی لو گے''۔

ایک موٹے شخص سے کسی نے پوچھا : ''آخر کیا وجہ ہے کہ تمام موٹے لوگ خوش مزاج ہوتے ہیں؟''۔

موٹے شخص نے مسکرا کر کہا : ''وجہ صاف ظاہر ہے کہ نہ ہم بھاگ سکتے ہیں اور نہ ہی لڑ سکتے ہیں''۔

میجر محمد اکرم شہید (نشانِ حیدر)

- ☆ میجر محمد اکرم 4 اپریل 1938ء کو گجرات کے مشہور قصبے ''ڈنگہ'' میں پیدا ہوئے
- ☆ آپ 1951ء میں ایک سپاہی کی حیثیت سے پاک فوج میں بھرتی ہوئے
- ☆ آپ نے 13 اکتوبر 1963ء کو فوج میں کمیشن حاصل کیا
- ☆ آپ نے 1965ء کی جنگ بھی لڑی اور غازی رہے
- ☆ آپ نے 1966ء میں جنرل اے اے کے نیازی سے ہاکی چیمپئن شپ کی ٹرافی بھی حاصل کی
- ☆ آپ ہاکی کھیلنے اور شکار کے بھی بہت شوقین تھے
- ☆ آپ کتب میں تاریخ اسلام، فوجی تاریخ اور جرنیلوں کی داستانوں کا شوق سے مطالعہ فرماتے تھے
- ☆ آپ نے 13 دسمبر 1971ء کو مشرقی پاکستان میں ''ھلی'' کے محاذ پر شہادت نوش فرمائی
- ☆ شہادت کے وقت آپ کی عمر 33 سال 8 ماہ اور 9 دن تھی اور آپ ابھی تک غیر شادی شدہ تھے

مزاج Disposition　　قرضہ Debt　　ڈانٹا Rebuke　　مخاطب Addressing

ایک پاکستانی اپنے چینی دوست سے ملنے گیا۔اس نے اپنے چینی دوست کو بتایا کہ اسے کھانے میں خرگوش بہت پسند ہیں چینی نے خرگوش کبھی نہیں دیکھا تھا۔اس کے پوچھنے پر پاکستانی نے بتایا

''خرگوش ایک چھوٹا اور پیارا سا جانور ہے۔اس کے لمبے لمبے کان ہوتے ہیں''۔

یہ نشانیاں سن کر چینی دوست نے پاکستانی کو بتایا کہ اس کے گھر میں تو بہت سارے خرگوش ہیں۔پھر پاکستانی اور چینی نے خوب سیر ہو کر خرگوش کا گوشت کھایا۔کھانے کے بعد چینی نے پاکستانی کو بتایا کہ وہ ان خرگوشوں کے شور سے نہیں سو سکتا

پاکستانی نے حیران ہو کر پوچھا : ''مگر خرگوش تو بالکل آواز نہیں نکالتے''۔

چینی نے جواب دیا: ''ارے نہیں دوست ! یہ خرگوش تو ہر وقت میاؤں میاؤں کرتے رہتے ہیں''۔

استاد : ''(شاگرد سے) وہ کون سا دن ہے جب بہن بھائی کو، بیٹا باپ کو اور کوئی بھی کسی کو نہیں پہچانے گا؟''۔

شاگرد : ''جناب ! شادی میں کھانے کا دن''۔

ایک لڑکا (اپنے دوست سے) : ''میرے ابو میں بہت خوبیاں ہیں، بہادر ایسے ہیں جیسے شیر، تندرست ایسے جیسے ہاتھی اور آنکھیں بالکل عقاب کی طرح ہیں''۔

دوسرا لڑکا : ''اچھا! تو اگر ہم انھیں دیکھنا چاہیں تو ہمیں کتنے کا ٹکٹ لینا پڑے گا؟''۔

ایک شکاری اپنی بیوی اور ساس کے ہمراہ شکار کھیلنے گیا۔ایک صبح جب بیوی جاگی تو اسے علم ہوا کہ خیمے سے اس کی ماں غائب ہے۔اس نے شوہر کو جگایا اور وہ دونوں بوڑھی عورت کو تلاش کرنے لگے۔

ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ ایک کھلی جگہ پہنچ گئے۔جہاں ساس صاحبہ ایک شیر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کھڑی تھیں۔ یہ منظر دیکھ کر بیوی خوفزدہ آواز میں بولی : ''آپ جلدی سے کچھ کیجئے''۔

شوہر نے پُرسکون لہجے میں کہا : ''میں کیا کر سکتا ہوں؟ شیر خود ہی بکھیڑے میں پڑا ہے اب وہ خود ہی اس سے نکلے گا''

خرگوش Rabbit نشانیاں Symptoms عقاب Hawk خوفزدہ Dreaful

وکیل (اپنے موکل سے) : ''عدالت میں تم سے جو سوال پوچھا جائے تو کہنا ''بابابا'' میں کہوں گا یہ تو گونگا ہے اس طرح تم بچ جاؤ گے''۔

لہذا ایسے ہی ہوا مگر عدالت سے باہر آنے پر جب وکیل صاحب نے اپنی فیس مانگی تو موکل بولا : ''بابابا''۔

ایک حادثے میں زخمی ہونے والے مریض کو ہسپتال لے جایا گیا ڈاکٹر نے اس کی مرہم پٹی کر کے کہا

''تمھارے زخم زیادہ شدید نہیں ہیں تم گھر جا سکتے ہو، لیکن ایک دو دن یہاں آرام کر لو تو بہتر ہے''۔

دوسرے دن مریض جب چھٹی لینے ڈاکٹر کے پاس گیا تو ڈاکٹر نے نرس سے کہا

''اسے آپریشن روم لے چلو اس کا آپریشن کرنا ضروری ہے''۔

زخمی نے پوچھا : ''وہ کیوں جناں!'' ۔

ڈاکٹر نے جواب دیا : ''مجھے آج کے اخبار میں حادثے کی تفصیل پڑھ کر تمھارے زخموں کی شدت کا احساس ہوا ہے''۔

ایک بے وقوف (دوسرے سے) : ''میں شرط لگاتا ہوں تم اس خرگوش کو نہیں مار سکتے''۔

پہلا :''تم نے یہ اندازہ کیسے لگایا ؟''۔

دوسرا : ''کیونکہ کہ تمھاری بندوق میں گولی نہیں ہے''۔

پہلا : ''تو کیا ہوا، خرگوش کو تو اس بات کا علم نہیں ہے''۔

ایک دوست (دوسرے سے) :''رات میں نے ایک بڑا بھیانک خواب دیکھا جیسے مجھے کسی نے پستول کا نشانہ بنا دیا ہے میں نیند سے بیدار ہو گیا اور چیخنے لگا۔ جب میں نے آئینے میں دیکھا تو میرے چہرے پر ایک بڑا سوراخ تھا''۔

دوسرا دوست : ''اچھا! تو پھر کیا ہوا؟''۔

پہلا دوست : ''ہونا کیا تھا میں نے منہ بند کر لیا اور سوراخ غائب ہو گیا''۔

خواب Dream زخموں Wounds مرہم پٹی Dressing فیس Fee گونگا Dumb

ایک عورت دکان دار کو بچہ گاڑی کی آخری قسط ادا کر رہی تھی تو دکان دار نے پوچھا : ''محترمہ قسطیں تو پوری ہوگئیں ہیں جس بچے کے لیے گاڑی لی تھی ماشاء اللہ! اس کا کیا حال ہے؟''۔
عورت نے جواب دیا : ''بچہ ٹھیک ٹھاک ہے یہ اس کی شادی کا دعوت نامہ ہے آنا مت بھولیے گا''۔

ایک سکھ ایک بیری کے اونچے درخت پر بیٹھا تھا۔ اس کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے اور وہ مزے مزے سے بیر کھا رہا تھا۔
ایک آدمی کا وہاں سے گزر ہوا تو اس نے سکھ سے پوچھا : ''سردار جی! کیا ہو رہا ہے''۔
سکھ بولا : ''بھئی! تم تو جانتے ہی ہو کہ میرے تین ہی شوق ہیں، اچھا کھانا، اچھا پہننا اور اونچی سوسائٹی''۔

شادی والے گھر میں کہرام مچ گیا کہ گھر کے اندر بم ہے۔ سامان اٹھا اٹھا کر باہر پھینکا جانے لگا۔ جب تمام سامان باہر پھینک دیا گیا تو ایک طرف سے آواز آئی
''گھر کو تالا لگا دو، کم بختوں نے پورے آٹھ سال سے مکان پر قبضہ جما رکھا تھا''۔

ملازمت کے امیدوار سے کمپنی کے ڈائریکٹر نے پوچھا : ''آپ کے پاس پہلی ملازمتوں کے سرٹیفکیٹ ہیں؟''۔
امیدوار نے جواب دیا : ''نہیں جناب! میں نے سب کے سب پھاڑ کر پھینک دیئے ہیں''۔
ڈائریکٹر نے کہا : ''یہ تو آپ نے بہت بڑی بے وقوفی کی ہے''۔
امیدوار بولا : ''نہیں جناب! اگر آپ انھیں پڑھ لیتے تو آپ کی یہ رائے نہ ہوتی''۔

ایک شخص (دوسرے سے) :''جناب! آپ کے پاس ماچس ہے؟''۔
دوسرے شخص نے جیب سے لائٹر نکالا اور بولا : ''یہ لائٹر لے لیجئے''۔
پہلے شخص نے غصے سے کہا : ''مگر لائٹر سے میں دانت کیسے کرید سکتا ہوں؟''۔

لائٹر Lighter ماچس Match کہرام Lamentation پھٹے Torn قسط Instalment

مالکن (دودھ والے سے) : ''دودھ بہت پتلا ہے کیا تم نے اس میں پانی ملایا ہے؟''۔

دودھ والا : ''بالکل نہیں بیگم صاحبہ! میں نے تو صرف اس میں برف ڈالی تھی تا کہ راستے میں گرمی کی وجہ سے دودھ خراب نہ ہو جائے''۔

شاگرد (استاد سے) : ''جناب! آپ کی عمر ایک سو دس سال ہو چکی ہے اس طویل العمری کا راز کیا ہے''؟۔

استاد نے مسکراتے ہوئے جواب دیا : ''میرا خیال ہے کہ میں صرف ایک ہی وجہ سے اس عمر کو پہنچنے کو کامیاب ہوا ہوں کہ اس دوران میں میرا انتقال نہیں ہوا''۔

بیٹا (ماں سے) : امی جان! میں ایک روپے میں تین مالٹے لا سکتا ہوں۔

ماں (حیرانگی سے) : بیٹے! وہ کس طرح؟۔

بیٹا : وہ امی جان کہ میں ایک مالٹا ایک روپے کا خریدوں گا اور دوسرا اٹھا کر بھاگوں گا تیسرا جب دکاندار غصے میں آکر مجھے مارے گا تو وہ بھی اٹھا لاؤں گا۔

ایک دیہاتی چڑیا گھر میں طوطے کے پنجرے کے پاس کھڑا اسے چھیڑ رہا تھا۔ طوطا باتیں کرنا جانتا تھا۔

اس نے چلا کر کہا : ''کیا کرتا ہے نالائق؟''۔

دیہاتی گھبرا کر بولا : ''معاف کرنا بھائی! میں سمجھا تھا کہ آپ جانور ہیں''۔

ایک کروڑ پتی کنجوس مرنے لگا تو ایک شخص نے اس سے کہا : ''سیٹھ صاحب! اب تو آپ کا آخری وقت ہے اللہ کی راہ میں کچھ تو دیتے جاؤ''۔

کڑوڑ پتی کنجوس نے کہا : 'اللہ کو جان تو دے رہا ہوں اور بھلا میں کیا دوں؟''۔

نالائق Goof چھیڑ Tease راز Secret برف Ice

ایک انجینئر غصے سے سپروائزر سے کہنے لگا
''سمجھ میں نہیں آتا عقل تقسیم ہوتے وقت تم کہاں تھے''۔
سپروائزر(سادگی سے) :''جناب! اس وقت تو میں آپ کے ساتھ دورے پر گیا ہوا تھا''۔

استاد(شاگرد سے) : میرے بال بڑے ہیں اس کی انگلش بناؤ۔
شاگرد : جناب! یہ جملہ غلط ہے۔
استاد(حیرت سے) : وہ کیسے؟۔
شاگرد :جناب! اس لیے کہ آپ گنجے ہیں۔

بھکاری(طالبعلم سے) : ''ایک روپے کا سوال ہے بچہ''
طالبعلم : ''باباجی! سوال اس طرح حل نہیں ہوتا کاپی پر لکھ کر دو''۔

انسانی جسم

☆ انسانی جسم کا سخت ترین عضو''دل'' ہے
☆ مردوں کے دماغ کا اوسط وزن 3 پونڈ 2 اونس ہوتا ہے جبکہ خواتین کے دماغ کا اوسط وزن 2 پونڈ 12 اونس ہوتا ہے
☆ ایک صحت مند انسان میں جسمانی وزن کے لحاظ سے خون کا وزن 8 فیصد ہوتا ہے
☆ انسانی جلد کے ایک مربع انچ رقبے پر 19 کروڑ خلیات ہوتے ہیں
☆ ہمارے جسم کی ایک چوتھائی ہڈیاں صرف پاؤں میں ہوتی ہیں
☆ ہماری زبان پر ذائقوں کے تقریبا 3 ہزار غدود ہوتے ہیں
☆ اگر ہمارے پیٹ کی اندرونی دیواروں پر خصوصی تہہ نہ ہوتو معدہ خود بخود ہضم ہو کر ختم ہو جائے
☆ ایک بالغ انسان کے جسم میں ہر ایک سیکنڈ میں خون کے ایک کروڑ سرخ خلیات ضائع ہوتے ہیں اور اتنے ہی پیدا ہوتے ہیں
☆ ہر انسان کی انگلیوں کے نشانات دوسرے انسان کی انگلیوں سے مختلف ہوتے ہیں
☆ انسان آنکھیں کھول کر چھینک نہیں سکتا انسانی چھینک کی رفتار 100 میل فی گھنٹہ ہے

رات گئے ایک ان پڑھ بیوی ٹیلی وژن کے آگے بیٹھی۔
اونچی آواز میں وقفے وقفے سے ''آمین آمین'' کہہ رہی تھی۔شوہر سویا ہوا تھا۔یہ آوازیں سن کر وہ بیدار ہو گیا اور وہ بیوی کو حیرانی سے دیکھنے لگا جو بدستور آنکھیں بند کئے زور زور سے آمین آمین کہہ رہی تھی۔
شوہر جب تمام صورتحال بھانپ چکا تو اس کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا کیونکہ ٹیلی وژن پر اس وقت عربی میں خبریں نشر ہو رہی تھیں۔

بھانپ جانا Judge حیرانی Wonder جملہ Sentence عقل Wisdom

دو گپ باز بیٹھے آپس میں گپیں ہانک رہے تھے ایک نے کہا : ''میرے دادا جان بہت اچھے نشانہ باز تھے۔ایک دفعہ انہوں نے پانی سے بھرا ہوا مٹکا لٹکایا پھر بندوق سے اس کا نشانہ لیا مٹکے میں سوراخ ہو کر سارا پانی بہہ گیا مگر مٹکا وہیں لٹکا رہا''
دوسرا گپ باز بولا : ''یہ تو معمولی بات ہے ایک دفعہ میرے دادا جان نے مٹکے میں پانی ڈال کر لٹکایا اور اس کا نشانہ لیا تو مٹکا گر گیا مگر پانی وہیں لٹکا رہا''۔

ایک گلاس بنانے والی کمپنی کے بورڈ پر یہ لکھا ہوا تھا ''ہمارے ہاں خوبصورت اور مضبوط گلاس ملتے ہیں، گلاس اکیس فٹ کی بلندی سے نیچے گرائیے، بیس فٹ تک ہماری گارنٹی ہے کہ گلاس نہیں ٹوٹے گا''۔

ایک دوست (دوسرے سے) : ''کہو یہ سیلز مین کی نوکری کیسی رہی''؟۔
دوسرے نے جواب دیا : ''ففٹی ففٹی، یعنی کچھ کامیابی اور کچھ ناکامی''۔
پہلا دوست (حیرانی سے) : ''کیا مطلب ؟''۔
دوسرا دوست : ''آج صبح پانچ آرڈر بک کیے تھے اور شام کو پانچوں ہی کینسل ہو گئے''۔

ایک چیونٹی بل سے باہر پاؤں نکال کر بیٹھی ہوئی تھی۔اتنے میں اس کی ایک دوست چیونٹی آئی اور پوچھنے لگی ''تم پاؤں باہر نکال کر کیوں بیٹھی ہوئی ہو؟''۔
پہلی نے جواب دیا ''دیکھنا ابھی ادھر سے ایک ہاتھی گزرے گا اور وہ ٹھوکر کھا کر گر جائے گا''۔

ایک شخص مچھر مارنے والی دوائی خریدنے کے لیے دکان پر گیا۔دکاندار نے پانچ روپے کے بدلے ایک ڈبا پکڑا دیا گھر جا کر اس نے ڈبا کھولا تو ڈبے میں سے دو پتھر اور ایک پرچی نکلی۔
پرچی پر لکھا تھا ''ایک پتھر پر مچھر رکھ کر دوسرے پتھر سے ماریئے''۔

Pitcher مٹکے Guarantee گارنٹی Ant چیونٹی Chit پرچی

جنگ عظیم دوم میں ایک جاسوس پکڑا گیا۔ فوجی عدالت نے اسے موت کی سزا سنائی، ایک فوجی افسر کو حکم ملا کہ شہر سے دس میل دور لے جا کر اس جاسوس کو گولی ماردی جائے کوئی گاڑی دستیاب نہیں تھی۔ اس لئے فوجی افسر کو پیدل چل کر ہی جانا تھا۔ فوجی افسر جاسوس کو پیدل لے کر چلا ہی تھا کہ انتہائی تیز طوفان نے آلیا۔

دونوں کے لیے چلنا مشکل ہو گیا تو جاسوس نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا: ''آہ! میں بھی کتنا بدقسمت ہوں کہ اس خراب موسم میں دس میل دور محض تمھاری گولی کا نشانہ بننے جا رہا ہوں''۔

فوجی نے کہا: ''میں تم سے زیادہ بدقسمت ہوں، تم تو صرف جا رہے ہو جبکہ مجھے واپس بھی آنا ہے''۔

استانی: ''(عافیہ سے) اگر ہم ایک ٹماٹر لے کر اس کے دو ٹکڑے کر دیں پھر دو کے دو اور پھر ان کے بھی دو کر دیں تو کیا بنے گا؟''۔ عافیہ: ''مس! ٹماٹر کی چٹنی''۔

گاہک نے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے دکاندار سے کہا: ''تین روپے کا ایک انڈا، غضب خدا کا، ہر شخص نے دوسرے کو لوٹنے پر کمر باندھ رکھی ہے''۔

دکاندار نے سنجیدگی سے جواب دیا: ''جناب! چوبیس گھنٹے کی مزدوری ہے''۔

گاہک نے حیران ہو کر پوچھا: ''چوبیس گھنٹے کی مزدوری، آپ شاید مذاق کر رہے ہیں''۔

دکاندار نے جواب دیا: ''میرا مطلب ہے کہ بیچاری مرغی چوبیس گھنٹے ادھر اُدھر پھر کر صرف ایک انڈہ دیتی ہے اور وہ بھی صرف تین روپے میں فروخت ہوتا ہے''۔

ملازم (ہوٹل کے مینجر سے): جناب! اوپر والے کمرے کا مسافر شکایت کر رہا تھا کہ رات بارش میں اس قدر چھت ٹپکی کہ وہ سر سے لے کر پاؤں تک نہا گیا۔

مینجر: ٹھیک ہے، اس کے بل میں نہانے کے پیسے بھی شامل کر دو۔

چھت Roof　　آہ !Ah　　طوفان Storm　　جاسوس Spy

ایک دوست نے کھانے کے دوران میں اپنے ڈاکٹر دوست سے کہا : ''کیا کھانے کے ساتھ کیڑے مکوڑے بھی کھائے جاتے ہیں''۔

ڈاکٹر نے منہ بنا کر کہا : ''یار! کبھی خاموش بھی رہا کرو کھانے سے فارغ ہو کر بھی یہ بات پوچھی جا سکتی ہے''۔

کھانا کھانے کے بعد ڈاکٹر نے کہا : ''ہاں، اب پوچھو کیا جاننا چاہتے ہو''۔

دوست نے جواب دیا : ''نہیں، اب میں نے کچھ بھی نہیں پوچھنا''۔

ڈاکٹر بولا : ''تو کھانا کھانے کے دوران میں کیوں پوچھ رہے تھے''۔

دوست نے جواب دیا : ''دراصل اس وقت آپ کی پلیٹ میں کیڑا تھا اور آپ اسے کھا رہے تھے''۔

ایک استاد جو بچے کو تفریق کے سوال سمجھا رہا تھا کہنے لگے : ''تفریق کے لیے ضروری ہے کہ ہم جنس یکساں ہو مثلاً ہم چھ کتوں میں سے تین آدمی نہیں نکال سکتے یا پھر چار بھینسوں میں سے دو بکریاں نہیں نکال سکتے''۔

بچہ (معصومیت سے) : ''لیکن سر! ہم دو بھینسوں سے پندرہ کلو دودھ تو نکال سکتے ہیں''۔

ایک بچے نے اپنی ماں سے کہا : ''امی! ہمارے گھر کے باہر ایک بڑا سا کتا کھڑا ہے، بالکل ہاتھی کے برابر ہے''۔

ماں نے بچے کو ڈانٹ کر کہا : ''ہر بات کو بڑھا چڑھا کر مت بیان کیا کرو تمھاری اس بری عادت پر میں تمھیں پچاس کروڑ مرتبہ ٹوک چکی ہوں''۔

ایک صاحب (دوسرے سے) : ''کیا آپ کے کپڑے چوری کے ہیں؟''۔

دوسرے صاحب نے پریشان ہو کر پوچھا : ''وہ کیوں؟''۔

پہلے صاحب نے کہا : ''جب آپ چلتے ہیں تو آپ کے کپڑوں سے آواز آتی ہے''۔

یہ سن کر دوسرے صاحب معصومیت سے بولے : ''اچھا! اگر یہ بات ہے تو پھر میرے جوتے کیوں خاموش ہیں''۔

Worms کیڑے Infact دراصل Milk دودھ Clothes کپڑوں

ایک خاتون نے ماہرِنفسیات سے کہا : ''ڈاکٹر صاحب! میں بہت پریشان ہوں میرے شوہر خود کو فریج سمجھنے لگے ہیں آپ بتائیں میں کیا کروں؟''۔

ماہرِنفسیات نے جواب دیا : ''یہ ایک نفسیاتی کیس ہے۔آپ انھیں میرے پاس لائیں میں ان کا علاج کر دوں گا۔ آپ بالکل پریشان نہ ہوں''۔

خاتون نے کہا : ''پریشان کیسے نہ ہوں، رات کو سوتے وقت ان کا منہ کھُلا رہتا ہے اور میں روشنی کی وجہ سے ساری رات جاگتی رہتی ہوں''۔

ایک جوتا فروش اکبر آلہ آبادی کے پاس آیا اور کہنے لگا ''میں نے جوتوں کی دکان کھولی ہے دکان میں لگانے کے لئے کوئی شعر کہہ دیجئے''۔

اکبر آلہ آبادی نے فوراً یہ شعر کہہ دیا

شومیکری کی کھولی ہے ہم نے دکان آج
روٹی کو ہم کمائیں گے جوتے کے زور پر

ایک پاگل (دوسرے سے) ''میں جنگل میں جا رہا تھا تو مجھے بہت پیاس لگی پانی کہیں نہیں تھا۔میں نے آسمان پر چڑھ کر بادلوں سے پانی پی لیا''۔

دوسرا پاگل : ''چل جھوٹے! تیرے پاس تو سیڑھی ہی نہیں ہے تو آسمان پر کیسے چڑھ گیا؟''۔

ایک سیاسی رہنما استقبالیے میں مدعو تھے۔ایک مزاحیہ فنکار حاضرین کو لطیفے سُنا رہا تھا حاضرین چائے پیتے ہوئے لطف اندوز ہو رہے تھے اور گپ شپ بھی جاری تھی۔

اچانک میزبان نے سیاسی رہنما کی طرف جھکتے ہوئے سرگوشی کی

''کیا خیال ہے؟ لوگوں کو کچھ دیر اور لطف اندوز ہونے دیا جائے یا آپ کی تقریر شروع کروا دوں؟''۔

سرگوشی Whisper   سیڑھی Ladder   کمائیں Earn   ماہرِنفسیات Psychologist

یک افیمی (دوسرے سے) : ''تمھارا نام کیا ہے؟''۔

دوسرا : ''معلوم نہیں''۔

پہلے نے کہا : ''واہ کتنا اچھا اور خوبصورت نام ہے''۔

استاد :''(شاگرد سے) بتاؤ سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں''

شاگرد : ''جناب! چار موسم''۔

استاد : ''کون کون سے؟''۔

شاگرد : ''ہڑتال ،الیکشن، امتحانات ، ہنگامے''۔

ڈاکٹر (مریض سے) : جو چیزیں تمھیں پریشان کریں ان کو اپنے پاس پھٹکنے بھی نہ دو۔

مریض : بہتر ڈاکٹر صاحب! جب آپ کا بل آئے گا تو میں ایسا ہی کروں گا۔

مالک (نوکر سے) : مجھے شام پانچ بجے جگا دینا۔

نوکر : حضور! پانچ بج چکے ہیں۔

مالک : ابے کم بخت! میری شکل کیا دیکھ رہا ہے اب مجھے جگا بھی دے۔

چیونٹی

☆ قرآن پاک کی ستائیسویں سورۃ کا نام ''نمل'' ہے عربی زبان میں ''نمل'' کا مطلب چیونٹی ہے

☆ سورۃ نمل میں پیغمبر حضرت سلیمان علیہ سلام اور ان کے لشکر کو دیکھ کر چیونٹی کی گفتگو کا ذکر ہے

☆ چیونٹیوں کی تقریباً 8 ہزار سے زائد اقسام ہیں

☆ چیونٹیاں دنیا کے تقریباً ہر علاقے میں پائی جاتی ہیں

☆ دنیا کی گنجان ترین آبادیاں چیونٹیوں کی ہوتی ہیں

☆ چیونٹیوں کی آبادیوں میں ذات پات کے نظام کی سختی سے پابندی کی جاتی ہے

☆ چیونٹیوں کی آبادیوں میں ہر قسم کے محکمے ہوتے ہیں حتیٰ کہ فوج اور پولیس کا محکمہ بھی ہوتا ہے

☆ چیونٹیوں کی آبادیوں میں تین قسم کی چیونٹیاں ہوتی ہیں (1) مادہ یا ملکہ چیونٹی (جو صرف انڈے دیتی ہے) (2) نر چیونٹیاں (3) کام کرنے والی چیونٹیاں

☆ بالغ چیونٹی کے جسم کے تین حصے ہوتے ہیں سر، چھاتی اور پیٹ اور ہر حصے میں دو دو ٹانگیں ہوتی ہیں

☆ چیونٹی اپنے جسم سے وزنی اور بڑی چیز اٹھا کر چلتی ہے

ایک شاندار کار میں براجمان بیگم صاحبہ نے بھکاری کو ایک روپیہ دیتے ہوئے کہا : ''بابا! میرے لیے دُعا کرو''۔

بھکاری نے بُرا سا منہ بنایا اور جل کر کہا : ''کیا دعا کروں، کار میں تو بیٹھی ہو اب کیا آسمان پر چڑھو گی؟''۔

Strike ہڑتال Agitation ہنگامے Beautiful شاندار Pray دعا

کنجوس (بیوی سے) : ''آج میں نے پانچ روپے بچائے ہیں''۔

بیوی : ''وہ کیسے؟''۔

خاوند : ''آج میں بس میں سوار ہو کر نہیں بلکہ بس کے پیچھے بھاگ کر گھر پہنچا ہوں''۔

بیوی (منہ بنا کر) : ''بچت ہی کرنا تھی تو کسی ٹیکسی کے پیچھے بھاگتے، چالیس پچاس روپے کی تو بچت ہوتی''۔

پہلے پہل ٹی وی کی نشریات صرف ایک چینل پر نشر ہوتی تھیں اور صرف حکومت کے پسندیدہ پروگرام نشر ہوا کرتے تھے۔ لوگوں کے احتجاج کرنے پر دوسرا چینل بھی کھول دیا گیا۔

ایک رات چینل نمبر 1 پر سربراہ مملکت کی تقریر نشر ہو رہی تھی طویل تقریر سے تنگ آ کر ایک صاحب نے دوسرے چینل کا بٹن دبا دیا تو اسکرین پر ایک پولیس والا نظر آیا جو وہ ہاتھ میں پکڑے ہوئے پستول سے اشارہ کرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔ ''چینل نمبر 1 لگاؤ ورنہ گولی مار دوں گا''۔

دو انگریز اپنے اپنے کتوں کی خوبیاں بیان کر رہے تھے ایک کہنے لگا : ''میرا کتا بہت ذہین ہے جب وہ باہر گھوم پھر کر واپس آتا ہے تو خود ہی دروازے کی گھنٹی بجاتا ہے''

دوسرے انگریز نے حیران ہو کر کہا : ''کمال ہے! کیا تمھارے کتے کے پاس میرے کتے کی طرح دروازے کی چابی نہیں ہے؟''

ایک شخص (دوسرے سے) : ''وہ نوجوان وکیل جو تمھارا کرائے دار تھا آج کل کہاں ہے؟''

دوسرا شخص : ''وہ بہت اچھا وکیل بن گیا ہے گزشتہ سال اس نے میرے سارے مقدمے لڑے تھے''

پہلا : ''کیا وہ کامیاب ہوا؟''

دوسرا: ''اس سے بڑھ کر اسے کیا کامیابی ہو سکتی ہے کہ آج میں اس کا کرایہ دار ہوں''

Channel چینل   Speech تقریر   Intelligent ذہین   Advocate وکیل

بیٹا (ماں سے) : ''امی! آج میں نے دعوت میں اتنا کچھ کھایا ہے کہ میں دیوار کے سہارے چل کر یہاں آیا ہوں''۔
ماں : ''اللہ کا شکر ہے، تم اپنے مرحوم باپ پر نہیں گئے اسے تو لوگ چارپائی پر اُٹھا کر لاتے تھے''۔

جنازہ جارہا تھا اور ایک صاحب جنہوں نے ایک ہاتھ سے جنازے کو کاندھا دیا ہوا تھا اور ان کے دوسرے ہاتھ میں ایک کتے کی زنجیر تھی اور اس کتے کے گلے میں ایک نوٹوں کا ہار تھا۔ جبکہ جنازے کے پیچھے لوگوں کی ایک لمبی قطار چلی آرہی تھی۔
ایک آدمی یہ منظر دیکھ کر بڑا حیران ہوا اور اس نے کتے والے صاحب سے پوچھا : ''جناب! یہ کس کا جنازہ ہے''۔
اس شخص نے جواب دیا : ''یہ میری بیوی کا جنازہ ہے اور اس کی موت اس کتے کے کاٹنے کی وجہ سے ہوئی ہے''۔
اس آدمی نے پیار سے کتے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا : ''جناب! کیا آپ کچھ دیر کے لیے یہ کتا مجھے دے سکتے ہیں''
کتے والے صاحب فوراً بولے : ''تم بھی دوسروں کی طرح پیچھے لائن میں لگ جاؤ یہ سب لوگ بھی کتا مانگنے آئے ہیں''۔

استاد (شاگرد سے) : ''چلتی گاڑی سے کب اترنا چاہیے؟''۔
شاگرد (معصومیت سے) : ''جناب! جب وہ ہسپتال کے قریب ہو''۔

جب بینک بند ہو گیا تو ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے باہر کھڑے چوکیدار کو قابو کیا اور بینک میں داخل ہو گئے، انھوں نے دیکھا کہ کیشیئر کتابوں پر جھکا حساب کتاب میں مصروف ہے کچھ ڈاکوؤں نے اسے پکڑ کر باندھا، منہ میں کپڑا ٹھونسا اور الماری کی طرف بڑھ گئے۔ جب وہ مال لوٹ کر جانے لگے تو انھوں نے کیشیئر کی جانب سے عجیب وغریب آوازیں سُنیں۔ ایک ڈاکو نے اس کے منہ سے کپڑا نکال کر پوچھا : ''کیا بات ہے؟''۔
کیشیئر نے ہانپتے ہوئے کہا : ''بھائیو! مہربانی کر کے ان کھاتوں کو بھی ساتھ لے جاؤ کیونکہ ان میں ایک لاکھ روپے کا فرق آرہا ہے''۔

مصروف Busy   جھٹکا Jerk   ہار Garland   جنازہ Funeral

ایک صاحب کو کسی قسم کا عالمی ریکارڈ قائم کرنے کا بہت شوق تھا ایک دفعہ وہ ایسے بیمار ہوئے کہ ہسپتال پہنچ گئے
ایک نرس نے تھرمامیٹر سے ان کا درجہ حرارت لیا تو اس شخص نے پوچھا : ''مجھے کتنا بخار ہے؟''۔
نرس نے جواب دیا : ''آپ کو ایک سو چار درجے کا بُخار ہے''۔
اس شخص نے بے چینی سے پوچھا : ''بخار کا عالمی ریکارڈ کتنے درجے کا ہے''۔

ایک مشہور کھلاڑی ریستوران میں بیٹھا کھانا کھا رہا تھا کہ ایک چھوٹا سا بچہ ہاتھ میں کاغذ پکڑے اس کے پاس آ کر کھڑا ہوگیا۔ اس سے پہلے کہ لڑکا کچھ کہتا کھلاڑی نے کاغذ پر اپنا آٹوگراف دے دیا۔
لڑکے نے کاغذ کو دیکھ کر کہا ''جناب! مجھے آٹوگراف نہیں چاہیے میں تو آپ سے ٹماٹر کی چٹنی مانگنے آیا ہوں''۔

ایک ڈاکٹر مریض خاتون کے کوائف لکھتے ہوئے کہہ رہا تھا : ''اچھا! تو آپ کو چلنے میں تکلیف ہوتی ہے، سانس جلد پھول جاتا ہے۔ اور یہ بتایئے کہ آپ کی عمر کتنی ہے؟''۔
عورت نے جواب دیا : ''انشاء اللہ میں اگلے سال تیس برس کی ہو جاؤں گی''۔
ڈاکٹر نے بڑبڑاتے ہوئے لکھا : ''حافظہ بھی کمزور ہے''۔

جماعت میں بہت شور ہو رہا تھا کہ ماسٹر صاحب جماعت میں آئے اور بولے : ''تم لوگوں میں کوئی شرافت نہیں ہے''
کلاس کے ایک کونے سے آواز آئی : ''جناب! ہے تو سہی مگر وہ پانی پینے گیا ہوا ہے''۔

بیٹا : ''(باپ سے) ابا جان! آپ تو کہتے ہیں کہ اپنے سے چھوٹوں کو مارنا بری حرکت ہے''۔
باپ : ''ہاں بیٹا! یہ ٹھیک بات ہے''؟۔
بیٹا : ''ابا جان! آپ یہ بات ہمارے ماسٹر جناب کو بھی سمجھا دیں''۔

بڑبڑاتے ہوئے Grumbling　چٹنی Sauce　کاغذ Paper　ریکارڈ Record

دو چھوٹے بچے بس میں سفر کر رہے تھے۔ ایک کا رنگ بہت کالا تھا جب کہ دوسرے کا بہت گورا۔

کالے بچے نے گورے بچے سے پوچھا : تم کون سی کریم استعمال کرتے ہو؟۔

گورے بچے نے جواب دیا : ''فیئر اینڈ لولی'' اور تم کونسی کریم استعمال کرتے ہو؟۔

کالے بچے نے کچھ دیر سوچا پھر بڑی معصومیت سے کہا : ''چیری بلاسم''۔

ایک فوجی افسر نے اپنی نئی نویلی دلہن کا گھونگٹ الٹ کر ایک لمبی تقریر کی جو کچھ یوں تھی۔

''جیسے ہی میری نظروں کے ریڈار نے تمھاری موجودگی کا پیغام دیا میں نے فوراً اپنی انٹیلی جینس کو تمھارا پتہ دے کر تمھاری سرحد پر بھیج دیا، جہاں تمھارے ایٹم بم جیسے ابا اور ہائیڈروجن بم جیسی اماں نے بارودی سرنگیں بچھا رکھی تھیں۔ اگر تمھارے ہیوی ویٹ ٹائپ سابقہ منگیتر ذرا سا بھی جھڑپ کرتے تو میں انہیں اپنی مشین گن سے بھون کر رکھ دیتا۔ اس وقت تمھارا حسن بالکل نئی بکتر بند گاڑی کی طرح ہے۔ اس پر زیور کے حسن نے چار میزائل لگا رکھے ہیں۔ میک اپ نے تمھارے چہرے کو خوبصورتی سے کیموفلاج کر رکھا ہے۔ تم چلتی ہو تو لگتا کہ پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے ٹینک وقار سے چل رہے ہیں۔ تمھیں حاصل کر کے اب میرے دل میں امن و امان ہے خدا کرے کہ تم میرے سنگ ہمیشہ امن اور خوشی کے گیت گاتی رہو''۔

استاد (شاگردوں سے) : ''آخر آج آپ لوگ اتنی باتیں کیوں کر رہے ہیں''۔

کلاس مانیٹر : ''جناب! ہم خاموشی کے فوائد پر بحث کر رہے ہیں''۔

ایک دیہاتی مریض (ڈاکٹر سے) : ''جناب! کیا یہ دُرست ہے کہ میں عینک لگانے کے بعد سب کُچھ پڑھ سکوں گا؟''

ڈاکٹر : ''جی ہاں! بالکل''۔

دیہاتی مریض (خوش ہوکر) : ''پھر تو یہ بڑی خوشی کی بات ہے ورنہ میں تو شروع سے ہی ان پڑھ ہوں''۔

بحث Discuss جھڑپ Fight منگیتر Fiancee گھونگٹ Veil دلہن Bride

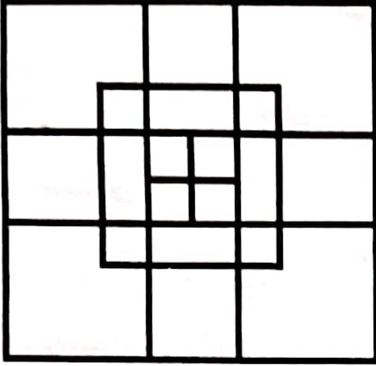
ایک سپاہی (چڑ چڑے انسپکٹر سے) : ''جناب! خط آیا ہے''۔
انسپکٹر نے غصے سے پوچھا : ''کس بے وقوف کا ہے؟''۔
سپاہی نے جواب دیا : ''جی! آپ کا ہے''۔
انسپکٹر نے بُرا سا منہ بنا کر کہا : ''کس اُلو نے بھیجا ہے؟''۔
سپاہی نے ڈرتے ہوئے جواب دیا :''جناب! آپ کے والد صاحب نے''

استاد (شاگرد سے) : ''امجد! بتاؤ تمھاری تاریخ پیدائش کیا ہے؟''۔
امجد : ''جناب! 1988 ق م''۔
استاد (حیران ہو کر) : ''ق م سے تمھارا کیا مطلب ہے؟''۔
امجد : ''جناب! قبل ماہ بانو، کیونکہ میں اپنی بہن سے دو سال پہلے پیدا ہوا تھا''۔

مردم شماری کرنے والے افسر نے ایک محلے کا دورہ کرتے ہوئے ایک گھر پر دستک دی، ایک آٹھ سالہ لڑکے نے دروازہ کھولا تو افسر نے پوچھا : ''گھر میں کوئی ہے؟''۔
جب لڑکے نے گردن نفی میں ہلائی تو افسر نے سوچا کہ میں اسی سے بنیادی معلومات حاصل کر لیتا ہوں۔
اس نے لڑکے سے پوچھا : ''تمھیں اپنے ابو کا نام معلوم ہے؟''۔
لڑکے نے جواب دیا : ''میرے ابو کا نام قہقہہ ہے''۔
جواب نے افسر کو حیران کر دیا لیکن اس نے سلسلہ کلام جاری رکھا : ''اور تمھاری امی کا کیا نام ہے؟''۔
لڑکے نے مسکراتے ہوئے کہا : ''ان کا نام مسکراہٹ ہے''۔
افسر نے بھی مسکراتے ہوئے پوچھا : ''بیٹے! کیا تم مجھے کوئی لطیفہ سنا رہے ہو؟''۔
لڑکا بولا : ''نہیں! نہیں! لطیفہ میری بہن کا نام ہے، میرا نام تو مذاق ہے''۔

ذہانت آزمایئے

پیارے بچو! آپ اس خاکے کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ اس میں کتنے مربعے ہیں؟



قہقہہ Laughter گردن Kneck محلے Locality چڑچڑے Fretful

بیوی (شوہر سے) : ''پچھلی سالگرہ پر میں نے آپ سے سوٹ مانگا تھا لیکن آپ نے ایک رومال تک نہیں لے کر دیا''

شوہر: ''اچھا بابا! اس دفعہ لے دوں گا''۔

بیوی : ''کیا سوٹ؟''۔

شوہر نے جواب دیا : ''نہیں بھئی! رومال''۔

ایک اخباری رپورٹر نے جیل میں موجود ایک قیدی سے پوچھا : ''آپ یہاں کس جرم میں آئے ہیں''۔

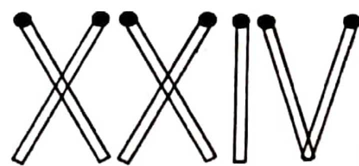
قیدی نے جواب دیا : ''بیٹے کی محبت میں''۔

رپورٹر نے حیرت سے پوچھا : ''وہ کیسے؟''۔

قیدی نے بتایا : ''وہ اس طرح کہ میں نقلی نوٹ چھاپتا تھا۔ایک دن بیٹے کی محبت میں آ کر میں نے نوٹوں پر قائداعظم کی بجائے بیٹے کی تصویر چھاپ دی۔ بس اسی دن پکڑا گیا''۔

جوابات ذہانت آزمائیے

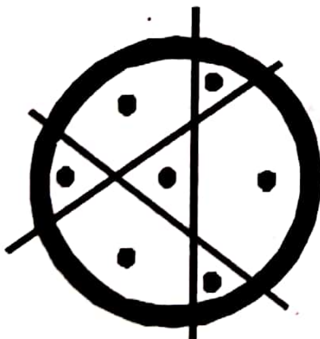
صفحہ نمبر 30



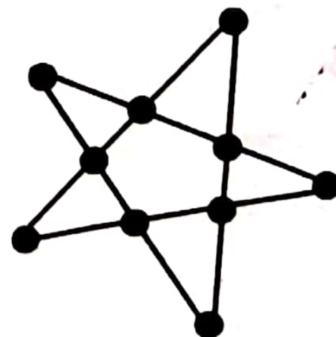
صفحہ نمبر 62

15	10	8	1
6	3	13	12
9	16	2	7
4	5	11	14

صفحہ نمبر 94



صفحہ نمبر 126



صفحہ نمبر 158

32 مربعے

Suit سوٹ | Handkerchief رومال | Reporter رپورٹر | Prisoner قیدی

جوابات پہیلیاں

1 ۔اللہ تعالیٰ 2 ۔ پان 3۔دن اور رات 4۔وقت 5۔ موم بتی 6۔ خراٹے 7۔ ناریل 8۔پتنگ

9۔ قلم 10۔انڈہ 11۔کریلا 12۔چاند 13۔کتاب 14۔خط 15۔غوطہ 16۔مولی

17۔چھتری 18۔ تربوز 19۔سائیکل 20۔تالا 21۔آتش بازی 22۔مینڈک 23۔نہیں 24۔راستہ

25۔گلاب جامن 26۔آئینہ 27۔حقہ 28۔کرسی 29۔جلیبی 30۔غصہ 31۔نوٹ 32۔کمپیوٹر

33-نماز 34- ہوا 35-سایہ 36-تھرمامیٹر 37- آئینہ 38- لالٹین 39- چھپکلی 40- مولی

41-چراغ 42- چھتہ 43-چھینک 44- کوا 45- آگ 46- پنکھا 47- جھاڑو 48-مور

49-اخبار 50-جامن 51-نمک 52- آلو 53-درد 54-پتنگ 55-قسم (سم ایک زہر) 56- ریڈیو

57-ڈھول 58-توا اور روٹی 59-ریل گاڑی 60-ایکس رے مشین 61- انار (پھل، آتش بازی) 62-ہوائی جہاز

63-سلائی مشین 64- انڈے سے چوزہ نکلنا 65-اللہ تعالیٰ 66-ترازو 67-روزہ 68-ہاتھی 69-ریل گاڑی 70-حقہ

71-ہاتھ کی انگلیاں 72-دیمک 73-ناخن 74- جھولا 75-بال 76-صدی 77- ہتھوڑا 78-بینگن

79-بارش 80-سایہ 81-پتنگ 82-ہوا 83-ٹیلی ویژن 84-سورج 85- کھٹمل 86- چھتری

87- پکوڑے تلنا 88- جھاڑو 89-عینک 90-پانی 91-ناریل 92-قسم 93-دیا سلائی 94- آنکھیں

95- گلاب جامن 96- آسمان 97-پانچ نمازیں 98-کیل 99- تیر 100-سورج 101- گولی 102- کھانے کا چمچہ

103-نام 104-درخت 105-مرغ 106-دھواں 107- پسینہ 108- نکٹائی 109- شبنم کے قطرے

110-پنکھا 111- کشتی 112- گلاب 113-جونک 114- آئینہ 115- قینچی 116-دانت

117- شہتوت 118-نیند 119-ناریل 120-انگلیاں اور انگوٹھا 121- کاجل 122- ڈھول 123- خواب

124-سیڑھی 125- کنگھی 126-چونا 127- مکھی 128- آگ 129-جائے نماز 130-زلزلہ

131- آواز 132-توپ 133-دریا اور سمندر 134-ہونٹ 135- مچھر 136-چارپائی 137-بلید

138-نیم کا درخت 139- مغز 140- قمیض 141- آئینہ 142- عکس 143- حجام 144- آسمان اور تارے

145- مکڑی کا جالا 146- کھجور 147- چھری 148- کرسی 149-بلب 150-روپے 151- گلاب کا پھول

152-انڈہ 153-وقت 154-جوتا 155- گھڑی 156-دروازے کے پٹ 157- جگنو 158-ڈھول

159-پتنگ 160- شبنم کے قطرے